یا مولا کریمؑ

عَلَّمَ الْإِنسَانَ مَا لَمْ يَعْلَمْ

اس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جو وہ نہ جانتا تھا

(القرآن)

زمان پامسٹری

گوہرِ فکر

پامسٹ دھر

مخدوم السید محمدؐ جعفر الزمان نقوی البخاری

دام ظلہ تعالیٰ

نام کتاب : زمان پامسٹری

مصنف کا نام : مخدوم السید محمدؒ جعفر الزمان نقوی البخاری

ترتیب وتدوین : ملک مداح حسین

سنۂ اشاعت : 2018ء

ایڈیشن : اول

پبلشرز : الزمان پروڈکشن لیہ

Web: www.jamanshah.com (Developed 18-06-2001)
www.youtube.com/51214

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فہرست ابواب

IV

یا مولا کریمؑ

نگارشات

استدعا ہے مالک و منعمِ حقیقی کی بارگاہ میں کہ وہ میرے مالک و مرشد پاک دام ظلہ تعالیٰ کے مقصدِ اعلیٰ کو نویدِ تکمیل عطا فرماتے ہوئے چودہ صدیوں سے بچھی ہوئی صفِ ماتم کو لپیٹ کر پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام کی ابدی خوشیوں کا اعلان فرمائیں، منتظرین و ناصرین کو اپنی نصرت میں جاں فدا کرنے کا موقع عطا فرمائیں اور مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ سرکار نے جس طرح ہمیں انگلی پکڑ کر عملی نصرت کی راہ پر گامزن فرمایا ہے یہ عملی سلسلہ تا ابد قائم و دائم رہے! (الٰہی آمین)

میرے مرشد کریم سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ نے اس پُر آشوب دور میں اپنی مختصر حیاتِ مبارکہ کے دوران نصرتِ امامِ زماں عجل اللہ فرجہ الشریف کے میدان میں جو علم گاڑے ہیں وہ اب کسی فرد سے پوشیدہ نہیں ہیں انہوں نے اپنے منعمِ حقیقی شہنشاہِ زمانہ امام مہدی عجل اللہ فرجہ الشریف کے ظہور، پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام کی ظاہراً اس جہان میں آبادی اور حکومت الٰہیہ کے قیام کی خاطر جو کچھ کیا ہے اس کی مثال دورِ غیبت میں کہیں نہیں ملتی، کوئی طبقہ ایسا نہ رہ جائے کہ جس تک نصرتِ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کا پیغام نہ پہنچے، اس فکر کے پیشِ نظر انہوں نے دورِ جدید و قدیم دونوں کے علوم و فنون کو اپنایا تا کہ کوئی یہ نہ کہہ پائے کہ ہم تک پیغام نہیں پہنچا تھا، یعنی ہر طریقے سے ہر طرح کے لوگوں کو اٹریکٹ (Attract) کرنے کے لئے مختلف علوم و فنون کو اپنایا گیا تا کہ لوگ اپنے فن کی پیاس بجھانے آئیں اور نصرتِ امام زمانہ عجل اللہ فرجہ الشریف کے اعزاز سے سرفراز ہو کے جائیں۔

جس وقت ہم ان کے علوم و فنون کی وسعت پر نگاہ کرتے ہیں تو عقول ورطہ حیرت میں غرق ہو کر رہ جاتی ہیں کہ ایک دن بھی کسی سکول کالج یونیورسٹی میں نہ جانے والی شخصیت کیسے ایک ہی وقت میں اتنے علوم و فنون پر قدرتِ کاملہ جیسی دسترس رکھ سکتی ہے۔

زیر نظر کتاب "زمان پامسٹری" میرے لئے ایک عجیب معمہ بن کر رہ گئی تھی جن دنوں میں سرکار کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائزڈ کر رہا تھا تو ان کی لائبریری میں سے ایک رجسٹر ملا جس کا نام تھا "زمان پامسٹری" میں نے اسے بھی سکین کر لیا، پھر جیسے جیسے ٹائم ملتا گیا مختلف چیزوں پر کام ہوتا رہا اور غالباً 2012ء میں اس کتاب کی باری بھی آ گئی جس میں 251 ہاتھوں، انگلیوں پوروں وغیرہ کے نقش موجود تھے جو سرکار مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ کے اپنے دستِ مبارک سے بنے ہوئے تھے جوان کے فن کا منہ بولتا ثبوت تھے ایک ایک نقش کو ایک ایک لائن کو علیحدہ کیا گیا جن پر کئی ماہ لگ گئے پھر باقی تحریر کو اردو ایڈیٹر میں لکھ کر ان نقوش کو ان کے ساتھ مرتب کیا گیا اور جس وقت دوبارہ پروف ریڈنگ کی گئی تو عقل دنگ رہ گئی کہ ایک ہی چیز کو کئی انداز میں بیان کیا گیا تھا یعنی اگر زندگی کی لکیر پر بات ہو رہی تھی تو وہ ایک جگہ نہ تھی بلکہ کئی سارے مقام پر تحریر تھی اور تحریر میں تھوڑا بہت الفاظ کا ردو بدل بھی تھا میں نے انہیں یکجا کرنے کی کوشش کی تو تحریر الجھ کر رہ جاتی تھی اور بات پھر بھی واضح نہ ہوتی تھی میں نے اس شعبے کے کئی ماہرین کو یہ کتاب دکھائی کہ آپ یہ معمہ حل کر دیں کہ اِن میں کون سی تحریر صحیح ہے اور کون سی غلط کیونکہ ہر جگہ بات مختلف انداز میں کی گئی تھی پھر ایک ہی بات کو کئی ایک مختلف پامسٹس کی زبانی بیان کیا گیا تھا کہ بابا سیاہ پوش اس کے بارے میں کیا کہتے ہیں حکیم انور احمد جفار کیا کہتے ہیں پامسٹ محمد حیات کیا کہتے ہیں حکیم نور احمد کی اس بارے میں کیا رائے ہے۔

اور عجیب بات یہ تھی کہ جس وقت میں نے ان لوگوں کو تلاش کرنا چاہا تو مجھے ان کی بھی کوئی خبر نہ ملی خدا جانے یہ فرضی نام تھے یا واقعی ان کا کوئی وجود کبھی رہا تھا، اس طرح یہ معمہ حل نہ ہوا جس کی وجہ سے یہ کتاب تیار ہو جانے کے بعد بھی کئی سال تک التوا کا شکار رہی اور میرے کمپیوٹر میں پڑی رہی کہ اس کی کچھ سمجھ آ جائے تو اسے پبلش کروایا جائے،

کئی بار مختلف دوستوں سے اس بات پر اچھی خاصی تکرار بھی ہوئی اُن کا کہنا تھا کہ آپ یہ کتاب

پبلش کیوں نہیں کرواتے اور میرا ہمیشہ کی طرح ایک ہی جواب کہ میں سرکار کی کسی چیز میں خود سے تبدیلی کرنے کا اہل نہیں ہوں میں تو چاہتا ہوں کہ انہوں نے جو لکھا ہے جیسا لکھا ہے بغیر کسی تحریف کے لوگوں تک پہنچ جائے لیکن شرط یہ ہے کہ اس کی ہر اونچ نیچ سمجھ آ جائے اگر کوئی اس کے بارے میں سوال کرے تو کچھ نہ کچھ وضاحت کی جا سکے اب جبکہ یہ ساری کتاب ہی میرے لئے ایک معمہ ہے تو جب تک کوئی فرد یا خود مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ میری راہنمائی نہ فرما دیں میں یہ کتاب پبلش نہیں کروا سکتا، اس طرح یہ کتاب التوا کا شکار ہوتی چلی گئی اس دوران میں نے اس مسئلے کے حل کے لئے کئی پر خلوص مرئی اور غیر مرئی کوششیں کیں لیکن ہر طرف سے خاموشی رہی اور آخر کار 15 رمضان 2018 کو یہ معمہ بھی پاک ذات کے کرمِ حاصل سے حل ہو گیا اور نتیجے میں یہ کتاب آپ کے روبرو ہے۔

معمہ کس نے حل کیا یہ یہاں بتانا خود نمائی ہو گی اس لئے بس اتنا عرض کروں گا کہ اس کتاب میں بہت بڑے بڑے رازوں سے پردہ کشائی کی گئی ہے یعنی اگر اس کے رازوں تک کوئی رسائی حاصل کر لے تو پھر ہاتھ دیکھ کر وہ یہ بھی بتا سکتا ہے کہ اس شخص کے سر پر جو بال ہیں ان میں سے اس وقت کتنے کالے ہیں اور کتنے سفید ہیں، مطلب اس فرد کا ماضی حال مستقبل تینوں زمانے ہاتھ دیکھنے والے کے سامنے ایسے ہوں گے جیسے وہ اس کا اپنا گزرا ہوا کل ہو،

ایک دن نجی محفل میں اسی دست شناسی کے موضوع پر بات چیت ہو رہی تھی تو مرشد کریم دام ظلہ تعالیٰ نے مسکراتے ہوئے فرمایا تھا کہ ہاتھ کسی کو نہیں دکھانا چاہیئے کیونکہ اگر کسی کے پاس یہ علم ہوا تو سمجھو ہاتھ دکھانے والا اُس کے سامنے ننگا ہو گیا ہے وہ ایک ہی نظر میں اُس کی زندگی کی ہر اونچ نیچ ہر اچھائی برائی سے واقف ہو جائے گا اور فرمایا کہ میں نے خود بھی اسی لئے ایک عرصہ پہلے لوگوں کے ہاتھ دیکھنے ترک کر دیئے تھے کیونکہ ذہن میں جو اُس شخص کا روپ ہوتا تھا وہ داغدار ہو جاتا تھا اس لئے میں اب ہاتھ نہیں دیکھتا،

تو دوستو اس کتاب کے بارے میں اب اتنا ہی عرض ہے کہ جس طرح لیلۃ القدر میں ایک لمحہ آتا ہے جو ہزار سالوں سے افضل ہوتا ہے بس اسے تلاش کرنے کی ضرورت ہوتی ہے ویسے ہی اس کتاب میں بھی رازوں کو الفاظ میں چھپا دیا گیا ہے یعنی ہر بات کو واضح بھی کر دیا گیا ہے اور مختلف طریقوں سے لکھ کر چھپا بھی دیا گیا ہے، تاکہ نا اہل افراد پر وہ راز عیاں ہی نہ ہو اور کسی طالبِ صادق سے پوشیدہ بھی کچھ نہ رکھا جائے،

اگر اس کتاب میں سے وہ حقیقی راز علیحدہ کئے جائیں تو کتاب زیادہ سے زیادہ تیس صفحات پر مبنی ہو گی یوں سمجھیں باقی جو کچھ ہے وہ ان تیس صفحات کو چھپانے کے لئے تحریر کیا گیا ہے،

دوستو اس کتاب کی سب سے حیران کن بات یہ ہے کہ یہ کتاب سرکار السید محمد جعفر الزمان نقوی البخاری دام ظلہ تعالیٰ نے اس وقت تحریر کی جس وقت ان کی عمر سولہ برس تھی یعنی 1967ء میں اب ان کی علمی دسترس کا اندازہ آپ خود کر لیں، ایک بات اور بھی واضح کر دوں کہ جتنے بھی ڈایا گرام اس کتاب میں موجود ہیں یہ تمام سرکار کے اپنے ہاتھ کے بنے ہوئے ہیں ہم نے صرف ان کی پیپر بیک گراؤنڈ ختم کر کے الفاظ کو دوبارہ کمپیوٹر سے لکھ دیا ہے یعنی لائنز 100% اوریجنل ہیں۔

سرکارؑ کے ریکارڈ کی ترتیب و تدوین میں لاتعداد دوستوں نے تعاون کیا ہے اور حد سے بڑھ کر کیا ہے جن کے نام اگر میں لکھنے بیٹھوں تو کئی صفحات درکار ہیں لہذا میں ان تمام دوستوں کا بھائیوں کا بزرگوں کا بچوں کا بہنوں کا ماؤں کا انتہائی شکر گزار ہوں کہ جن کے تعاون اور حوصلہ افزائی کی وجہ سے یہ ریکارڈ آہستہ آہستہ منزلِ تکمیل تک پہنچ رہا ہے، مالکِ ازل و ابد ان سب کو پاک خاندان علیہم الصلوات والسلام کی خوشیوں کا دن اپنی آنکھوں سے دکھائے اور جلدی دکھائے اور جس طرح اس سیاہ شب میں جو توفیقِ نصرت ہمیں عطا فرمائی گئی ہے جو ان کے کرم خاص کے علاوہ ممکن ہی نہیں ویسے ہی کرم کی یہ بارش تا ابد ہمارے مقدروں پر رحمت کی گھٹا بن کر برستی رہے۔ (الٰہی آمین)

خاک پائے مرشد کریمؑ

مداح حسین

باب اول

ھاتھ کی لکیریں :-

ہر ماہ میں کئی لکیریں تبدیل ہوتی ہیں ۔جن کے ساتھ ہی انسان کے دن بھی تبدیل ہوتے رہتے ہیں ، چونکہ تبدیل ہونے والی لکیریں رات کو ہی تبدیل ہو جاتی ہیں ۔اس لئے صبح کے وقت ہاتھ دیکھنا بہت اچھا ہوتا ہے ۔ وہ لوگ جو ہر وقت ہی ہاتھ دیکھ کر اپنا علم ظاہر کرتے رہتے ہیں ان کو باریک لکیروں کا علم نہیں ہوتا ۔صرف موٹی لکیروں سے واقف ہوتے ہیں ،اور وہ بھی پوری طرح واقف نہیں ہوتے یوں ہی اِدھر اُدھر کی چند باتیں ملا کر ٹیوے لگاتے رہتے ہیں ۔

علم غیب :-

ماسوائے خداوندِ کریم اور اس کے حبیب ؐ کے غیب کا علم کوئی بھی نہیں جان سکتا ،لیکن عام باتوں میں سے چند باتوں کو اِن قیافوں سے معلوم کیا جا سکتا ہے مثلاً قیاس سے ، باتوں سے ، یقین سے ، نقطہ چینی سے اور بار بار تجربات سے ضروری واقفیت ہو جاتی ہے ۔

نصیحت :-

ہر مسلمان خواہ عورت ہو خواہ مرد ، بچہ ہو خواہ بوڑھا ہر ایک کو چاہیے کہ صبح اٹھتے ہی اپنے دائیں ہاتھ کو دیکھے اس کو دیکھتے ہی اللہ یاد آ جائے گا ، چونکہ ہاتھ کی انگلیوں کا نقشہ اسی طرح ہے جیسا کہ اللہ لکھا ہوتا ہے ۔جس کی آنکھوں میں اور دل میں اللہ کا نام نقش ہو جائے ۔اس کے تمام دین و دنیا کے کام خود بخود سنور جاتے ہیں اور دیکھتے ہی یہ پتہ چل جاتا ہے کہ میرے ہاتھ پر اللہ لکھا ہوا ہے ، کیوں نہ ہو کہ میں اسے اپنے سینے پر لکھ لوں ۔اَن پڑھ آدمی کو بھی ایک دفعہ بتایا جائے کہ تمہارے ہاتھ کی انگلیاں ایسی ہی ہیں ، جیسا کہ اللہ لکھا ہوا ہے ۔ وہ بہت جلد یقین کرے گا اور

فائدہ اٹھائے گا۔ دوسری یہ بات ہے کہ پانچوں انگلیاں دیکھ کر پنجتن پاکؑ کا نقشہ سامنے آجاتا ہے۔ جس شخص کو پنجتن پاکؑ سے محبت نہیں وہ مسلمان نہیں ہوسکتا۔ صبح سویرے اُٹھ کر پنجتن پاکؑ کا نام لینا اپنے بگڑے کاموں کو سنوارنا اور برائی سے بچنے کا واحد طریقہ ہے۔ تیسری بات یہ بھی ہے کہ صبح سویرے اُٹھتے ہی اپنے ہاتھ کو دیکھنے سے دِل میں بہت برکت پیدا ہوجاتی ہے۔ اس لئے ہاتھ کو صبح کے وقت چارپائی سے اُٹھنے سے پہلے ضرور دیکھنا چاہیے۔

ھاتھ ریکھا کا دور دورہ :-

یہ علم ہر ملک میں مثلاً مصرِ، فارس، قبائل عرب، روم اور چین میں ہی نہیں بلکہ ساری دنیا میں تحقیقات کے ساتھ ساتھ پھیلتا جارہا ہے۔ لیکن یہ ایک مانی ہوئی بات ہے کہ یہ علم پہلے پہل ہندوستان سے ہی پیدا ہوکر تمام دنیا میں پھیلا ہے۔ اگر خاص غور سے اس علم کو دیکھا جائے اور پوری پوری عقل استعمال کی جائے تو تمام کا تمام زندگی کا حال معلوم ہوجاتا ہے۔ یہ صحیح معنوں میں نوشتۂ تقدیر ہے۔

چند دلچسپ نکات

۱۔ اکثر پامسٹ اس امر پر اتفاق کرتے ہیں کہ انگلیوں کے پشت کے ہر جوڑ پر زیادہ بالوں کا اگا ہونا اچھا نشان نہیں ہوتا، ایسے آدمی زیادہ سکھی نہیں دیکھے گئے، انگلیوں پر بالوں کا نہ ہونا یا کم ہونا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

۲۔ ماتھے پر تین متوازی لکیریں جو آر پار چلی گئی ہوں، درویشانہ طبیعت اور عمر کا آخری حصہ اچھی طرح بسر ہونے کا نشان ہے۔ یہ لوگ سنجیدہ مزاج اور صاحب الرائے ہوتے ہیں۔ اگر یہ لکیریں متوازی نہ ہوں اور کٹی پھٹی ہوں تو چڑچڑا مزاج زودرنج اور ناعاقبت اندیشی کی علامت ہے۔

۳۔ لندن کے ایک پامسٹ نے لکھا ہے کہ مئی کی پہلی چار تاریخوں میں شادی کرنا نیک فال نہیں اس نے اپنی دلیل کو صحیح ثابت کرنے کے لئے بہت سی مشہور شادیوں کا تذکرہ کیا ہے جن کا انجام اچھا نہیں ہوا۔

۴۔ جس عورت کے بائیں گھٹنے پر تل ہو اس کے بہت بچے ہوتے ہیں، امریکہ میں ایسی عورتوں کے ہاں پندرہ اور بیس کے درمیان بچے موجود ہیں۔

۵۔ پیشانی یعنی خورد مثل صدف کے ہونا، تنگدستی کی علامت ہے پیشانی ناہموار ہونا کم ہنر و بے ہنر ہونے کی علامت، پیشانی مربع کی شکل میں ہونا عالم و فاضل ہونے کا نشان ہے۔ پیشانی پر جتنے سیدھے اور صحیح خط ہوں، فی خط بیس برس کی عمر کی علامت ہے۔ اگر پیشانی پر صرف پانچ صاف گہرے اور سیدھے خط ہوں تو سو برس کی عمر پائے گا

۶۔ ابرو اگر ایک بڑی اور ایک چھوٹی ہو تو تنگدستی اور بے صبری کی علامت ہے۔

۷۔ دانت جس شخص کے 37 ہوں، مفلسی کی علامت ہے روزگار کے لئے جگہ جگہ پھرے گا، جس کے دانت 29 ہوں وہ عقلمند ہوگا اور اس کی طبیعت میں مسخراپن ہوگا۔

۸۔ 31 دانت مالدار ہونے کی علامت ہے، موٹی زبان کا انسان کم عقل ہوتا ہے۔

۹۔ چھوٹے کانوں والا انسان، خود پسند اور کم حوصلہ ہوتے ہیں۔

۱۰۔ پاؤں کے انگوٹھے کے ساتھ والی انگلی اگر انگوٹھے سے بڑی ہو تو عورت پر غالب رہنے کی علامت ہے۔

۱۱۔ مشتری کے ابھار پر مثلث کامیاب اور مدبر سیاستدان ہونے کی علامت ہے

ھاتھوں کی اقسام
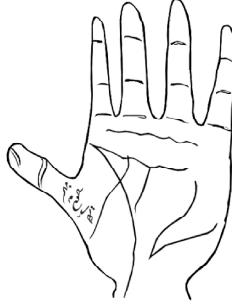
مخروطی ہاتھ :-

یہ درمیانے درجے کا ہاتھ ہوتا ہے گاوٗ دُم ،یعنی گاجر کی شکل کا ہوتا ہے اس کی ہتھیلی ابھری ہوئی ہوتی ہے انگلیاں بھی گاجر کی شکل کی ہوتی ہے ۔ انگلیوں کی تیسری پور موٹی ہوتی ہے ۔اس قسم کے ہاتھ والے انسان ذہین ہوتے ہیں ہر بات کی تہہ کو جلد معلوم کر لیتے ہیں بہت باتونی بھی ہوتے ہیں ۔میٹھی میٹھی باتیں کرتے ہیں ان کی طبیعت میں آرام طلبی ،عیش اور بہت جلد رنج میں آنا بلا سوچے سمجھے جو دِل میں آئے کہہ دیتے ہیں بہت جلد باز ہوتے ہیں ۔ بہت کم حوصلہ کے مالک ہوتے ہیں ان کی دوستی دیر تک قائم نہیں رہتی غصہ کی حالت میں جو جی میں آئے کہہ دیتے ہیں مگر ان کا غصہ بہت جلد اتر جاتا ہے کسی کا حسد دِل میں نہیں ہوتا یہ ہمدرد اور فیاض ہوتے ہیں ۔ جب کوئی ان کے آرام میں دخل دیتا ہے، اس سے خود غرضی کرتے ہیں ۔حُسن پرستی ان کا شیوہ ہوتا ہے، رنج وغم دکھ درد اِن پر بہت اثر کرتا ہے ۔گانے کے بہت شوقین ہوتے ہیں ۔ جو اِن کے دکھ درد میں شرکت کرتے ہیں اس کے بہت ممنون ہوتے ہیں ۔اگر اِن کو کسی بات سے ذرا سی ناکامی ہو جائے تو یہ بہت مایوس ہوتے ہیں اور نا امید ہوتے ہیں ۔
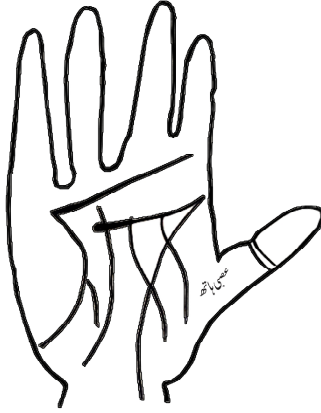
عصابہ ہاتھ:-

یعنی مڑا ہوا۔عصبی ہاتھ والے آدمی کی انگلیاں بہت ٹیڑھی اور مڑی ہوئی ہوتی ہیں ۔ ان کے ناخنوں پر گوشت بہت مقدار میں چڑھا ہوا ہوتا ہے ۔ہتھیلی انگلیوں کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہےاور چوڑی ہوتی ہے ۔انگلیوں کے نیچے کا حصہ بہت سکڑا ہوا ہوتا ہے ۔ اور کئی ہاتھوں کی ہتھیلیاں انگلیوں کے نیچے چوڑی ہوتی ہیں۔ یہ ہاتھ نرم نرم ہوتا ہے۔اس قسم کے ہاتھ والے انسان اپنے ارادے کے پکے ہوتے ہیں ۔لیکن طبیعت بے چین رہتی ہے۔ بہت جلد غصے میں آجانے والے ہوتے ہیں ، اس قسم کے ہاتھ والے انسان کا ذہن بہت اچھا ہوتا ہے ۔ اس کے خیالات آزاد ہوتے ہیں دوسروں کے مقابلے میں اپنی رائے بہتر سمجھتے ہیں ۔اس کے مذہبی عقیدے بھی علیحدہ ہوتے ہیں بات میں سے بات نکالنا اس کی عادت ہوتی ہے ۔ اس کی بات بھی انکوائری ہوتی ہے چستی اور چالاکی اس میں بہت ہوتی ہے ۔اس قسم کا انسان زیادہ موجد ہوتا ہے ۔ یہ لوگ کوئی نہ کوئی نئی ایجاد نکالنے کی صورت پیدا کر لیتے ہیں ۔ایسے شخص کی زندگی بہت اچھی گزرتی ہے ۔

نز کیلی ہاتھ:-

نز کیلی ہاتھ بہت خوبصورت اور نازک ہوتا ہے۔لیکن دنیاوی کاموں کے لئے بہت منحوس ہوتا ہےاور بدنصیب ہوتا ہے۔ایسا ہاتھ نازک پتلا اور لمبا ہوتا ہے۔ اس کی انگلیاں نہایت ہی گاؤ دُم ہوتی ہیں اور ناخن بادام کی سی شکل کے ہوتے ہیں اس قسم کی شکل والے ہاتھ والے انسان بالکل سیدھے سادھے اور بھولے بھالے ہوتے ہیں ، جوان سے ذرا مہربانی کرے محبت سے بات کرے تو یہ لوگ اس پر اپنا تن من دھن قربان کردیتے ہیں۔لیکن دیکھنے والوں کو دھوکہ معلوم ہوتا ہے۔ایسا شخص بھی جب دیکھ لیتا ہےتو غصہ میں آجاتا ہے۔کیونکہ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ خیالی امداد پر ہمیشہ نقصان ہی اٹھایا جاتا ہے۔ چونکہ دوسرے پر بھروسہ ہوتا ہے اور نہ ہونے والی باتوں پر امید رکھتے ہیں اس لئے ہمیشہ نقصان اٹھاتے ہیں۔لیکن اپنے مذہب کے بہت پابند ہوتے ہیں۔ان میں روحانیت کا مادہ زیادہ ہوتا ہے۔ یہ بہت خوبصورت اور گورے رنگ کے ہوتے ہیں۔اس لئے ہر وقت خیالی دنیا میں لگے رہتے ہیں اور کسی خاص کام میں کامیابی حاصل نہیں کرتے۔ان کوفن لطیفہ ، باجا بجانا ،مصوری ، شاعری اور مضمون نگاری میں اچھی دسترس ہوتی ہے۔ یہ زیادہ دولت پیدانہیں کرسکتے اور عام طور پر جادوٹونہ ،تعویز گنڈا پر ان کا زیادہ یقین ہوتا ہے۔

مجمل ہاتھ :-

یہ ہاتھ بالکل موٹا اور بھدا سا ہوتا ہے۔اس کی ہتھیلی چوڑی داراور بھاری ہوتی ہے۔ہتھیلی کی نسبت انگلیاں بہت چھوٹی ہوا کرتی ہیں۔ ناخن بالکل چھوٹے چھوٹے ہوتے ہیں۔انگوٹھا بالکل بھدا سا ہوتا ہے۔ہتھیلی میں صرف بڑی لکیریں دکھائی دیتی ہیں۔جس انسان کا ہاتھ اس قسم کا ہوتا ہے۔اس قسم کے انسان میں قابلیت بہت کم ہوتی ہے۔اس کی طبع پر حیوان کی خصلتیں پائی جاتی ہیں وہ اپنے غصہ کو قابو میں نہیں رکھ سکتا۔اس قسم کے انسان تیز مزاج بہت غصہ والے اور عیار ہوتے ہیں کیونکہ عیاری ان کی عادت ہو چکی ہوتی ہے۔ان میں قوت حسن بہت کم ہوتی ہے ۔یہ رنج وغم تکلیف کا احساس نہیں کرتے۔

جزوی ہاتھ:-

جزوی ہاتھ کا سمجھ میں آنا بہت مشکل ہے کیونکہ یہ دوسرے ہاتھوں سے علیحدہ قسم کا ہاتھ ہوتا ہے۔اس کی انگلیاں کسی اور ہی شکل اور ڈھنگ کی ہوتی ہیں۔ اس قسم کے ہاتھ میں ہر قسم کے ہاتھ کی طرح نشانات ہوتے ہیں ایسے انسانوں کے خیالات بہت بلند ہوتے ہیں، اور ہر قسم کی گفتگو میں لسان مانے جاتے ہیں ایسے ہاتھ میں دماغ کی لکیر سیدھی اور عمود ہوتی ہے۔اس لئے ایسا شخص اپنی خداداد قابلیت سے چوٹی پر پہنچ جاتا ہے۔ایسے انسان زمانے کی چال کو اچھی طرح سمجھتے ہیں اور ہمیشہ اپنے ارادوں میں کامیاب رہتے ہیں،اور خواہ زمانہ کوئی رنگ بدلے یہ ہر ایک سے ایک جیسے رہتے ہیں کبھی مایوس نہیں ہوتے۔خدا پر بھروسہ رکھتے ہیں۔خوشی سے اپنا وقت گزارتے ہیں ایسے انسان ایک جگہ نہیں رہتے۔کبھی کہیں رہتے ہیں اور کبھی کہیں چلے جاتے ہیں۔لیکن ایسے انسان کے ہاتھ میں فرق بہت جلد آجایا کرتا ہے۔
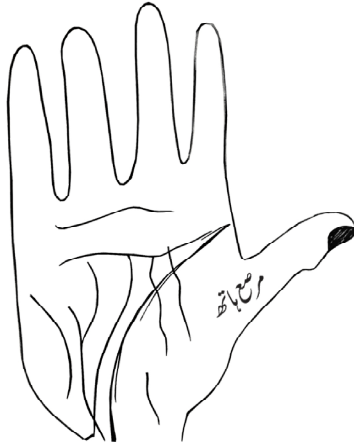
مرصع ہاتھ:-

مرصع ہاتھ کی ہتھیلی لمبی اور چوڑی ایک جیسی ہوتی ہے اور انگلیاں بھی ایسے ہاتھ کی ایسی ہی ہوتی ہیں۔ ناخن بالکل چوڑے ہوتے ہیں، انگلیاں تقریباً ایک جیسی ہی دکھائی دیتی ہیں۔ اس قسم کا آدمی ہر کام کو صحیح معنوں میں کر لیتا ہے اور بہت عقلمند ہوتا ہے اور ہر ایک بات کو مستقل مزاجی سے کرتا ہے۔ ہر کام کو باقاعدہ کرتا ہے اور پکا ارادہ کر کے شروع سے آخر تک کام کو ختم کرتا ہے۔ رسم و رواج قانون کا پورا پابند رہتا ہے۔ ہر وقت خوشی سے رہتا ہے۔ اپنے مذہب کا پورا پابند رہتا ہے۔ خوش عقیدہ رکھتا ہے۔ سچی باتوں کو تسلیم کرتا ہے۔ جو عین عقل کے مطابق ہوں خیالی باتوں کو ہر گز نہیں مانتا جو بات دِل پر بیٹھ جائے اس پر یقین کرتا ہے اور اسی پر اس کا بھروسہ ہوتا ہے۔ اپنی زبان کا پکا ہوتا ہے۔ محبت اور دوستی میں پورا اترتا ہے۔ دلیر ہوتا ہے۔
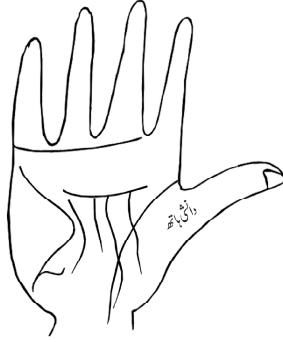
دانشی ہاتھ:-

یہ ہاتھ بہت لمبا ہوتا ہے اور بہت کھلا کھلا ہوتا ہے۔اس کی ہتھیلی گاؤ دم یعنی انگلیوں کی طرف سے چوڑی ہوتی ہے اور بازوؤں کی طرف سے چھوٹی ہوتی ہے۔ انگلیوں کی ہڈیاں اور جوڑ بہت زیادہ سامنے نظر آتے ہیں۔اس کی چھوٹی اور منجھلی انگلی ٹیڑھی ہوتی ہے۔ناخن ابھرے ہوئے اور گول ہوتے ہیں۔اس قسم کے ہاتھ والے لوگ بہت جلے ہوئے ہوتے ہیں اور مغرور ہوتے ہیں۔ نہ تو وہ کسی کے دوست حقیقی ہوتے ہیں اور نہ ہی اس کا کوئی حقیقی دوست ہوتا ہے۔اگر ان کا کوئی دوست بن بھی جائے تو بھی یہ اپنے دوست کو اپنی کیفیت پوری طرح نہیں بتاتے۔ ویسے ہر ملنے والے سے اخلاق اور بے تکلفی سے ملتے ہیں۔مگر کسی کو بھی فائدہ پہنچانے کی کوشش نہیں کرتے اور خود دوسروں سے جائز و ناجائز فائدہ اٹھا لیتے ہیں اور پوری طرح راز دار بنتے ہیں۔ یہ لوگ ضبط و تحمل سے خوب کام لیتے ہیں برائی کو کبھی فراموش نہیں کرتے اور نہ کسی کو معاف کرتے ہیں بلکہ ہر وقت تاک میں لگے رہتے ہیں جب بھی موقع ملتا ھے وار کر دیتے ہیں۔خودداری ان میں بہت ہوتی ہے یہ لوگ قیافہ شناس بھی پرلے درجے کے ہوتے ہیں، محنت کر کے روٹی نہیں کماتے بلکہ دھوکے سے کام لیتے ہیں یہ لباس کے بہت شوقین ہوتے ہیں۔صرف جادوٹونے کے پورے پورے قائل ہوتے ہیں۔

دایاں اور بایاں ہاتھ :-

چونکہ قدرت نے انسان کے دو ہاتھ بنائے ہیں۔ اس لئے دونوں ہاتھوں کو دیکھ کر مکمل حالات سے واقف ہو کر کسی کو بتانا چاہیے۔ بایاں ہاتھ ہماری پیدائشی صلاحیتوں کا منبع ہے۔ اس کی لکیریں ہماری آئیندہ زندگی کے حالات کو ظاہر کرتی ہیں اور ماں باپ کے ورثہ میں دی ہوئی تمام طاقتیں اس ہاتھ سے ظاہر ہوتی ہیں۔ بائیں ہاتھ کی لکیروں کا ردو بدل مرنے تک نہیں ہوتا ہے، اور خاص کر دائیں ہاتھ کی تصدیق بھی بایاں ہاتھ کرتا ہے۔ دایاں ہاتھ ہماری کوشش اور تعلیم کا پھل ہوتا ہے، اور یہ ہماری گذشتہ زندگی کے حالات بتاتا ہے۔ اس فن کے ماہر کو بائیں ہاتھ کے دکھانے سے مکمل واقفیت ہو جاتی ہے۔ دونوں ہاتھوں کو دیکھ کر ہاتھ دیکھنے والا صیح صیح حال بتا سکتا ہے۔ ہاتھ دیکھنے والے کو یہ بھی علم ہو جاتا ہے کہ دائیں ہاتھ کی لکیریں مدھم اور بائیں ہاتھ کی لکیریں شوخ ہوتی ہیں اس سے ثابت ہوتا ہے کہ جب تک ہاتھ دیکھنے والا دونوں ہاتھوں سے اچھی طرح واقف نہ ہو جائے تب تک معلومات صیح فراہم نہیں کر سکتا۔

جیسے دائیں ہاتھ کی زندگی کی لکیر اگر کسی جگہ سے ٹوٹ کر جدا ہو جاتی ہے اور بائیں ہاتھ کی ثابت ہوتی ہے تو اس کا مطلب ہے کہ وہ اپنی بقایا عمر میں بہت لمبی بیماری میں مبتلا رہے گا ، اور اس بیماری میں اس کا خاتمہ ہو جائے گا اور اگر بائیں ہاتھ کی ریکھا ٹوٹی ہوئی نہیں ہے تو وہ انسان موت سے نجات حاصل کر لے گا۔ایسے ہی اگر دماغ کی لکیریں دائیں ہاتھ میں سیدھی اور بائیں ہاتھ میں ٹیڑھی ہوں تو اس سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ وہ شخص زمانہ کی رفتار چلے گا۔

انسان کی ہمیشہ یہ خواہش رہی ہے کہ وہ اپنے مستقبل کے متعلق کچھ نہ کچھ ضرور جان لے خواہ وہ واقعات اور حالات کے دھارے کو اپنی مرضی کے مطابق چلا سکے یا نہ چلا سکے ، زمانہ قدیم سے انسان کے لئے مختلف علوم کے ذریعے معلومات تسکین کا باعث رہی ہیں اور ماضی میں علم نجوم اور قیافہ شناسی کو خاص طور پر بہت عروج حاصل رہا ہے، آج اگرچہ ان کی قدر کم ہوگئی ہے لیکن ان کی اہمیت اور صحت اب بھی تسلیم کی جاتی ہے۔ کچھ لوگ پامسٹری کو پیشہ کے طور پر اپناتے ہیں لیکن زیادہ تر شوقیہ سیکھتے ہیں، اور میں سمجھتا ہوں کہ اس میں کوئی نقصان نہیں، میرا ذاتی تجربہ ہے کہ اس علم کے ذریعے بچوں کے ہاتھ سے یہ اندازہ لگا کر معلومات فراہم کی جا سکتی ہیں کہ ان کی تعلیمی، سماجی ، ذہنی اور ذاتی صلاحیتیں کیا ہیں اور زندگی کے کس شعبے میں یہ زیادہ خدمات سرانجام دے سکتے ہیں ، بالخصوص ڈاکٹروں ، پولیس والوں اور استادوں کو پامسٹری میں ماہر ہونا چاہیے بلکہ اس کی خصوصی معلومات ہونی چاہیں کیونکہ ایک ڈاکٹر مریض کی بیماری کا ڈاکٹری اصولوں کے مطابق صحیح اور جلد اندازہ کر سکتا ہے ، پولیس افسر ہاتھ کے ذریعے ایک عام مجرم کی مجرمانہ ذہنیت کا اندازہ کر سکتا ہے،

ایک استاد شاگرد کی عملی صلاحیت اور ذہنی کیفیت کا اندازہ کر کے شاگرد کے لئے زیادہ مفید ہوسکتا ہے۔

بہرحال یہ میری رائے ہے اوراس کے حصول کے لئے بہت محنت اور وقت درکار ہے یہ بات یاد رکھنے کی ہے کہ ایک آدمی کے ہاتھ کی لکیریں دوسرے ہاتھ سے کبھی ملتی جلتی نظر نہیں آئیں گی لہذا کچھ بتانے سے پہلے عقل کی زیادہ ضرورت پڑے گی اس سے بیشتر کہ آپ کو ہاتھ کی لکیروں کی تفصیل میں لے جاؤں میں آپ کو ہاتھ کی بابت کچھ بتانا چاہتا ہوں تاکہ آپ ایک نظر دیکھتے ہی کسی شخص کے ذہن کا اور گردونواح کی جھلک دیکھ لیں اگر آپ اس طرح سے سوچیں تو آپ دیکھیں گے کہ ہر شخص اپنے ہاتھ کو مختلف طریقوں سے رکھتا ہے یعنی کوئی بند، آدھا کھلا کوئی فراخ وغیرہ وغیرہ ہاتھ کی پوزیشن سے آپ کئی باتیں معلوم کر لیتے ہیں، آپ نے عام طور پر سنا ہوگا کہ اس کا ہاتھ تو کھلا ہے یا اس کی مٹھی بند رہتی ہے۔ یہ کہاوتیں بزرگوں نے یوہی وضع نہیں کیں بلکہ ان کے پیچھے گہری قوت کارفرما ہوتی ہے۔

کھلے ہاتھ والا آدمی

کھلے ہاتھ والا آدمی فراخ دلی کا مظہر ہے، اگر آپ کو کسی کے پوروں کی درمیانی جگہ خالی نظر آئے تو سمجھ لیں کہ پیسے کے معاملے میں فراخ دل ہے۔

بند مٹھی والا آدمی

برخلاف اس کے بند مٹھی والا جوان نقطہ بند کا عملی مظہر ہوگا اور روپیہ پیسہ ہی نہیں بلکہ اس کے خیال اور جذبات بھی نقطہ بند کے تحت ہوں گے۔

آدھا کھلا ہاتھ

میرے خیال میں سب سے اچھا یہ ہاتھ ہے، ایسے انسان پر بھروسہ کیا جا سکتا ہے کیونکہ وہ ہر معاملے میں میانہ روی رکھتا ہے، آپ نے یہ بھی دیکھا ہو گا کہ بعض آدمی اپنے ہاتھ کو ایسا رکھتے ہیں کہ معلوم ہوتا ہے کہ ان کی جان میں جان نہیں اور یہ بوجھ ہے جس کو وہ اٹھائے پھرتے ہیں اس قسم کے انسان ذہنی کشمکش کا شکار رہتے ہیں، ایسے انسان میں فکری یکسوئی کی کمی ہوتی ہے، آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض اوقات لوگ جب کوئی اہم فیصلہ کرتے ہیں تو مٹھی زور سے بھینچ لیتے ہیں

ہاتھ بدلنے والا آدمی

اگر آپ اس قسم کا آدمی دیکھیں جو عام طور پر کسی خاص وجہ کے بغیر ہاتھ بدلتا رہتا ہو مثلاً کبھی کھلا کبھی بند کبھی آدھ کھلا تو یہ اُس انسان کے فیصلے اور عمل میں اظہار مستعدی کی علامت ہے اور ایسے لوگ تینوں خصوصیات کا مجموعہ ہوتے ہیں، ان میں ڈسپلن نہیں ہوتا، جذبات کی فراوانی ہوتی ہے لیکن ان پر قابو نہیں ہوتا۔

ہاتھ پیچھے باندھ کر چلنے والا آدمی

آپ نے دیکھا ہو گا کہ بعض لوگ ہاتھ پیچھے بندھ کر چلتے ہیں ایسے لوگ عام طور پر معاملات کی تہہ تک پہنچنے والے ہوتے ہیں، ان کے فیصلے اور اعمال منصفانہ اور رواداری و مساوات پر مبنی ہوتے ہیں۔

ہاتھ آگے پیچھے ہلانے والا آدمی

بعض لوگ چلتے ہوئے ہاتھ پورے ہلاتے ہیں، ایسے شخص میں جسمانی طاقت اور پھرتی زیادہ ہوگی، چاہے اس کی قوت فیصلہ اس کا ساتھ نہ دے۔

ہاتھ کی انگلیاں چٹخانے والا آدمی

ایسے لوگ آپ بخوبی دیکھ سکتے ہیں، بعض آدمی کو بیٹھے بیٹھے انگلیاں چٹخانے کی عادت ہوتی ہے۔ یہ نشانی ہے کہ اس کے ذہن پر گندگی، اعصابی کمزوری ہے۔ مختصر آپ اگر ہاتھ کے رکھ رکھاؤ پر اپنا مطالعہ وسیع کریں گے تو بہت سی باتیں خود بخود تجربے سے معلوم ہو جائیں گی اور یقیناً کارآمد ثابت ہونگی۔

ھاتھوں کی اقسام

سب سے پہلے ہاتھ دیکھنے والے کو چاہیے کہ ہاتھ کی بناوٹ پر غور کرے کیونکہ علم قیافہ کے ماہرین نے ہاتھ کی بناوٹ کی سات اقسام بتائی ہیں۔

۱۔ سکون ۲۔ اوھم ۳۔ روچک ۴۔ چمکار

۵۔ ایووگ آتماک ۶۔ یشم ۷۔ سنگھن

۱- سکون

سکون ہاتھ والے کی بناوٹ یہ ہوتی ہے کہ انگوٹھا چپٹا اور گول ہوتا ہے، ہتھیلی کا دائرہ برابر ہوتا ہے اور خوبصورت ہوتا ہے۔ انگلیاں بھی ہتھیلی کے مطابق ہوتی ہیں اور ملائم ہوتی ہیں۔ اس قسم کا ہاتھ اچھا ہوتا ہے، سب سے نرمی سے پیش آتا ہے، سچا، نڈر میل ملاقات اس کی اچھی ہوتی ہے۔

۲- اودھم

اودھم ہاتھ کی بناوٹ کچھ اس طرح ہوتی ہے کہ اس کا انگوٹھا موٹا، چھوٹا اور بدصورت ہوتا ہے اور انگلیوں کی طرف انگوٹھا بمشکل جھکا ہوا ہوتا ہے۔ ایسے ہاتھ میں ریکھائیں بہت کم ہوتی ہے اور کراس اس ہاتھ میں صاف دکھائی دیتے ہیں

عام طور پر اس ہاتھ پر عمر ریکھا ، دماغ ریکھا اور انت والی ریکھا دکھائی دیتی ہے ، اگر ان ریکھاؤں میں رکاوٹ پیدا ہونے والے جال نما نشان ہوں جو کہ مضر ہوتے ہیں تو ایسے ہاتھ والا مرد یا عورت کم ہمت ، بدتمیز ، جلد غصہ کرنے والا ، بیوقوف اور برے خیال والا ہوتا ہے ، اگر دماغی ریکھا پر کوئی برا نشان نہ ہوتو ایسا آدمی بزرگوں کی عزت کرتا ہے اور دوسرے بھی اس کی عزت کرتے ہیں ۔ مگر اس ہاتھ کو دھن ، عورت اور اولاد کا سکھ نصیب نہیں ہوتا ۔

۳- روچک

اس کی انگلیوں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوتے ہیں اور درمیان جھکا ہوا ہوتا ہے ناخن گول اور خوبصورت ہوتے ہیں ، مضبوط انگلیاں اور ہاتھ پیلی رنگت کا ہوتا ہے ، ایسے ہاتھ کا مالک دل کا صاف ، سچ بولنے والا ، میٹھی زبان والا ، بڑے بڑے آدمیوں سے میل ملاقات رکھنے والا اور پیار محبت والا ہوتا ہے ، مگر اس کے پاس دولت تھوڑی ہوتی ہے مگر وہ خیرات کرنے والا ہوتا ہے ۔ اچھے اچھے کاموں یعنی دھرم کرنے والا ہوتا ہے ۔ لوگوں کا گمان اس کے متعلق اچھا ہوتا ہے ، گرنتھوں اور شاستروں کی بات پر نکتہ چینی کر لیتا ہے ۔ بزرگوں کی بات کو تب مانتا ہے جبکہ وہ ٹھیک ہوں ، مگر اولاد کا سکھ مرتے دم تک چاہتا رہتا ہے ۔

ھاتھ کی اقسام

جس طرح خالق کائنات نے ہر انسان کو منفرد حیثیت بخشی ہے۔یعنی ایک انسان کی شکل وصورت، وضع قطع دوسرے سے بالکل مختلف ہے،یعنی انسانی ہاتھوں کی لمبائی چوڑائی اور ساخت میں کافی تفاوت پایا جاتا ہے۔ چنانچہ پامسٹری کو دوحصوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔

۱۔ کیررنوی ۲۔ کیرومیسی

اول الذکر حصہ ہاتھ کی بناوٹ اور شکل وشباہت پر مشتمل ہے۔ جو کسی فرد کے ودیعتی کردار کی غمازی کرتا ہے۔ جب کہ مئوخر الذکر حصہ میں ہتھیلی کی لکیروں کو زیر بحث لایا جاتا ہے۔جو حال ماضی اور مستقبل کے واقعات کی نشاندہی کرتا ہے، چونکہ ہمارا موضوع بحث پامسٹری کا پہلا حصہ ہے لہٰذا ہم ہاتھ کی مختلف اقسام پر اختصار کے ساتھ بحث کریں گے۔

۱۔ ابتدائی ہاتھ ۲۔ مربع یا کارآمد ہاتھ ۳۔ بیضوی یا گرم کار ہاتھ۔
۴۔ فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ ۵۔ مخروطی ہاتھ ۶۔ تصور پسند ہاتھ
۷۔ مرکب ہاتھ

۱۔ ابتدائی ہاتھ ۲۔ مربع یا کارآمد ہاتھ ۳۔ بیضوی یا گرم کار ہاتھ۔
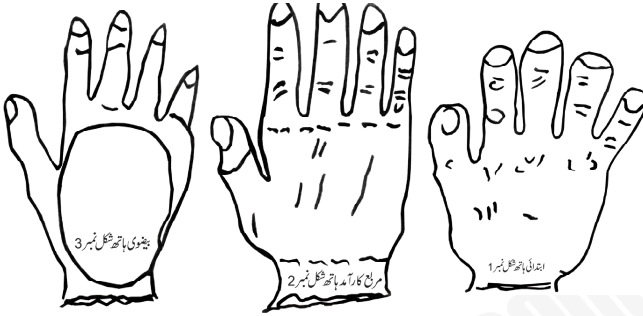
۴۔ فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ ۵۔ مخروطی ہاتھ ۶۔ تصور پسند ہاتھ
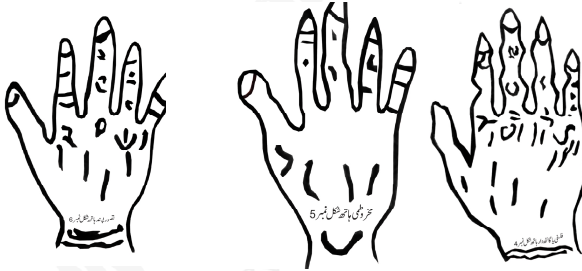
۷۔ مرکب ہاتھ

ابتدائی ہاتھ

بھاری ہتھیلی ، انگلیاں اور ناخن چھوٹے مگر مستطیل نما ، انگوٹھا خاص طور پر پست لکیریں کم ہوتی ہیں ۔ ایسے افراد میں دماغی صلاحیتوں میں فقدان اور ان کی اکثر قوت حیوانی اور نفسانی کاموں میں خرچ ہوتی ہے، جذبات پر قابو نہیں ہوتا ، اس لئے اندھا دھند تخریبی امور کا ارتکاب کرتے ہیں ان کے پیش نظر کوئی مقصد حیات نہیں ہوتا ، وہ صرف کھانے پینے ، سیر و تفریح ہی پر اکتفا کرتے ہیں ۔ برایں ہمہ ان عملی کاموں میں جن میں دماغی قوت خرچ نہ ہو مہارت حاصل کر لیتے ہیں ، معمولی معمولی باتوں پر ناراضگی کا اظہار کرتے ہیں اور فوراً مرنے مارنے پر کمر بستہ ہو جاتے ہیں ۔ لہٰذا اس قماش کے لوگوں سے مراسم پیدا کرنے سے گریز کرنا چاہیے ۔

مربع ہاتھ
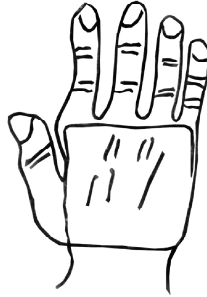
جبکہ شکل نمبر۳ سے واضح ہے کہ مربع ہاتھ کلائی اور انگلیوں کے قاعدے سے تقریباً مربع ہوتا ہے، اور چونکہ یہ زندگی کے ہر حصے میں یکساں مفید اور کارآمد ثابت ہوتا ہے، اس لئے کارآمد ہاتھ بھی کہلاتا ہے۔

خوبیاں۔ ایسے لوگ عملی اموراور مادیت کے شیدا اور فلسفیانہ طرزفکر رکھتے ہیں، ان میں قوانین اور وقت کی پابندی، تنظیم مزاجی، امن پسندی نمایاں طور پر پائی جاتی ہے۔ وہ ایک خاص مقصد کے تحت راہ حیات طے کرتے ہیں اگرچہ ان کی قوت متخیلہ کم ہوتی ہے تاہم مستحکم قوت ارادی کے مالک ہوتے ہیں۔ اسی وجہ سے ایسے شخص ان ذہین لوگوں سے سبقت لے جاتے ہیں جو کام سے پہلوتہی کرتے ہیں، ایسے لوگ عموماً کاشتکاری اور تجارت کے پیشوں میں سے زیادہ کامیابی سے ہمکنار ہوتے ہیں ان کی امتیازی خصوصیات ہیں کہ قول فعل کے پکے، بااصول دوستی کے قابل ہوتے ہیں۔

نقص۔ ان گوناگوں صفات کے باوجود ان میں یہ نقص ہوتا ہے کہ وہ ہر بات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں اور جو بات ان کی دانست سے بالا ہو اسے رد کر دیتے ہیں۔ نیز یہ بہت زیادہ خودرائے ہوتے ہیں۔

بیضوی ہاتھ

اوپر اور نیچے کی جانب گول لمبائی چوڑائی کی نسبت زیادہ مگر ایک سرے کی گولائی کم اور دوسرے کی زیادہ یعنی مرغی کے انڈے کی مانند ہوتی ہے۔

صفات۔ بیضوی ہاتھ میں ضمیر کی آزادی اور قوت استدلال نمایاں طور پر پائی جاتی ہے، نیز عمل کی جانب رغبت ہوتی ہے جہاز رانی، موجد، انجینئر، سیاح وغیرہ اس قسم کے ہاتھ والے ہوتے ہیں اور ان کی انگلیاں لمبی اور مضبوط ہوتی ہیں، یہ لوگ زندگی کے ہر شعبہ میں اپنا خاص مقام پیدا کرنے کا جذبہ رکھتے ہیں، جب ہاتھ گدگدے اور نرم ہوں تو اس صورت میں ایسے نئے راستے تلاش کرتے ہیں جو آئیندہ وقوع پذیر ہونے والے ہوتے ہیں، اس کے برعکس جب ہاتھ سخت اور مضبوط ہوں تو یہ فطرتی طور پر بے چینی اور مستقل جذبات کا آئینہ دار ہوتے ہیں، لیکن تاہم کچھ کرتے رہنے کی دھن موجود ہوتی ہے۔

خامیاں۔ اس ہاتھ میں یہ نقص ہے کہ یہ لوگ تنگ مزاج ہوتے ہیں اور اپنی توجہ کو ایک طرف مرکوز نہیں کرتے بلکہ اپنے کام قسطوں میں انجام تک پہنچاتے ہیں، بعض لوگ اپنی آرزوؤں سے اس حد تک تجاوز کر جاتے ہیں کہ ان میں جنون کی کیفیت جاری ہو جاتی ہے۔

فلسفی یا گانٹھ دار ہاتھ

یہ ہاتھ نسبتاً لمبا چوڑا موٹے ناخن اور لمبی انگلیوں میں ہڈیاں نمایاں دکھائی دیتی ہیں۔

خوبیاں۔ یہ لوگ عالم فاضل اور قانون کے شائق ہوتے ہیں، یہ لوگ ہر علمی اور ادبی میدان میں ہر چیز کا گہری نظر سے مطالعہ اور چھان بین کرتے ہیں اور اپنی منفرد حیثیت کیلئے کوشاں رہتے ہیں ایسے افراد روحانیت میں فقط اپنی مساعی ترقی کرواتے ہیں۔

مخروطی ہاتھ

اس ہاتھ کی پہچان اس طرح کی جاتی ہے کہ اگر ہم ہاتھ کی انگلیوں کو اکٹھا کریں اور بعد ازاں انہیں سیدھا کریں تو اس طرح (د) مخروطی شکل پیدا ہوگی، علاوہ ازیں ہر انگلی فرداً فرداً نیچے سے موٹی اور مخروطی ہوگی۔ خصوصاً انگلی کا سب سے اوپر والا پور خاص طور پر گاجر نما جس میں ناخن بڑے ہوتے ہیں، یہ ہاتھ درمیانی قسم کا ہوتا ہے۔

خوبیاں ۔ مخروطی ہاتھ کا مالک فنون لطیفہ کا شوقین مگر فطرتاً سست اور کام چور ہوتا ہے، جس کی وجہ سے اپنے منصوبوں کو عملی جامہ نہیں پہنا سکتا، تاہم ایسا انسان ہمدرد، سخی اور ان کا انداز گفتگو مزاحیہ ہوتا ہے، جو اجناب کی محفل میں خوب رنگ جماتا ہے ۔ اس کا علم سطحی قسم کا ہوتا ہے کسی بات کا علمی تجربہ کرنے کے لئے اپنی ذہانت ہی سے نتائج اخذ کر لیتا ہے اگر ایسے فرد کی لکیریں عمدہ ہوں تو وہ آدمی اداکار اور مبلغ بن سکتا ہے۔

تصور پسند ہاتھ

یہ ہاتھ لمبا، کم چوڑا اور کمزور ناخن بادام کی طرح اور انگلیاں لمبی ہوتی ہیں اس ہاتھ کی ظاہری شکل وصورت باقی ہاتھوں سے عمدہ ہوتی ہے لیکن یہ سب سے برا خیال کیا جاتا ہے۔

خوبیاں ۔ ایسے لوگ اپنے تصورات کی دنیا میں کھو کر ہوائی قلعے تعمیر کرتے رہتے ہیں، یہ لوگ حسن پرست کم ظرف اور عملی کاموں سے دور بھاگتے ہیں، ان لوگوں کو پابندی وقت کا خیال نہیں رہتا اور زمانے کی رو کے ساتھ بہہ جاتے ہیں، تاہم ان میں روحانی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے اور اپنی ذہانت اور بیدار مغزی سے پیش گوئیاں کرتے ہیں۔

مرکب ہاتھ

قبل ازاں ہم نے چھ ہاتھوں کی اقسام پر بحث کی ہے مگر مشاہدے سے یہ بات واضح ہے کہ اس دنیا میں شاید ہی کوئی ہاتھ خالصتاً ایک قسم سے تعلق رکھتا ہو، تقریباً ہر ہاتھ مرکب ہوتا ہے یعنی دو یا دو سے زیادہ اقسام کی ملاوٹ ہوتی ہے، مثلاً اگر ہتھیلی مربع بیضوی تو انگلیاں دوسری قسم یعنی مخروطی اس بنا پر یہ ہاتھ سب سے عمدہ ہوتا ہے کیونکہ اس میں مختلف ہاتھ کی خاصیتیں پائی جاتی ہیں۔

سخت ہاتھ۔ جلادوں اور بے رحموں کے ہاتھ ہوا کرتے ہیں۔

چھوٹے ہاتھ۔ چھوٹے ہاتھ والے غلامی میں عمر بسر کرتے ہیں۔

دراز ہاتھ۔ سخاوت وخیرات کرنے والا ہاتھ ہوتا ہے۔

چھوٹا وسکڑا ہوا ہاتھ۔ بخیل کنجوس آدمی کا ہاتھ چھوٹا اور سکڑا ہوا ہوتا ہے۔

کچھ ہاتھوں کیلئے بیان

بہادر اور جوانمردوں کا ہاتھ بہ نسبت بائیں کے دایاں ہاتھ بڑا ہوتا ہے اور بایاں ہاتھ بزدلوں کا بڑا ہوتا ہے جس شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی نرم ہو وہ شخص بڑا ہوشیار ہوتا ہے، اگر سخت ہاتھ ہو تو تند مزاج اور غصہ ور ہوتا ہے، اگر ہتھیلی میں گڑھا ہو تو دولت جمع کرے گا اور اگر اوپر کو ہتھیلی ابھری ہوئی ہو تو فضول خرچ ہوگا۔ جس شخص کے ہاتھ کی ہتھیلی درمیانی انگلی سے بڑی ہو وہ بڑا ازودفہم، ہوشیار اور حاضر جواب ہوتا ہے اگر ہاتھ کی انگلیاں سیدھی مانند ایف کے ہوں تو وہ شخص نہایت شجاع اور بہادر ہوگا اگر انگلیاں کھڑی کرنے میں ہتھیلی کی طرف جھکی رہیں تو سپہ گری میں نام پائے گا اگر انگلیاں ملانے میں ان کے درمیان سوراخ معلوم نہ ہو تو دولت مند صاحب اقبال ہوتا ہے، اگر انگلیوں میں سوراخ معلوم ہوں تو وہ شخص فراخ دل اور پیسہ کے

معاملے میں بھی فراخ دل ہے۔

اگر انگشت ترجنی پر عمودی لکیرں ہوں یعنی III اس قسم کی تو دین کی طرف رغبت کی نشانی ہے۔

اگر انگشت ترجنی پر_ اس قسم کی لکیریں ہوں تو دین میں جنونی قسم کی رغبت ہے

اگر انگشت ترجنی کا پہلا پورا مخروطی ہو تو شاعر ہوتا ہے۔

اگر انگشت ترجنی دوسری انگشت سے بڑی ہو تو اقتدار کا نشہ ہمیشہ اس پر سوار رہتا ہے۔

اگر انگشت ترجنی پر مثلث کا نشان ہو تو وہ کسی شادی شدہ عورت پر عاشق ہے۔

اگر انگشت ترجنی کے پہلے سرے پر دائرہ ہو یعنی یہ نشان O تو وہ بہت غصیلا ہوگا

اگر انگشت ترجنی کے پہلے سرے سے اوپر مربع ہو تو وہ ہر خطرے سے محفوظ ہوتا ہے۔
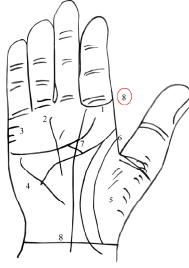
۱۔ اقتدار اور حاکمانہ مزاج کو پسند کرنے والا ہوتا ہے۔
۲۔ شمس کی لکیر اعلیٰ شہرت اور عزت والا اور خوش قسمت۔
۳۔ جرائم پیشہ لوگوں سے محبت کرنے والا
۴۔ شاعرانہ مزاج اور متخیلہ قوت کی زیادتی
۵۔ خوش طبع اور دورانِ خون کا صحیح طور پر کام کرنا اور قوت شہوانی کی زیادتی۔
۶۔ صحت کا اچھا ہونا اور بڑے بڑے خطرے سے نجات پا جانے والا
۷۔ ٹرائی اینگل تنگ دست اور بہت سست اپنے باپ سے قدم آگے رکھنے والا

بڑے ہاتھ والے شخص

ایسا شخص کام کرنے میں عملی اور تفصیلی خصوصیات کا حامل، ادب، محفل اور کارکردگی کا حد درجہ خیال رکھتا ہے نیز جذباتی اور زود رنج بھی ہوتا ہے۔

چھوٹے ہاتھ والے شخص

ایسا ہاتھ قدرے حاکمانہ مزاج ہر کام میں خود پیش پیش کا ساعی سست عملی زندگی والا لیکن شاندار تجاویز بنانے والے،معمولی بات پر ناراضگی ، نیز بنیادی طور پر کام تیرا اور نام میرا کی خصوصیات رکھتا ہے۔

نرم ہاتھ والا

نرم ہاتھ عموماً زنانہ ہوتا ہے بہرحال ایسے ہاتھ کے حامل کی خصوصی وصف تصوراتی دنیا میں رہنا ہے ، نیز اگر ہاتھ حد درجہ نرم ہو تو یہ عموماً عیاش اور خودغرض فطرت کا مظہر ہے ، دماغ ہمہ وقت سوچ میں ڈوبا ، ہمہ وقت گفتگو میں مصروف رہتا ہے اور اگر ہاتھ بہت نرم ہو اور ساتھ ہی اس کی جلد چمکیلی ہو تو وہ بہت اچھا آدمی اور رعب دار ہوتا ہے اور خدا کے خاص بندوں میں سے ہوتا ہے۔

سخت ہاتھ والا

باب دوم

ھتھیلی ۔ بابا سیاہ پوش جھاں گر صاحب کی نظر میں

اگر ہتھیلی بہت سفید یا زرد ہو تو ایسے شخص میں صفراء کا زود ہو گا، خون کی کمی ہو گی، خود غرض اور قہار ہو گا۔

اگر گلابی رنگ ہو تو خوش مزاج اور عمدہ صحت والا ہو گا۔

اگر سرخ رنگ ہو تو تیز مزاج اور بدن میں خون کی پیدائش زیادہ ہو گی، اگر بہت سرخ ہو تو سکتہ کی بیماری کا اندیشہ ہے۔

مزدور اور ہاتھ سے کام کرنے والوں کی ہتھیلی کے رنگ آسانی کے ساتھ شناخت نہیں کیئے جا سکتے مندرجہ بالا رنگ ان اشخاص کی ہتھیلی پر اچھی طرح نمایاں ہو سکتے ہیں، جن کا پیشہ دستکاری نہیں ہوتا، اگر ساٹھن کی طرح ہتھیلی چکنی ہو تو وسیع المفاصل اور ریحائی بیماریوں کی علامت ہے، اگر ہتھیلی پر خشکی ہو تو بخار کی علامت ہے نیز ہتھیلی پر نمی یا پسینہ نہ آنے کی وجہ سے جلد کے امراض واقع ہو جانے کا احتمال ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی پر سرد پسینہ آتا ہو تو جگر کی شدید بیماریوں میں مبتلا ہو جائے گا۔ ایسا شخص بداطوار و بداخلاق بھی ہوتا ہے

جبال ہفت گانہ (ابھاروں کا بیان)

مشتری کا ابھار بابا سیاہ پوش کی نظر میں

خطوط اور نشانات جو ابھاروں یا ابھار واقع ہونے کی جگہ پر پائے جاتے ہیں، وہ تعداد میں 16 ہوتے ہیں۔

ا۔ نقطہ: ایک گول چھوٹا گہرا انسان کمال پر ہوتا ہے جس کا ایک سرخ، نیلا سیاہ اور سفید ہوتا ہے، کبھی بڑا ہوتا ہے اور زیادہ جگہ گھیرتا ہے۔

صلیب: وہ ترچھی لکیروں سے بنتا ہے، جو ایک دوسرے کو کاٹ دیتی ہیں۔

ستارہ: صلیب میں جب کوئی لکیر زیادہ ہو جاتی ہے تو اس کو ستارہ کہتے ہیں ،عموماً ستارہ میں 6 باریک لکیریں ہوتی ہیں۔

دائرہ: شاذ و نادر پایا جاتا ہے۔

[مربع ،مثلث ،زاویہ] ان کا حال آئندہ لکھا جائے گا۔

جزیرہ: یہ زیادہ تر خطوط اور خطوط کے اندر پایا جاتا ہے، اور جزیرہ اس وقت کہا جائے گا ، جب خط کے اوپر عرض یا طول میں دونوں جانب سے خط چھوڑتا ہوا بند ہو جائے ، اگر جزیرہ کی نوک کسی جانب سے کھلی ہو تو جزیرہ نہیں مانا جائے گا بلکہ اسی خط کی ایک شاخ سمجھی جائے گی کیونکہ خط کی کھلی ہوئی شاخ جزیرہ نہیں کہی جا سکتی۔
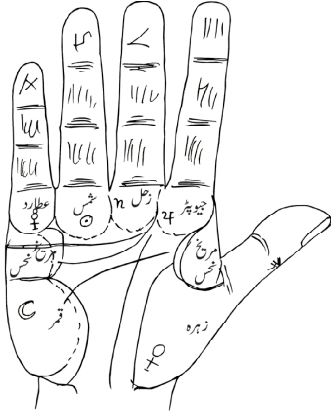
جال: انگلیوں کے نیچے جو ابھار ہیں ان پر چھوٹا اور بڑا زُہرہ اور قمر پر خطوط تاثیری اور کھڑے پڑے خطوط کے باہم ملنے سے بڑا ہو کر پھیل جاتا ہے، علاوہ نشانات مندرجہ بالا کے سات نشانات ابھاروں کے ناموں پر ہوتے ہیں یعنی نشان مشتری، نشان زحل، نشان عطارد، اگرچہ یہ نشانات بہت کم اور شاذ و نادر پائے جاتے ہیں، مگر چونکہ علم دست شناسی میں مانے گئے ہیں، اس لئے یہاں بھی درج کئے جاتے ہیں

نشانات ابھار مشتری پر

ایک سرخ گہرا اور کھڑا خط پہلی اور دوسری انگلیوں کی گھاٹی کے درمیان آنتوں کی کمزوری ظاہر کرتا ہے، ایک کھڑا خط کامیابی کی دلیل ہے، ایسا خط اگر آڑا یا ترچھا نہ ہووے تو ابھار پر مانا گیا ہے، اگر دو لکیریں ہوں تو خیالات، رجحانات ک تقسیم ہو جانے سے مقاصد میں۔

ابھار جیو پٹر پامسٹ محمد حیات کی نظر میں

مشتری کا ابھار

ابھار کی قسمیں

مشتری کا ابھار جو پہلی انگلی کے بالکل نیچے یا ذرا ہٹ کر ہوسکتا ہے، اگر ابھار بالکل غائب ہو تو سمجھ لیں کہ ایسے شخص میں عزت نفس کی کمی ہے اور والدین، دوستوں کے ساتھ اس کا رویہ ٹھیک نہیں خلوص وعزت کا فقدان، عزت اس کے لئے کچھ معنی نہیں رکھتی۔

نوکیلی انگلیوں کے ساتھ

مناسب واضح ابھار عام طور پر مذہبی خیالات ظاہر کرتا ہے۔ قدرتی مناظر سے محبت اور مستقل کردار کا مظہر ہے، ابھار کے ساتھ اگر بہت نوکیلی انگلیاں ہوں تو خودنمائی اور غرور کی علامت ہے۔

مربع نما انگلیوں کے پوروں کے ساتھ مشتری کا ابھار ایسا شخص زندگی میں اپنے اوپر اعتماد رکھتا ہے۔ چوکور پوروں کا ابھار واضح کرتا ہے کہ یہ شخص اپنی عزت نہیں کرا سکتا، چپٹے پوروں والی انگلیوں کے ساتھ اگر مشتری کا ابھار واضح ہو تو ایسا شخص ضروری مسائل کا فیصلہ کرنا جانتا ہے، اگر یہ ابھار غائب ہو تو ایسا شخص بداخلاق ہوتا ہے، مشتری کا ابھار پہلی انگلی کے بالکل نیچے نہیں ہے اور اس کا جھکاؤ زحل کے ابھار کی طرف مائل ہے تو ایسا شخص میں احساس زیادہ ہوتا ہے، اگر اس ابھار کا جھکاؤ دل کی لکیر کی طرف ہو جائے تو ایسا شخص جذباتی ہے اپنے جذبات کو کچلنا جانتا ہی نہیں ہے۔

اگر مشتری کا ابھار دوسرے ابھاروں کی نسبت واضح ہو تو ہاضمہ اور پھیپھڑوں کی تکلیف ظاہر کرتا ہے۔ زحل اور مشتری کے ابھاروں کو پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان ایک نمایاں اور گہری چھوٹی سی لکیر منقسم کرے تو اس کو انتڑیوں کی تکلیف ہے۔ اس ابھار میں چھوٹی لکیر گہری اور واضح ہو تو اپنے مقصد میں کامیابی ہے، اگر اس ابھار پر چھوٹی چھوٹی دو باریک لکیریں ہوں اور سیڑھیوں کی شکل میں ہو تو مسلسل ناکامی ہے، اگر یہ لکیریں ایک دوسرے کو کاٹتی ہیں تو بدنیتی اور بدچلنی کا ثبوت ہے اور سر میں چوٹ لگنے کا اندیشہ ہے۔

مختلف نشانات

اس ابھار پر اگر تل ہے تو ایسے شخص کو نقصان اور بدنامی کا خطرہ ہے۔

جیوپٹر کے ابھار پر اگر کراس نمایاں ہے تو محبت اور کامیابی ہے اگر یہ ستارہ ابھار پر واضح ہو تو محبت میں خطرہ ہے۔ اس ابھار پر اگر مربع ہو تو وہ شخص خدا کی امان میں ہے دوسروں پر چھا جانے کی صلاحیت ہے اگر دائرہ ہو تو دنیاوی جاہ جلال کی روشن دلیل ہے اگر جیوپٹر پر مربع میں کراس ہو تو وہ اپنے بھائی یا کسی سخت عزیز کا قاتل ہوسکتا ہے۔

جیوپٹر پر مثلث کا ہونا بیدار مغز مدبر سیاستدان ہوسکتا ہے۔

جیوپٹر پر اگر لکیروں نے جالی بنا دی ہو تو یہ علامت اچھی نہیں ہے بلکہ ریاکاری اور خودغرضی ہے۔ جیوپٹر کے ابھار پر ایک لکیردار جزیرہ ہو تو یہ شخص کسی دوست کی محبت میں نقصان اٹھائے گا۔ عام طور پر جیوپٹر کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جلد جوان ہوتا اور جلد غربت آجاتی ہے، اگر جیوپٹر کے ابھار پر سے ہاتھ پر دوسری خراب علامات غالب آجائیں تب اس کا خدا حافظ پھر تو یہ خودغرض ہوگا اور عیاش

اور آوارہ ہوگا اس حد تک کہ اپنے بال بچوں کو اور ماں باپ کو برائیوں پر قربان کر سکتا ہے۔مشتری کے ابھار پر مثلث کا ہونا اپنے ماحول اور حالات کے مطابق وہ بیدار مغز اور کامیاب سیاستدان ہوگا۔

ہاتھوں کی رنگت

جلد کی رنگت۔ حکیم نور احمد جفار کی نظر میں

عاقل آدمی صرف ہاتھ کی رنگت دیکھ کر تمام حالات بتا دیتے ہیں۔اس لئے ہم بھی اپنے شائقوں کی خاطر متعلقہ ہیئت ریکھا سب بتا دیتے ہیں،جس طرح ہاتھ کے علامات لکھے جاتے ہیں، اس طرح کچھ کچھ علامات پاؤں کی بھی دیکھی جاتی ہیں۔ان کا تعلق علم قیافہ سے ہے۔

علامات ہاتھ

ہر ایک قسم کے ہاتھ صرف پانچ قسم کے رنگ کے ہوتے ہیں۔

جن کے نام درج ذیل ہیں۔

۱- سرخ ۲- سفید ۳- گندمی ۴- سیاہ ۵- زرد

پیشگوئی سرخ رنگ

جس آدمی یا عورت کے ہاتھ کی رنگت سرخ ہو تو وہ تندرست جوان شکیل ہو۔

پیشگوئی گندمی رنگ

یہ رنگ جوانی حسن اور خوبصورتی ، پاکدامنی کی دلیل ہے ۔ اس رنگ کی عورتیں اکثر پاک دامن ہوتی ہیں ۔

پیشگوئی سفید رنگ

یہ رنگ بیماری کی دلیل ہے، اس کے مادی امراض دور نہ ہوں گے ، دل جگر کمزور، ہاتھ سرد ہوں ۔

پیشگوئی زرد رنگ

یہ کسی بیماری کی علامت ہے جس کا یہ رنگ ہو وہ کسی خونی امراض کا شکار ہوگا ۔ امراض خون سے تکلیف ہوگی ۔

پیشگوئی سیاہ رنگ

عموماً اس رنگ کی دلیل طاقتوری اور مضبوطی کی نشانی ہے ، اس رنگت والے عموماً دستکاری میں حصہ لیتے ہیں ۔

باب سوم

ابھار

ابھار

مشتری کا ابھار پہلی انگلی کے نیچے دیکھا جا سکتا ہے، زحل کا ابھار دوسری انگلی اور شمس کا ابھار تیسری انگلی کے نیچے جبکہ عطارد کا ابھار چھوٹی انگلی کے نیچے، زُہرہ کا ابھار انگوٹھا کے بالکل نیچے، قمر کا ابھار کلائی اور دماغ کی لکیر کے درمیان جبکہ مریخ کے ابھار دو ہوتے ہیں، ایک عطارد اور قمر کے ابھاروں کے درمیان، دوسرا مشتری اور زہرہ کے ابھاروں کے درمیان ہوتا ہے۔

ابھار کی قسمیں

مشتری کا ابھار جو پہلی انگلی کے بالکل نیچے ہوتا ہے یا ذرا ہٹ کر ہو سکتا ہے، اگر یہ ابھار بالکل غائب ہو تو معلوم کر لیجئے کہ اس شخص میں نہ صرف عزتِ نفس کی کمی ہے بلکہ والدین، دوستوں، رشتہ داروں کے ساتھ اس کا رویہ ٹھیک نہیں ہے، خلوص عزت کا فقدان ہے عزت اس کے لئے کوئی معنی نہیں رکھتی۔ مناسب واضع ابھار اور نوکیلی انگلی عام طور پر اچھے مذہبی خیالات اور اعتقادات ظاہر کرتی ہے قدرتی مناظر سے محبت اور مستقل کردار کی خواہش کی مظہر ہوتی ہیں۔ ابھار کے ساتھ اگر بہت سی نوکیلی انگلیاں ہوں تو خودنمائی اور غرور کی نشاندہی ہوتی ہیں۔ نوکیلی انگلیوں کے ابھار نمایاں ہوں تو خوش فہمی کا نتیجہ ہے۔ مربع نما انگلیوں کے پوروں کے ساتھ مشتری کا ابھار یہ ظاہر کرتا ہے کہ ایسا شخص اپنی زندگی میں اپنے اوپر اعتماد رکھتا ہے

چوکور پوروں کا ابھار واضح کرتا ہے کہ یہ اپنی عزت نہیں کروا سکتا۔ چپٹے پوروں والی انگلیوں کے ساتھ اگر مشتری کا ابھار واضح ہو تو ایسا شخص ضروری مسائل کا فیصلہ کرنا جانتا ہے، اگر یہ ابھار غائب ہو تو ایسا شخص بداخلاق ہوتا ہے۔ مشتری کا ابھار اگر پہلی انگلی کے بالکل نیچے نہیں ہے، یا اس کا جھکاؤ زحل کے ابھار کی طرف

مائل ہے تو اس شخص میں احساس زیادہ ہے، اگر اس کے ابھار کا جھکاؤ دل کی لکیر کی طرف ہو جائے تو ایسا شخص جذباتی ہوتا ہے۔ اگر مشتری کا ابھار دوسرے ابھاروں کی طرح واضح ہو تو یہ ہیضہ اور پھیپھڑوں کی تکالیف کو ظاہر کرتا ہے۔

مشتری اور زحل کے ابھاروں کو پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے ایک نمایاں اور گہری چھوٹی سی لکیر منقسم کرے تو اس کو انتڑیوں کی تکلیف ہے، ان ابھاروں میں چھوٹی سی لکیر گہری اور واضح ہو تو اپنے مقصد میں کامیابی ہے۔ اگر یہ لکیر ایک دوسرے کو کاٹتی ہوں تو بدنیتی اور بدچلنی کا ثبوت ہے اور سر میں چوٹ لگنے کا اندیشہ بھی ہے۔

مختلف نشانات

اس مشتری ابھار پر اگر تل ہو تو ایسے شخص کو نقصان اور بدنامی کا خطرہ ہے اگر کراس نمایاں ہو تو محبت میں کامیابی ہے، اگر ستارہ ابھار پر واضح ہو تو محبت میں خطرہ ہے۔

اس ابھار پر اگر مربع بنا ہو تو وہ شخص خدا کی امان میں ہے، دوسروں پر چھا جانے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

اگر دائرہ ہے تو دنیاوی جاہ وجلال کی روشن دلیل ہے، مشتری پر مثلث کا ہونا، بیدار مغز، مدبر اور سیاستدان کو ظاہر کرتا ہے، اس ابھار پر اگر لکیروں نے جال بنا دیا ہو تو یہ علامت اچھی نہیں بلکہ ریاکاری اور خودغرضی ہے۔ مشتری کے ابھار پر ایک لکیر دار جزیرہ ہو تو یہ شخص کسی دوست کی محبت میں نقصان اٹھائے گا۔

چاند کا ابھار خیالی پلاؤ کا نتیجہ ہے۔ سڈول اور مضبوط جسم درمیانہ قد، رنگ صاف خوبصورت روشن آنکھیں، مسکراتے لب، ستواں ناک، مناسب لبوں پر تری،

جسم پر بالوں کی بہتات لیکن سر کے بال جلد غائب ، پسینہ زیادہ اور خاص طور پر ماتھے پر، زیادہ کھانے کا شوقین اور عام طور پر شکمی امراض میں مبتلا اور رنگین مزاج ہوگا ،مگر آوارگی کی حد تک نہیں ،مزاح گفتار ،خوش مزاجی ،اعتمادی اور کچھ شاہ خرچی کی وجہ سے مقبول ہوگا اور یہ عوامی کاموں میں کامیاب ہوگا۔ عام طور پر مشتری کے متعلق کہا جاتا ہے کہ جلد جوان ہو جاتا ہے اور جلد غربت آ جاتی ہے۔ اگر مشتری کے ابھار والے ہاتھ میں دوسری خراب علامات غالب آ جائیں تب اس کا خدا ہی حافظ ۔ پھر تو یہ خودغرض ہوگا ،عیاش اور آوارہ ہوگا اس حد تک کہ اپنی اولاد ، ماں باپ کو بھی اپنی خواہشات پر قربان کرسکتا ہے۔

انگلیوں کا بیان پامسٹر محمد حیات کی نظر میں ☆

پہلی انگلی

ا۔مناسب لمبی اور ذرا نوکیلی ہوتو مذہبی رغبت زیادہ ہو۔

۲۔اگر پہلی انگلی لمبی ہوتو دوسروں پر حکومت کرنا جانتا ہے۔

۳۔ اگر ناخن والا پور دوسرے پوروں سے بڑا ہوتو وہ کسی تحفہ سے فیضیاب ہوگا۔

۴۔ اگر دوسرا پور لمبا ہوتو وہ انسان کے مقصد کو ظاہر کرتا ہے۔

۵۔ تیسرے پور کی لمبائی "رسی جل گئی پر بل نہ گئے" پر دلالت کرتا ہے۔

۶۔ اگر لمبی اور مڑی ہوئی ہوتو اس شخص میں کسی کو مار ڈالنے کی جسارت پائی جاتی ہے۔

۷۔اگر لمبی اور نوکیلی ہوتو وہ خودغرض انسان ہوگا۔

۸۔ اگر لمبی اور سپاٹ یعنی ہموار ہوتو اس شخص میں تصورات کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے۔آرٹ ،لٹریچر،موسیقی اور جانوروں سے محبت ہوسکتی ہے،اس انگلی کا پہلا پورا بہت ہی لمبا ہوتو خودکشی کی علامت ہے۔دوسرا پورا لمبا ہوتو زراعت کی محبت ظاہر کرتی ہے

دوسری انگلی

یہ آرٹسٹ کی انگلی ہے اگر پہلا پور لمبا ہے تو فنی صلاحیت ہے اگر پہلا اور دوسرا پور لمبا ہے تو محنتی اور قابل فنکار ہے۔دوسرے پورے کی لمبائی فن کاری میں مالی صلاحیت رکھتی ہے اس انگلی کی لمبائی اگر دوسری انگلیوں کے لگ بھگ ہوتو وہ جواری ہے، یہ بھی ممکن ہے پکا جواری نہ ہو محنت کے التفات پر زیادہ بھروسہ کرتا ہو۔

تیسری انگلی

اگر یہ انگلی اتنی لمبی ہوکہ دوسری انگلی کے برابر معلوم ہوتو ایسا شخص اچھا مقرر اور دوسروں پر پورا اندازہ رکھتا ہے۔اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہوتو حالات کو پرکھنے کا خیال ہوتا ہے، اس انگلی کا پہلا پور لمبا ہوتو سائنس سے محبت اگر دوسرا پور لمبا ہوتو تجارتی رجحانات ظاہر کرتا ہے،تیسرا پور لمبا ہوتو سوچ بچار کی علامت ہے،سب نوکیلی انگلیاں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص دنیا کا آدمی نہیں ہے۔
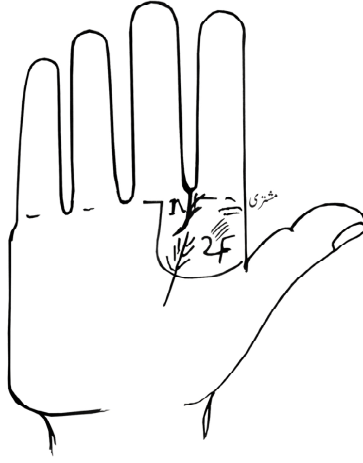
چوتھی انگلی

اگر تمام انگلیاں کم نو کیلی ہوں اور انگوٹھے کی ساخت مناسب ہو تو ایسے شخص کا غور و فکر سے دور کا بھی واسطہ نہیں، مربع انگلیوں والا چالاک اور تاجر پیشہ ہو گا، جس کی انگلیاں سپاٹ ہوں اس میں خود اعتمادی اور قوت عمل کی کمی نہ ہو گی، اگر انگلیوں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو سلجھے ہوئے خیالات و گفتار میں ایک قسم کی ترتیب دے کر چلتا ہے، بر خلاف اس کے ہموار جوڑ والی انگلیاں، ایسا آدمی کبھی تولہ کبھی ماشہ تو ایسے شخص کو چاہیے کہ کوئی کام کرے۔

مقاصد میں ناکامی کی دلیل ہے، ایک کھڑا خط جو دل کی ساخت کو کاٹ دے محبت میں تکلیف پہنچنے کی علامت ہے، اکثر میاں بیوی کے ناخوشگوار تعلقات ظاہر کرتا ہے۔

چھوٹے ترچھے خطوط یکے بعد دیگرے یعنی اوپر تلے نقصانات پہنچنے کی علامت ہے۔

برابر بہت سی چھوٹی چھوٹی لکیریں کامیابی کیلئے بار بار کوشش کرنے کی دلیل

ہے، اگرایسی لکیریں ایک دوسرے کو کاٹ دیں تو ایسے شخص کے اخلاق و اطوار اچھے نہ ہوں، ایسی حالت میں یہ لکیریں جال کی صورت میں نمایاں ہوتی ہیں۔

اگر نقطہ ہوتو عزت و دولت کی بربادی کی علامت ہے۔

اگر ابھار پر شاخ نما لکیریں ہوتو سکتہ یا سرتخا کی علامت ہے۔

اگر صلیب کا نشان ہوتو زوجین میں محبت و الفت کی دلیل ہے، میاں بیوی میں اتفاق رہے گا، صلیب کا نشان ابھار مشتری پر بالکل علیحدہ ہونا چاہیے، خط زندگی سے آنے والی کسی لکیر سے اگر بنے گا تو ایسے صاحبِ منش کے لئے ترقی کے مواقع پیدا ہو جاتے ہوں گے، اگر صلیب کے نشان کے ساتھ بھی ہوتو بہت مالدار گھرانے میں شادی ہونے کی دلیل ہے جس کی وجہ سے محبت کے ساتھ عزت و دولت ملے گی

اگر ستارہ ہوتو عزت و دولت، شہرت و ترقی کی علامت ہے

اگر مربع ہوتو عقل و تدبیر سے عزت اور حکومت حاصل ہونے کا ثبوت ہے، ایسے اشخاص بہت خوددار ہوتے ہیں، دولت، کامیابی حاصل کر کے مغرور ہو جاتے ہیں، تجارت پیشہ یا مصلح اخلاق اور رہنما لیڈر کے واسطے مربع اچھا نشان ہے۔

دائرہ ہوتو وہ کام میں کامیابی کی دلیل ہے، مگر بہت کم پایا جاتا ہے۔

اگر مثلث ہوتو حکمت عملی سے کام اور پولیٹیکل قابلیت رکھنے کی علامت ہے۔

اگر جال ہوتو غرور تکبر، بدچلنی ،ظلم اور بداعتمادی کی دلیل ہے، جال ابھاروں کی خوبیوں کو ضائع کرتا ہے، جو اثرات متجاول ابھار کے ہوتے ہیں، وہی اس کے ہوتے ہیں جس ابھار پر جال پایا جائے اس کی خوبیاں برائیوں سے بدل جاتی ہیں، ابھار قمر اور ابھار زُہرہ پر جال بہت بڑا واقع ہوتا ہے اور بہت جگہ گھیرتا ہے۔

اگر جزیرہ ہو تو عزیزوں کی جانب سے ترقی میں رکاوٹ کا ثبوت ہے

جزیرے کے ساتھ خط تاثیری ہوتا ہے جس کا حال آئندہ لکھا جائیگا۔

اگر نشان مشتری ہو تو ابھار کی خوبیوں کو دو چند کر دیتا ہے

اگر نشان زحل تو طبیعت میں احتیاط کا مادہ ہوگا اور غیب دانی کی صلاحیت ہو گی۔

اگر نشان شمس ہو تو فصیح البیانی اور فنون لطیفہ سے رغبت رکھنے کا ثبوت ہے

اگر نشان عطارد ہو تو حکومت اور سیاست دانی کی صلاحیت ہوتی ہے

اگر نشان مریخ ہو تو فوجی صلاحیت کا پتہ چلتا ہے

اگر نشان قمر ہو تو تخیلات کی وجہ سے رجحانات طبع گمراہی کی جانب مائل ہوں گے۔

اگر نشان زُہرہ ہو تو دیرپا مستقل اور اندھی محبت کا ثبوت ہے

اگر ابھار متجاوز ہو تو یہ شمسی نشانات کی خوبیاں اسی لحاظ سے ان برائیوں میں تبدیل ہو جاتی ہیں جو ابھاروں کے متعلق بیان کی جا چکی ہیں۔

ابھار مشتری "تخیلی انگلیوں کے ساتھ"

اگر عمدہ ہو تو مذہبی خیالات کے پختہ ہونے کی دلیل ہے، ایسا شخص ارکان مذہب کا پابند ہوتا ہے، اگر متجاوز ہو تو وہمی، ضعیف الاعتقاد اور باطل پرست ہوگا، اگر سپاٹ ہو تو کسی کی عزت نہ کرنا یعنی بے ادب ہو، دوسروں کی آبرو کا خیال نہ کرنا اور مذہب کی جانب لاپرواہ رہنے کا ثبوت ہے۔

مخروطی انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو خود دار اور اس کو اپنی عزت کا خیال ہو گا، اگر متجاوز ہو تو چالاک اور فریبی اور مکار ہوگا، اگر سپاٹ ہو تو دوسروں کی عزت آبرو نہیں کرے گا۔

مربع انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو بہت خود دار اور اپنی عزت کا خیال ہوگا، اگر متجاوز ہو تو بہت مغرور، جاہل اور خود بین ہوگا، اگر سپاٹ ہو تو بے ہودگی اور کمینہ پن کا ثبوت ہے۔

عصبی انگلیوں کے ساتھ

اگر عمدہ ہو تو حوصلہ منداور ہر کام میں کوشش کرنے کی دلیل ہے، اگر متجاوز ہو تو شیخی کی علامت ہے اگر سپاٹ ہو کمینہ پن اور بے ادب ہوگا۔

ابھار مشتری بابا سیاہ پوش کی نظر

اگر ابھار مشتری کا رخ انگشت مشتری یعنی پہلی انگلی کی طرف ہو تو خود ستائی اور خود بینی کی طرف دلالت کرتا ہے، اگر اس کا ابھار زحل کی طرف جھکاؤ ہو تو اپنے آپ کو بچانے کی صلاحیت ہوگی، اگر اس کا رخ کرنا چاہے تو کر گزرے سوچ بچار نہ کرے، انگلیوں کے ساتھ اگر ناخن والا پور نوکیلا ہو تو ایسے شخص میں خیالات کی فراوانی ہوتی ہے، تن آسانی اس کی تمنا ہوتی ہے، ایسا شخص شاعر ہوتا ہے یہ انگلیاں مربع نما پہلے پوروں کے ساتھ ہوں تو ایسے شخص میں عملی جذبہ کارفرما ہوتا ہے۔ ایسا شخص ماہر موسیقی یا ایکٹر بن کر اپنی زندگی میں ترقی کر سکتا ہے، خوش نویس بھی ہوگا اگر تمام انگلیوں کے جوڑ بھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص جذباتی نہیں بلکہ عملی آدمی ہے، ایسا شخص اپنی ذہانت سے بال کی کھال اتارتے ہیں، اگر تمام انگلیوں کے صرف دوسرے پوروں کے جوڑ ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص دنیاوی معاملات میں اچھی طرح ملنے کی قوت رکھتا ہے، بعض اشخاص کے انگلیوں کے جوڑ شروع میں غائب ہوتے ہیں اور اچانک اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جبکہ وہ علم وعمل کے میدان میں داخل ہونے لگتا ہے، ایسے بچے شروع میں تعلیم سے چھپتے ہیں اور آخر میں تعلیم کا

شوق ہو جاتا ہے، شہادت کی انگلی اگر لمبائی کے ساتھ نوکیلی ہو تو مذہبی رغبت رکھتا ہے لیکن یہ انگلی اگر زیادہ لمبی ہو تو یہ دوسروں پر حکومت کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتا ہے ۔اگر انگلیوں کا حصہ ہاتھ سے بڑا ہے تو ذہنی فکر و رسا کی کشادگی اور برتری ظاہر کرتا ہے، عمل کم ہے اسی طرح انگلیوں کا حصہ مقابلاً نقش ہاتھ کے حصے سے چھوٹا ہے تو عمل زیادہ اور فکر کم ہے اس طرح فکر و عمل کا تضاد معلوم کر لیتے ہیں، لمبائی انگلیوں کی ایک اچھے ہاتھ میں یہ ظاہر کرتی ہے کہ ان کا مالک عام طور پر بال کی کھال نکالنے والا شخص ہے ۔ چھوٹی انگلی والا بے سوچے سمجھے بات کرنے کا عادی ہوتا ہے ۔موٹی اور چھوٹی انگلیاں خود غرضی اور بے رحمی کی نشاندہی کرتی ہیں ۔ ہتھیلی کی طرف مڑی ہوئی انگلیاں ضدی اور ہٹ دھرمی کی علامت ہے ۔ پیچھے کی طرف مڑ جانے والی انگلیاں خوش باش مگر طبیعت میں تجسس بتاتی ہیں ۔ بڑی اور خراب شکل کی انگلیاں فطرتی بے رحمی ظاہر کرتی ہیں ۔خوش شکل اور نازک انگلیاں باتونی آدمی کی ہیں ۔انگلیوں کی درمیانی جگہ کھلی رہ جائے تو خیالات کی فراوانی اور پیسہ نہ ٹکنے کی علامت ہے ۔جس کی انگلیاں ٹیڑھی ہوں وہ بدمعاش، عیاش اور چور ہوگا۔

بقیہ ناخن

سفید یا زرد رنگ کے ناخن ہوں تو ایسا شخص طرح طرح کے مرض میں مبتلا ہوتا ہے ۔گلابی رنگ کے ہوں تو تندرست اور عقل مند ہو۔ سیاہ رنگ کے ہوں تو بے وقوف، حاسد اور دروغ گو ہوگا۔
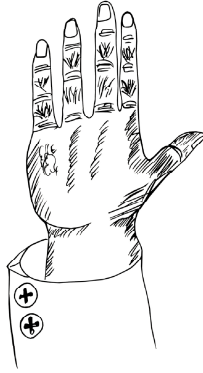
بقیہ ابھار مشتری

اگراس کا رخ خط دل کی جانب ہوتو محبت میں خودداری کی دلیل ہے۔ایسا شخص کوئی کام ایسانہیں کرے گا جس میں اس کی بدنامی ہو۔

اگراس کا رخ خط دل کی طرف ہوتو خیالات عمدہ ہوں گے اپنی ذات کا خواہاں نہ ہوگا۔

اگر رخ خط زندگی کی طرف ہوتو خیالات عمدہ ہوں گے اپنی ذات کا خواہاں نہ ہوگا۔

اگر رخ زندگی کی لکیر کی طرف ہوتو اہل خاندان سے عزت پائے گا،اور ہر شخص اس کو وقار کی نظر سے دیکھے گا۔
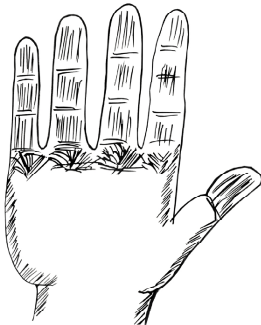
جبل المشتری کی قوس

اگر یہ عام طور پر ابھری ہوئی ہو تو یہ اس شخص پر دلالت کرتی ہے، جو لوگوں کے دلوں پر حکمرانی کرے مثلاً سیاستدان یا فوج کا اعلیٰ افسر۔ اگر طبیعت کا رجحان دوسری طرف ہو تو مذہبی معاملات میں برتری نصیب ہوگی، مثلاً عالم دین یا واعظ ایسا آدمی تنہائی پسند ہوتا ہے۔ ہجوم وشوروشرابا سے پناہ مانگے گا اور دور بھاگے گا، اگر یہ قوس موجود نہ ہو تو ایسا آدمی مذہبی معاملات میں صفر ہوگا یا ہوسکتا ہے کہ وہ خدا کی ذات سے ہی منکر ہو۔ ایسے لوگ گھر اور لوگوں میں ہر دل عزیز ہوں گے۔ اگر یہ قوس دو سے زیادہ بلند ہو تو اس کا مطلب یہ ہوگا کہ وہ آدمی مغرور ہوگا۔ جسے چاہنے والوں کا دل توڑنے میں ہی راحت محسوس ہوگی۔ ایسے آدمی میں حسد کا مادہ زیادہ ہوگا جو اسے تکلیف میں بدل کرسکتا ہے۔

عطارد کی قوس کے ساتھ

یہ ایک اچھا نشان ہے ایسے آدمی کی زندگی میں خوشی اور فتح ساتھ ساتھ رہے گی۔ اسے موزوں کرنے کا خبط بھی ہوگا۔ جو کسی دن بہت بری خاصیت میں بھی تبدیل ہوسکتا ہے۔

آفتاب کی قوس کے ساتھ

آپ بہت امیر ہوں گے آپ عالمگیر شہرت پیدا کریں گے۔

زحل کی قوس کے ساتھ

حالات خواہ کچھ بھی رہیں انجام اچھا رہے گا

مریخ کی قوس کے ساتھ

آپ ایک مشہور پیر رہیں گے ممکن ہے کہ آپ ایک قوم کی ممتاز شخصیت رہیں۔

قمر کی قوس کے ساتھ

ایمانداری اور مستقل مزاجی آپ کی کامیابی کے لئے سند ہے، اگر تجارت میں قدم رکھیں تو آپ خوب دولت سے کھیلیں گے۔

زُہرہ کی قوس کے ساتھ

آپ کا مکان ہمیشہ آپ کے قدر دانوں سے بھرا پڑا ہوگا، کیونکہ آپ سوسائٹی کی جان ہوں گے، آپ جس کسی سے تکلفات بڑھائیں گے صدق دل سے بڑھائیں گے۔

ابھار مشتری حکیم نور احمد کی نظر میں

یہ ستارہ بہت افضل ہے اور بہادر سپاہی منش ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی غرور کو بھی ظاہر کرتا ہے، جس انسان کے یہ چکر ہوگا وہ ضروری ہے کہ مغرور ہوگا، دراصل یہ بات اس طرح ہے کہ غرور کا ہونا ان خیالات میں لازم ہے جب کہ اس میں اچھے وصف پائے جائیں، جبکہ ایک شخص سپاہ گری میں کمال حاصل کر چکا ہے تو عین ممکن ہے کہ اس کو اپنی بہادری پہ کچھ ناز ہو، ایسے غرور کو مشتری ظاہر کرتا ہے، مشتری کا چکر اچھا ہے۔

باقی ابھار جس میں مشتری نہیں ہے

زنجانی کی نظر میں

چھوٹی چھوٹی سوجنیں یا محرابیں جو ہتھیلی کے کناروں پر پائی جاتی ہیں، انہیں ہتھیلی کے پہاڑوں کی قوسیں کہا جاتا ہے اور انہیں سات سیاروں کے نام سے منسوب کیا جاتا ہے۔

جبل العطارد کی قوس

اس پہاڑ کی موجودگی انسان کے باہمت مسافر ہونے پر دلالت کرتی ہے یہ اس بات کی نشانی ہے کہ اس آدمی کو تجارت میں فروغ ہوگا ، اگر یہ قوس بازو کے کنارے کے قریب ہو تو اس کی فتح لازمی ہے اور روپے کی فراوانی ہے، ساتھ ہی لازوال شہرت بطور سائنس دان ، وکیل اور موجد کے حاصل ہوسکتی ہے ۔ یہ شخص مکالمہ گوئی میں ماہر ہوگا اگر یہ قوس شمس کی قوس کے قریب ہو تو یہ شخص بڑا مقرر ثابت ہوگا جو سحر بیانی سے مشہور ہوجائے گا۔ اگر یہ قوس نہ ہو تو ایسا آدمی تجارت کے نااہل ہوگا اور جو باتیں قوس کی موجودگی میں ہوسکتی ہیں عدم موجودگی میں اس کے برعکس ہوں گی ۔ اگر یہ پہاڑ بہت ابھرا ہوا اور بڑا ہو تو یہ ایک خطرناک علامت ہے ، روشن دماغ ہونا جو اس پہاڑ کی خوبی ہے، مگر ایسے شخص کی روشن دماغی ایک خوفناک صورت اختیار کرے گی ، ایسے آدمی کو پھونک پھونک کر قدم رکھنا چاہیے ورنہ وہ روشن دماغی جیل کی چاردیواری کی نظر کرنا ہوگی ۔

جبل الزُہرہ کی قوس کے ساتھ

اگر زُہرہ بھی بہت نمایاں ہو تو ایسے آدمی کے دوست قابل بھروسہ اور ایماندار ہوں گے ، بشرطیکہ ہتھیلی کی لکیریں بھی سازگار ہوں اگر نہ ہوں یہ دونوں پہاڑ انسان کو خبردار کرتے ہیں کہ وہ پرسکون رہے اور کسی رکاوٹ سے نہ گھبرائے ،

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

یہ الحاق اس بات پر دلالت کرتا ہے کہ ایسا آدمی ایک قابل سائنسدان اور پروفیسر ہوگا بشرطیکہ ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں اگر نہیں تو وہ ناجائز طور پر روپیہ اکٹھا کرے گا۔

جبل الشمس کی قوس

اوسط درجے کی قوس روشن مستقل پر دلالت کرتی ہے، اگر آپ یہ پہاڑ رکھتے ہیں تو شہرت اور دولت آپ کی ہے۔آپ کا شعار وحسن پرستی، فنون لطیفہ میں آپ کا کامیابی کا باعث ہوگا۔اگر آپ کا ذہن کاروباری قسم کا ہوگا تو آپ حسین چیزوں کی تجارت کوفروغ دیں گے، آپ کی فیاضی اور شان وشکوہ کا چارسو چرچا ہوگا۔جو آدمی آپ کو سیدھے نظریئے سے ملے گا وہ آپ کی روشن طبعی کا قائل ہوکر سیدھے طریقے سے ملنا شروع کرے گا، اگرچہ آپ کے دماغ میں تھوڑی سی رعونت ہوگی۔
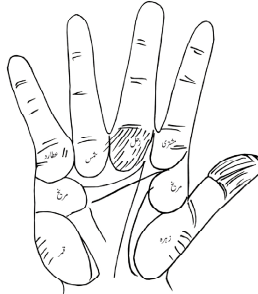
تاہم آپ کے دشمن بہت کم ہوں گے ایسی تقدیر کا ناسازگار پہلو بھی ہوگا، اگر آپ کے پیسے سے ہی بہی خواہ ہوں گے آپ کے جانثار بہت کم ہوں گے آپ سادہ دل ہیں لیکن محبت اور دوستی میں مستقل مزاج نہیں، اس وجہ سے آپ کی شادی کامیاب نہیں ہوگی آپ کا حلقۂ احباب بھی ہر لحظہ بدلتا رہے گا۔اس جبل کا بہت نمایاں پہلو خطرناک ہے، جو خودفریبی پر دلالت کرتا ہے۔آپ کی نفاست طبع اور باریک بینی آپ کو فضول خرچ بنادے گی، یہ قتل قسم کا نشان ہے لاپرواہ، کم عقل اور ہرجائی، ایسا شخص خوش آمدیوں میں گھرا رہے گا جو اسے مبتلائے فریب رکھیں گے۔

جبل العطارد کی قوس کے ساتھ

اگر یہ قوس معمولی قسم کی ہوتو یہ آدمی منصفی کے عہدے کے لئے موزوں ہے ایسا آدمی کسی تعلیمی ادارے کا سب سے بڑاافسر بننے کی اہلیت رکھتا ہے۔

جبل الزہرہ کی قوس کے ساتھ

آپ اپنی زندگی بحثییت اداکار، مغنی یا رقاص کامیاب بنا سکتے ہیں، کیونکہ آپ میں ان کی تمام خوبیاں موجود ہیں۔

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

آپ ایک بہترین استاد ثابت ہو سکتے ہیں، آپ کی آواز میں جادو ہے آپ خیالات کی فراوانی سے مالا مال ہیں، آپ کے شاگرد آپ کو کبھی نہیں بھولیں گے۔

جبل المریخ کے ساتھ

آپ کا دماغ فنون لطیفہ کا سرچشمہ ہے ممکن ہے شروع شروع میں عام لوگ اور نقاد حضرات آپ کی قابلیت کے معترف نہ ہوں گے، لیکن ایک وقت آئے گا جب انہیں قائل ہونا پڑے گا۔

جبل الزحل کی قوس

اس قوس کی تمام ساخت انسان کے سنجیدہ اور تنہائی پسند ہونے کی علامت ہے ممکن ہے کہ آپ کبھی شادی نہ کریں اور آپ کا کوئی دوست نہ ہوگا، اس لئے زحل کا اثر بہت سادہ اور پرامن ہوتا ہے آپ کو بہت محتاط ہونا چاہیے کیونکہ آپ اس علم کے مالک ہیں جسے عام لوگ نہیں سمجھ سکتے آپ کا دماغ بلند اور شاہی ہوگا دوسروں کی بات پہ آپ کبھی کان نہ دھریں گے۔ اگر اس ابھار کی قوس ذرا اور ابھری ہوئی ہوتو

زیادہ کارآمد ہوگی کیونکہ یہ منطق، تدبر اور عظمت سے تعبیر کی جائے گی۔ اگر یہ قوس نہ ہو تو ایسا آدمی ہوگا کہ وہ بالکل معمولی آدمی ہے۔ اگر یہ قوس بہت بلند ہو تو بدنصیبی کی دلیل ہے ایسا آدمی اپنے یا دوستوں کی نظر میں گھٹیا خیال کیا جائے گا وہ ہمیشہ ہر چیز کا تاریک پہلو لے گا۔ جس سے سب نفرت کریں گے ایک محبت کا سادرد اس کے خیالات پر چھایا رہے گا، جس کی وجہ سے ہر چیز کو تاریک نظر سے دیکھے گا۔ لیکن اگر یہ قوس ذرا جبل الشّمس کے نزدیک ہو تو وہ آدمی یہ سب کچھ ہوتے ہوئے بھی کامیاب اور ہردلعزیز ہوگا۔

عطارد کی قوس کے ساتھ

اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو خوشی کی نشانی ہے ایسا آدمی سائنس کا عالم ہوگا اس کی تمام تر دلچسپی سائنس کی ایسی تحقیقات پر مرکوز رہے گی جس میں اسے روپیہ بھی حاصل ہوگا اور شہرت بھی، یہ آدمی ادویات اور صحت میں بھی نئی نئی تحقیقات کرے گا، اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار نہ ہوں تو عطارد اور زحل کا یہ الحاق ایک پر فریب مستقبل کی علامت ہے ایسا آدمی دھوکے بازی سے کچھ روپیہ پیدا کر سکتا ہے۔

جبل القمر کی قوس کے ساتھ

یہ الحاق منجم اور جفار ہونے پر دلالت کرتا ہے۔

جبل الزُہرہ کی قوس کے ساتھ

اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو آپ میں ہر شخص کو خوش رکھنے کی اہلیت ہوگی، آپ ایک قابل مزاحیہ اداکار بن سکتے ہیں لیکن اگر یہ لکیریں سازگار نہ ہوں تو آپ کو متنبہ کیا جاتا ہے کہ آپ بڑے خوفناک قسم کے حاسد انسان ہوں گے۔

جبل الشمس کی قوس کے ساتھ

اگر ہتھیلی کی لکیریں سازگار ہوں تو ہر معاملے میں لوگ آپ کی رائے لیں گے۔ آپ مصور اور نقاش، فوٹو گرافر ہو سکتے ہیں اگر لکیریں سازگار نہ ہوں تو بالکل الٹ ہوگا یعنی ہر معاملے میں دوسروں کی نصیحت کا محتاج ہوگا۔

جبل المربع کی قوس کے ساتھ

ایک سادہ لوح اور خشک آدمی جو دنیا میں بہت کم دولت پیدا کر سکتا ہے۔

جبل الزُہرہ کی قوس

اس کی عام ساخت طبیعت کے جذباتی ہونے کی علامت ہے، یہ شخص عشق و محبت کا دلدادہ ہوتا ہے، اس کا یہ بھی مطلب ہوسکتا ہے کہ آپ بالکل غیر مستقل مزاج اور ہرجائی ہوں۔ لیکن آپ چاہیں تو اس جذبے پر غالب آ سکتے ہیں، بہرحال یہ نشانی جنس مخالف کا دلدادہ ہونے کی علامت ہے۔
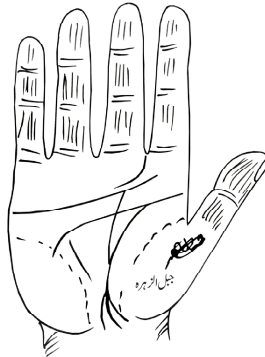
آپ کی شادی حسب منشا اور کامیاب ہوگی آپ ''بابر بعیش کوش کہ عالم دوبارہ نیست'' کے مصداق ہر روز روزِ عید اور ہر رات شب برات بسر کریں گے آپ کو عیش کی زندگی مرغوب ہوگی۔ اگر یہ قوس غالب ہو تو آپ کا دل جذباتِ

لطیف سے عاری ہوگا آپ کے نزدیک حسن ایک دردسر سے زیادہ وقعت نہ رکھے گا ممکن ہے آہ ہر اس نظریہ کو تادم آخر بخوشی اپنائے رکھیں ۔ اگر یہ قوس زیادہ ابھری ہوئی ہوتو بدنصیبی کی علامت ہے ایسے آدمی کا نشان ہے جس کا دماغ امیرانہ ہوگا جو زندگی کا ہر لمحہ عیاشی کی نذر کرتا رہے گا، ایسے آدمی کی خصوصیات اور صفات اس کی عیاشی اور رنگین مزاجی میں گم ہو جائیں گی ۔ یہ ایک بے وفا عاشق کا نشان بھی ہے جسے اپنے الفاظ کا بھی پاس نہ ہوگا۔

مربع کی قوس کے ساتھ

یہ بعینہٖ ان عنوانات کا محتاج ہے جو جبل الزُہرہ کی قوس کے زیادہ نمایاں ہونے سے پیدا ہوتے ہیں ایسا آدمی بھی تمام عمر لمحات سکون کے لیے ترستا رہے گا۔
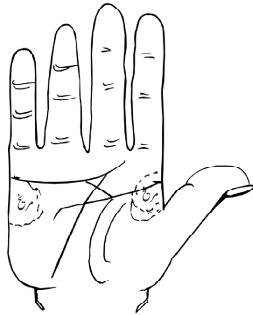
باب چہارم

ہتھیلی کی لکیریں

ھاتھوں کی لکیریں انگلیوں کے نیچے

مشتری، عطارد، انگلی کی جڑھ کا نیچے کا حصہ ابھرا ہوا ہوتا ہے۔ اُس کو مشتری اوپر کا کہتے ہیں۔ اگر اس حصہ میں لکیر ترچھی ہو یا ایک سے زیادہ ہوں تو جان لو کہ ایسا انسان اپنے دل کی بات جاننے والا، عزت والا، خوش طبع اور فیاض ہوتا ہے اس کی زبان میں یہ طاقت ہوتی ہے کہ اپنا اثر دوسروں پر جما سکتا ہے اور یہ حکومت کرنے کے لائق ہوتا ہے۔ دوسرے بھی اس کی راہنمائی کرتے ہیں اس کو جھوٹ، مکر وفریب سے بہت نفرت ہوتی ہے اپنا کام کرنے کے لئے روپیہ بہت لگا دیتا ہے ہر ایک کو عزت کی نگاہ سے دیکھتا ہے، اس میں سخت کلامی یا سختی سے پیش آنا بالکل نہیں ہوتا، اس کی طبع میں محبت کوٹ کوٹ کر بھری ہوتی ہے۔ اس کے خیالات پاکیزہ ہوتے ہیں اس کا چہرہ ہر وقت ہنستا اور خوش دکھائی دیتا ہے۔ اس کا دل چاہتا ہے کہ میری شادی کسی اچھے اور شریف گھرانے میں ہو جائے اور اس کی شادی اس کی مرضی کے مطابق ہوتی ہے۔ یہ مرغن غذاؤں کا بہت شوقین ہوتا ہے۔ یہ بھوک سے زیادہ ایک لقمہ بھی نہیں کھاتا۔

ترچھی ریکھا

ترچھی ریکھا منحوس پائی جاتی ہے۔ یہ ابھار زحل کی انگلی کی طرف ہوتا ہے یہ بہت حوصلے والا شخص ہوتا ہے۔

زحل کی لکیر

زحل کی لکیر یعنی درمیانی انگلی کے ٹھیک نیچے یا بیچ میں ہو تو ایسا آدمی عاقبت اندیش دیانتدار، مستقل مزاج، وفادار اور بڑا کفایت شعار ہوتا ہے۔ یہ روحانی علم کو زیادہ پسند کرتا ہے۔ اس قسم کے آدمی کی شادی پکی عمر میں ہوتی ہے۔

یہ عام طور پر کھیتی باڑی کا کام کرتا ہے، اور شکار کا بہت شوقین ہوتا ہے۔ دیہاتی زندگی کو بہت پسند کرتا ہے، اس میں خشک مزاجی بھی ہوتی ہے یہ آزاد خیال ہوتا ہے۔ اکثر نجومی اور حساب دار خیال بھی ہوتا ہے، بعض بہت ادیب بھی نکل آتے ہیں معاملہ کے کھرے ہوتے ہیں جب ابھار بہت زیادہ ہو جاتا ہے تو تنگ مزاج ہو جاتے ہیں اور وہمی، شکی، مغرور ہو کر پاگل ہو جاتے ہیں۔

شمس کی لکیر

درمیانی انگلی کے ساتھ والی انگلی کے نیچے والی لکیر اگر بہت شوخ ہو تو وہ خوش مزاج اور دلفریب ہوتا ہے۔ اس کے دوست بہت ہوتے ہیں۔ ہر شخص کو آسانی سے دوست بنا لیتا ہے اپنا لباس عمدہ رکھتا ہے۔ اگر کسی سے کوئی چیز کھا لے تو جب تک اس کو دس گناہ کھلا نہ لے تسلی نہیں ہوتی۔ کسی کا احسان لینا گناہ سمجھتا ہے۔ شہرت اور نام پیدا کرنا چاہتا ہے دولت تو بہت کماتا ہے مگر فوراً خرچ کر دیتا ہے ویسے بھی ایماندار ہوتا ہے، اور اگر لکیر حد سے زیادہ بڑھ جائے تو تمام باتیں اس کے الٹ ہو جاتی ہیں۔

عطارد کی لکیر

سب سے چھوٹی انگلی کے نیچے سے درمیانی ہتھیلی کی طرف لکیر شوخ ہو تو اس قسم کے ہاتھ والا زبان دراز اور حاضر جواب ہوگا۔ اس میں انسانی طبیعت و سیرت کو سمجھنے کا قدرتاً مادہ موجود ہوگا۔ یہ ہر وقت چوکنا رہتا ہے اپنی زندگی اعتدال سے گزارتا ہے۔ اس کی طبع میں بے چینی لگی رہتی ہے۔ علمِ حکمت علمِ نجوم سے بہت اچھی طرح واقف ہوتا ہے۔ ایسا شخص دوستی کا پکا ہوتا ہے۔ اپنے اہل و عیال سے بہت محبت کرتا ہے۔ عموماً چھوٹی عمر میں شادی کرنے کا خواہشمند ہوتا ہے۔ اگر لکیر دوسری لکیروں سے بڑی ہو اور انگلی چھوٹی ہو تو مکار اور عیار ہوتا ہے۔

مریخ کی لکیر

مریخ کی لکیر سے مطلب ہتھیلی کی سب سے بڑی بڑی لکیروں کا دیکھنا ہوتا ہے۔ ایک لکیر پر بھروسہ بھی اچھا نہیں ہوتا، یہ لکیر دل کی لکیر اور دماغ کی لکیر کے درمیان ہوتی ہے۔ اگر یہ لکیر دونوں لکیروں سے بڑھ گئی ہو تو ایسا شخص مستقل مزاج بے باک اعلیٰ حوصلہ صاحبِ عزم بے پرواہ ہوتا ہے۔

بحث و مباحثہ بہت کرتا ہے۔ اس کے دل میں جس کام کا شوق ہو جائے خواہ کتنی ہی مشکلیں ہوں اسے وہ کام سرانجام دیے بغیر چین نہیں آتا۔ لڑائی جھگڑوں کے نزدیک نہیں جاتا۔ اگر کوئی اس سے لڑنے کے لئے تیار ہو جائے تو یہ بری طرح سے اسے پچھاڑ دیتا ہے۔ اگر لکیر بہت شوخ ہو جائے تو ایسا شخص ہر بات میں غصہ میں آجاتا ہے اور لڑائی جھگڑا خود مول لیتا ہے۔ پرلے درجے کا منحوس ہوتا ہے اپنا تمام روپیہ فضول خرچی میں صرف کر دیتا ہے اور عیاش بھی ہوتا ہے۔ اگر یہ لکیر مدھم ہو تو وہ بزدل اور ڈرپوک ہوتا ہے۔

معروف لکیر

یہ لکیر مشتری اور انگوٹھے کے درمیان زندگی کی لکیر کے اندر ہوتی ہے اس کے نیچے زُہرہ کی لکیر ہوتی ہے۔ ایسا شخص مغضوب نصیب اور خدائی فوجدار خیال کیا جاتا ہے ذرا ذرا سی بات پر دنگا فساد کرتا ہے۔ اس قسم کا آدمی عام طور پر سپاہی ہوتا ہے۔ اس قسم کے ہاتھ والے کی ہتھیلی اگر سرخ ہو تو ایسا شخص جان دینے یا جان لینے پر آمادہ ہے اور دریغ نہیں کرتا رقابت اس کی خصلت میں ہوتی ہے۔ اور ہاتھ اس کا لمبا ہوتا ہے، تو ایسا شخص فاسق ظالم اور سنگدل ہوتا ہے۔ اگر لکیر شوخ ہو تو ایسا شخص لڑائی جھگڑے سے گریز نہیں کرتا۔

زیادہ لکیریں

جس ہاتھ پر بہت زیادہ لکیریں ہوں ۔ اس کے مقدر میں بہت دیر ہوتی ہے کبھی دولت ملتی ہے کبھی کئی کئی دن تک پیسہ دکھائی نہیں دیتا اور فاقوں پر بھی نوبت آجاتی ہے لوگ اچھا نہیں سمجھتے ۔

آسان طریقہ سے ہاتھ کی لکیریں دیکھ کر احوال بتانا
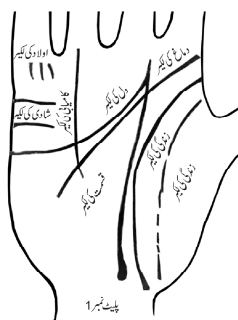
اپنے ہاتھ پر جس قدر لکیریں موجود ہوں ان لکیروں کو بھی یاد کر لیں اس کے بعد پلیٹ نمبر 1 دیکھ کر ایک ایک لکیر کے بابت حال دیکھیں ۔ اگر کسی شخص کے ہاتھ پر ایسی لکیریں موجود ہوں تو آپ اس کے مطابق حال بیان کردہ حالات کی تصدیق پر مجبور ہوں گے ۔ ابھی تک اس سائنس کو تمام لوگ نہیں مانتے تاہم کافی تجربوں کے بعد لوگوں نے یہ اصول قائم کئے ہیں اور اکثر حالات ہاتھ کی علامت کے مطابق ٹھیک ہی نکلتے ہیں ۔ ہاتھ کے علم کے متعلق بڑی بڑی کتابیں موجود ہیں ۔

میں نے محض ناظرین کی آسانی کے لیے اس علم کا آسان طریقہ دکھایا ہے ۔ آئندہ صفحات پر کئی ایک ہاتھ دکھائے ہیں جنہیں آپ فرست کے وقت اپنا ہاتھ دیکھ کر یاد کر سکتے ہیں ۔

زندگی کی لکیر :(2)

جیسا کہ اس ہاتھ میں دکھایا گیا ہے کہ اگر لکیر ہتھیلی کی طرف مڑ جائے اور گول ہو جائے تو دور دراز کا سفر پیش آئے گا اور سفر میں موت واقع ہوگی ۔لیکن اگر یہ لکیر آگے چل کر سیدھی ہو جائے تو بہت لمبی عمر ہوگی اور ذہین ہوگا ۔

زندگی کی لکیر (3)

جیسا کہ اس تصویر میں دکھایا گیا ہے زندگی کی ایسی لکیر ہاتھ کے انگوٹھے کے اردگرد گھری ہوئی ہوتی ہے ۔لکیر جس قدر لمبی ہوگی عمر بھی لمبی ہوگی ۔ واضح ہونا بھی لمبی عمر کی دلیل اور غیر واضح ہونا بھی کم عمری کی دلیل ہے ۔لکیر میں سے اگر کچھ چھوٹی چھوٹی لکیریں نکل کر ہتھیلی کی جانب رخ کئے ہوئے ہوں تو سمجھو کہ وہ شخص لمبے لمبے سفر کرے گا ۔اور یہی موٹی لکیر انگوٹھے کے گرد گھوم جائے تو یہ نشان لمبے سفروں سے صحیح سلامت زندہ گھر واپس آنے کا ہے ۔

زندگی کی لکیر (4)

بعض لوگوں کی زندگی کی لکیر کے کئی ٹکڑے ٹکڑے ہوتے ہیں لکیر کسی مقام پر ٹوٹ کر پھر آگے چلتی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کئی مرتبہ وہ شخص مہلک بیماریوں میں مبتلا ہوگا مگر پھر تندرست رہے گا۔ اسی طرح وہ اپنی پوری عمر تک پہنچے گا۔

زندگی کی لکیر (5)
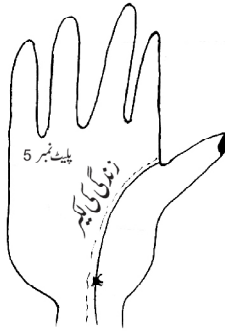
اگر زنجیر کی طرح زندگی کی لکیر ٹوٹی ہوئی ہو جیسا کہ اس شکل میں سے ظاہر ہے تو سمجھ لیں کہ وہ شخص دائم المریض رہے گا، اور جہاں جا کر لکیر صاف اور روشن ہو جائے تو زندگی کے اس سال میں پہنچ کر مریض بالکل تندرست ہو جائے گا۔

زندگی کی لکیر (6)

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر زندگی کی لکیر کو کاٹتی ہوئی کچھ لکیریں ہتھیلی کی جانب رخ کئے ہوں تو سمجھ لو کہ اس شخص نے رنج اور غصہ سے خود بخود اپنی صحت کو بگاڑا ہے۔ایسی تمام لکیریں بڑائی کی نشانی ہیں ایسا شخص بہت جلد غصے میں آجاتا ہے ۔کبھی کبھی اپنے جسم کو خود بخود زخمی بھی کر لیتا ہے اور کمزور ہوتا ہے۔

زندگی کی لکیر (7)

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ زندگی اور دماغ کی لکیریں اگر کسی مقام پر اکٹھی ہو جائیں تو وہ شخص بہت زود رنج اور جلد باز ہوتا ہے۔ راز داری نہیں رکھ سکتا۔

زندگی کی لکیر (8)

ہتھیلی خالی ہو اور انگوٹھے کی گولائی کے قریب ہو تو وہ شخص کمزور اور نحیف البدن ہوتا ہے اور بے اولاد رہے گا ۔ عورت سے اسے محبت نہیں ہوگی اگر یہی علامت عورت میں ہو تو مرد سے محبت نہیں کرے گی ۔

زندگی کی لکیر (9)
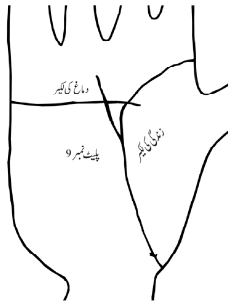
جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر زندگی کی لکیر سے دماغ کی لکیر نکل کر پہلی انگلی کی طرف رخ کرے تو وہ شخص نمائش کا بہت خواہشمند ہوگا ۔ خوبصورت عورتوں کو دیکھتا رہے گا

زندگی کی لکیر (10)

جس شخص کی زندگی کی لکیر اور دماغ کی لکیر پاس پاس سے گزریں تو وہ شخص دلیر باہمت اور حاکم ہوتا ہے، اور اس کی تمام دلی مرادیں پوری ہوتی رہتی ہیں۔

زندگی کی لکیر (11)
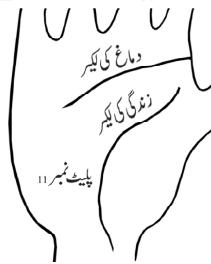
جس شخص کی زندگی اور دماغ کی لکیروں میں زیادہ فاصلہ ہو وہ شخص اپنے ہر ارادے میں کامیاب ہوتا ہے، اور اپنے آپ پر بھروسہ رکھتا ہے۔ دل کا سخی ہوتا ہے، اپنی کمائی کر کے کھاتا ہے۔

زندگی کی لکیر (12)
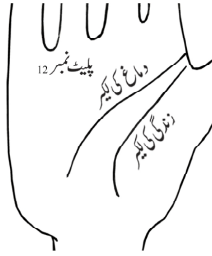
دماغ کی لکیر کا نیچے کی طرف کو جھکا ہوا ہونا۔ بے وقوفی کی دلیل ہے ایسے آدمی اکثر پاگل بھی ہو جاتے ہیں۔اس لکیر کو درست کرنے کا علاج نوشتۂ تقدیر میں لکھا ہوا ہے۔مگر خداوند کریم اپنا فضل کرے تو مشکل نہیں۔

زندگی کی لکیر (13)
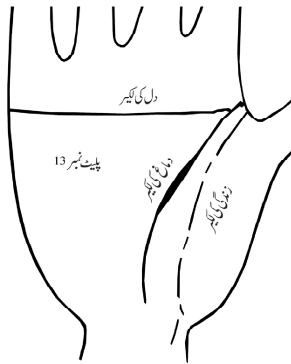
ایسے لوگ جن کی زندگی دماغ اور دل کی لکیریں ملی ہوئی ہوں۔ وہ تمام تحمل مزاج اور بردبار نہیں ہوتے اندھا دھند ہر کام میں کود پڑتے ہیں اور اکثر موقعہ پر جلد بازی کی وجہ سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ ایسی لکیروں کی درستگی صرف خداوند کریم کے ہی ہاتھ میں ہوتی ہے۔

زندگی کی لکیر (14)

زندگی کی لکیر کا جڑ کی طرف ٹوٹا ہونا ظاہر کرتا ہے کہ آخر وقت وہ شخص بہت زیادہ عرصہ بیمار رہ کر فوت ہوگا۔ سال کا حساب نقشہ الف سے دیکھ کر معلوم ہوسکتا ہے کہ اگر کسی سال میں ٹوٹی ہوئی ہے بس اسی سال سے بیماری شروع ہوگی۔

زندگی کی لکیر (15)

اگر زندگی کی لکیر سے ایک چھوٹی سی لکیر نکل کر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف جائے تو زندگی کے جس سال سے وہ لکیر نکلی ہے اسی سال سے اس شخص کی حالت بدل جائے گی، تنگی ہے تو خوشحالی ہو جائے گی اور اگر خوشحالی ہے تو تنگی آ جائے گی۔

زندگی کی لکیر (16)
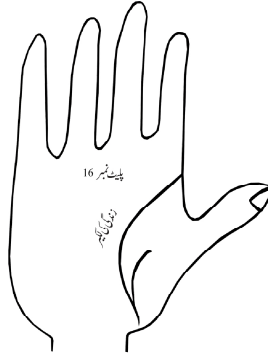
زندگی کی لکیر میں سے اگر ایک چھوٹی سی لکیر نکل کر انگوٹھے کی طرف جائے تو یہ دلیل ہے کہ ایسے شخص کے کاموں میں دوسرے شخص مداخلت کریں گے اور اس کی ہر کامیابی میں رکاوٹ ہوتی رہے گی۔ ایسے شخص کو اپنے ارادے ظاہر نہیں کرنے چاہئیں۔

زندگی کی لکیر (17)

اگر زندگی کی لکیر سے ایک سیدھی لکیر نکل کر تیسری انگلی کی جڑ کو جائے تو جس سال میں وہ لکیر نکلی ہے اسی سال سے اس کا نام و کام نہایت اعلیٰ درجہ پر چمک جائے گا۔ عزت اور روپیہ حاصل ہوتا ہے۔ یہ نہایت عمدہ علامت ہے یہ بہت خوش نصیب شخص کو ہوتی ہے۔

زندگی کی لکیر :(18)

زندگی کی لکیر کے اوپر اگر ایک چارخانہ شکل بنی ہوئی ہوتو دلیل ہے کہ ایسا شخص ہر خطرے سے محفوظ رہے گا۔

دماغ کی لکیر :(19)

دماغ کی سیدھی لکیر والا انسان بالکل صحیح دماغ ہوتا ہے اور ہر کام میں ترقی کرتا ہے۔

دماغ کی لکیر:(20)

جس شخص کی دماغ کی لکیر نیچے کی طرف جھک کر باہر کی طرف نکل جائے تو ایسا شخص شکی مزاج اور اپنے خیالات میں غرق رہنے والا ہوتا ہے۔ اس کی طبیعت خودکشی کی طرف اکثر مائل ہوتی ہے۔

دماغ کی لکیر:(21)
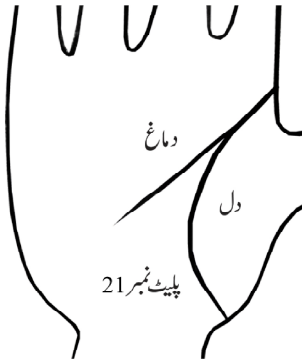
اگر سیدھی آ کر نیچے کلائی کی طرف مڑی ہوئی ہو تو وہ شخص منتشر خیالات والا ہوتا ہے۔ نئی ایجادات۔ دستی کام کرنے کا شوقین ہوتا ہے، دستی کام میں اسے ترقی ہوتی ہے۔

زندگی و دماغ کی لکیر: (22)

اگر کسی شخص کی دماغ کی لکیر اوپر کی جانب اٹھ کر چھنگلی کی طرف جائے تو وہ انسان غضبناک تند خو طبیعت کا ہوتا ہے، ضدی بھی ہوتا ہے۔ کسی کی نصیحت کو نہیں مانتا۔ ایسے شخص کا ہاتھ موٹا، گدی دار، بدنما، بے ڈھنگا سا ہوتا ہے۔

دماغ کی لکیر: (23)
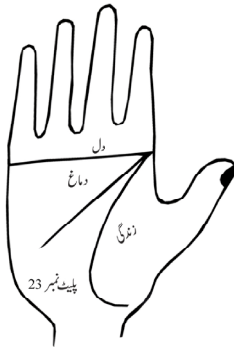
دماغ و دل اور زندگی کی تینوں لکیریں جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے ایک مقام پر ملی ہوئی ہوں، تو ایسا شخص عموماً حادثات اور خطرناک مصیبتوں میں مبتلا رہتا ہے اور خود خطرناک کام کرنے سے بھی باز نہیں رہتا۔

دماغ کی لکیر:(24)

دماغ کی لکیر اگر سیدھی ہتھیلی پر جائے اور آخر پر جا کر کسی قدر چھنگلی کی طرف اوپر کو مڑی ہوئی ہو، تو ایسا شخص کاروباری لحاظ سے کامیاب گنا جاتا ہے اور روپیہ پیسہ اس کے پاس کافی ہوتا ہے۔

دماغ کی لکیر:(25)

جس شخص کی دماغ کی لکیر لمبی اور سیدھی ہو اور زندگی کی لکیر سے ملی ہوئی ہو ۔جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص مدبر، لکھنے پڑھنے کا شوقین اور ایجادات کا مخزن ہوتا ہے۔

دماغ کی لکیر:(26)

دماغ کی لکیر جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے چھوٹی ہو اور ہتھیلی کے نصف تک پہنچی ہوئی ہو تو ایسے شخص کے کمزور دماغ ہونے کی دلیل ہے۔

دماغ کی لکیر:(27)
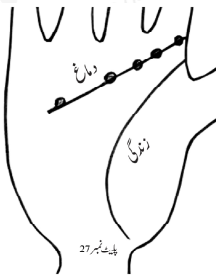
جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر چھوٹی ہو اور ہتھیلی کے نصف تک پہنچی ہوئی ہو اور زنجیر کی مانند ہو تو وہ منتشر خیالات کا ہوتا ہے۔

دماغ کی لکیر :(28)

اگر دماغ کی لکیر پر اور بھی لکیریں ہوں تو ایسا شخص ہمیشہ سر درد کا مریض رہے گا اور خطرہ ہے کسی وقت وہ پاگل ہو جائے گا۔ یا پاگلوں کی طرح گھومتا رہے گا۔

دماغ کی لکیر :(29)
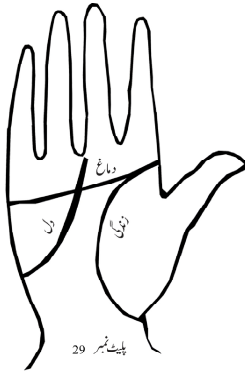
اگر کسی شخص کی دماغ کی لکیر زندگی کی لکیر سے ٹکرائے تو دیکھیں کہ زندگی کے کس سال میں جا کر ٹکرائی ہے۔ اس سال میں اس شخص پر کسی کی محبت کی وجہ سے سخت مصیبت آئے گی۔ وہ شخص کسی نصیحت کو نہ مانے گا اپنی دھن میں اندھا دھند گرفتار رہے گا۔

دماغ کی لکیر:(30)

پلیٹ نمبر 30

دماغ کی لکیر موٹی اور لمبی ہو اور پہلی انگلی سے شروع ہونے پر گولائی میں مڑی ہوئی ہو تو دلیل ہے اس شخص کے یقینی کامیاب ہونے کی، اگر موٹی اور لمبی نہ ہو تو ایسا شخص اپنی خواہشات میں کامیاب نہ ہوگا۔ بلکہ نقصان اٹھائے گا۔

دماغ کی لکیر:(31)

پلیٹ نمبر 31

بہت کم انسانوں کے ہاتھوں پر دماغ کی دوہری لکیر جیسے کہ شکل سے واضح ہے دیکھنے میں آتی ہے۔ جن کی یہ دوہری لکیریں ہوں وہ انسان ایک بے مثل، بے نظیر دماغ اور عقل کا مالک ہوتا ہے اور ایسے ایسے کارنامے ظہور میں آتے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

دماغ کی لکیر: (32)

دماغ کی لکیر میں کسی جگہ پر ایسا دائرے دار نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔نقشہ جات میں جزیرے کی شکل بنائی جاتی ہے تو ایسا خلا دماغ کی لکیر کے جس سال کے مقام پر واقع ہو اس سال میں جب عمر پہنچے گی تو وہ شخص کسی مہلک بیماری میں اور اگر اس خلا کے بعد دماغ کی لکیر پھٹ جائے تو موت یقینی ہو گی۔اگر وہی لکیر آگے سیدھی چلی جائے تو جان لیوا بیماری سے صحت پائے گا۔

دماغ کی لکیر: (33)

اگر دماغ کی لکیر عمر کی لکیر کے کسی سال پر جا کر پلٹ جائے تو وہ شخص اس سال میں جا کر بہت مغموم اور سخت زخمی ہو گا اور اغلب ہے کہ اس زخم کی تاب نہ لا کر داغِ مفارقت دے جائے۔

دماغ کی لکیر:(34)
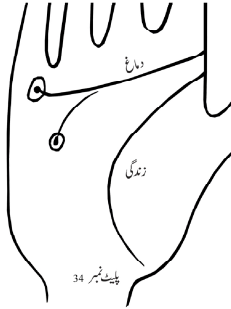
اگر کسی شخص کی پہلی انگلی کے نیچے ستارہ ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اور دماغ کی لکیر سے دوسری لکیر نکل کر ستارہ کو جا ملے تو یہ اس بات کی دلیل ہے کہ وہ شخص نہایت صاحب الرائے اور ماہر و معقول ہوگا۔ یہ بہت اچھا نشان گنا جاتا ہے۔

دماغ کی لکیر:(35)

اگر کسی دماغ کی لکیر کے اوپر کوئی مربع شکل کا نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص عمر کے اس سال میں پہنچ کر کسی مشکل میں مبتلا ہو جائے گا۔ لیکن خطرہ سے ہر طرح محفوظ رہے گا۔ بیماری زبردست آئے گی گھر والوں کو بچنے کی امید نہیں رہے گی۔

دماغ کی لکیر:(36)

پلیٹ نمبر 36

اگرکسی شخص کی دماغ کی لکیر سے چھوٹی چھوٹی باریک لکیریں نکل کر دل کی لکیر کی جانب جائیں تو وہ شخص کسی دوسرے کو اپنی محبت میں مبتلا کرے گا اکثر ایسی لکیریں عورتوں کے ہاتھوں پر پائی جاتی ہیں ۔ جو ذرا سی مسکراہٹ سے دوسرے کو مسحور کرلیتی ہیں وہ نازنین ہوتی ہیں ۔

دماغ کی لکیر:(37)

پلیٹ نمبر 37
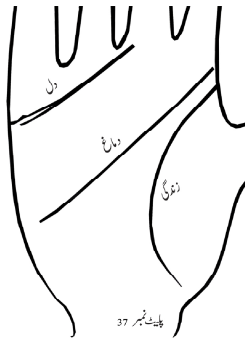
اگرکسی شخص کی دل کی لکیر انگلیوں کی جڑ کے قریب سے ہوکر گزرے تو وہ شخص عشق ومحبت کا دیوانہ ہوگا ، اور ہروقت اس قسم کی باتیں کرتا رہے گا جومحبت سے متعلق ہوں ویسے صلح جُو ہوتا ہے اور لڑائی جھگڑے کے قریب بھی نہیں جاتا ۔

دل کی لکیر :(38)

جس شخص کی دل کی لکیر موٹی اور واضح ہو اور ساتھ ہی دماغ کی لکیر بھی ایسی ہو تو وہ شخص قوم کی بھلائی اور دوسروں کے فائدے میں ہر وقت لگا رہے گا۔ اگر آپ نے دیکھنے ہوں تو ایسے نشان اکثر لیڈروں کے ہاتھوں پر ہوتے ہیں جو ہم وطنوں سے محبت کرنے والا، بھلائی کرنے والا، اور سوچنے والا ہو۔

دل کی لکیر :(39)

اگر کسی آدمی یا عورت کی دل کی لکیر دوسری انگلی کے جڑ کے نیچے جا کر ختم ہو جائے تو ایسا آدمی اپنی عورت سے بہت محبت کرتا ہے۔ یہاں تک کہ عورت کے مرنے کے بعد دوسری شادی نہیں کرتا اسی طرح عورت بھی خاوند کے مرنے کے بعد دوسری شادی نہیں کرتی غرضیکہ یہ جوڑا ایک دوسرے کا فرمانبردار ہوتا ہے۔

دل کی لکیر :(40)

اگر کسی شخص کے دماغ کی لکیر موٹی اور دل کی لکیر باریک ہو تو ایسے انسان کی محبت طاقت کے نیچے دبی رہے گی۔ ایسا شخص نہ تو کسی سے ملنا جلنا پسند کرتا ہے اور بند کمرے میں رہنا پسند کرتا ہے اور شادی کرنے پر میاں بیوی میں محبت ہرگز نہ ہوگی۔

دماغ کی لکیر :(41)

ایسا شخص جس کی دماغ کی لکیر نیچے ہی نیچے کو گرے تو یہ شخص باوجود عالم ہونے کے سخت بے وقوف بھی ہوتا ہے۔ ویسے ایسا شخص علم بہت پڑھا ہوا ہوتا ہے۔

دل کی لکیر:(42)

ایسا شخص جس کے دل کی لکیر لمبی ہتھیلی کے سرے سے دوسرے سرے تک چلی جائے، سخت رقیبانہ خیال کا ہوتا ہے۔ حسد، بغض، کینہ اس کے دماغ میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا ہوتا ہے۔ شکی مزاج ہوتا ہے۔ محبوب کی ذرا سی بے رعنائی پر مرنے مارنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

دل کی لکیر:(43)
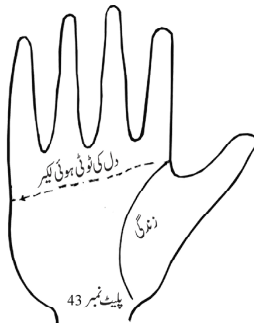
وہ شخص سخت بے وفا اور دغا باز ہوتا ہے جس کی دل کی لکیر زنجیر کی طرح ٹوٹی ہو اور وہ اپنے جوڑے کے حق میں بھی اچھا نہیں ہوتا۔ قانون اور سوسائٹی سے بے نیاز ہوتا ہے، اور اس کے دل میں ناجائز غرور پایا جاتا ہے۔

دل کی لکیر:(44)

اگر دل کی زنجیر ٹوٹی ہوئی ہو اور اس پر کئی اور باریک لکیریں بھی ہوں تو ایسا شخص متلون مزاج ہوتا ہے۔ بیوی سے محبت نہیں کرتا اس کی محبت پائیدار اور مضبوط نہیں ہوتی۔

دل کی لکیر:(45)

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہوتا ہے کہ اگر دل کی لکیر نیچے کی طرف جھکی ہوئی ہو اور دماغ کی لکیر گہری اور موٹی ہو تو اس شخص کی محبت کے جوہر دماغی قوتوں کے نیچے دبے رہتے ہیں ایسے لوگ سرد مزاج، حساب دان مگر شکی مزاج ہوتے ہیں۔

دل کی لکیر:(46)
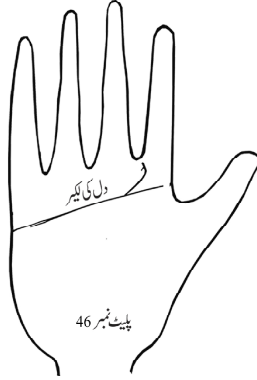
اگر کسی شخص کی دل کی لکیر پہلی انگلی کے نیچے کی طرف پھٹ کر دور ہو گئی ہو تو ایسا شخص سچ بولنے والا، اپنے رفیق ثانی کا بھی تابعدار ہو گا۔ ہر ایک سے سچی محبت کرے گا۔

دل کی لکیر:(47)

اگر کسی شخص کی دل کی لکیر نمایاں اور باریک ہو اور اس پر چھوٹی چھوٹی لکیریں بھی نہ ہوں تو وہ شخص نہایت مستقل مزاج اور سرد مزاج ہوتا ہے۔

قسمت کی لکیر:(48

جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے کہ اگر کسی کی قسمت کی لکیر درمیانی انگلی کے سرے سے ہو کر کلائی کی طرف سیدھی جائے اور خوب گہری اور نمایاں ہو تو وہ شخص نہایت خوش قسمت اور بلند مرتبہ ہوگا اگر اس سے دوسری چھوٹی چھوٹی لکیریں ہوں تو اس شخص کی خود بخود ترقی کرنے کی دلیل ہے، اور کسی کا محتاج نہ ہونے کی دلیل ہے۔

قسمت کی لکیر:(49
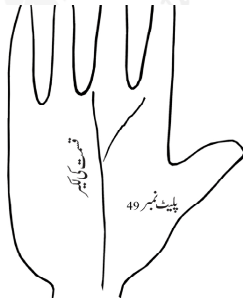
اگر قسمت کی لکیر پہلی انگلی کی جڑ کی طرف مڑ گئی ہو تو ایسا شخص حاکم ہوگا اور ضرور بادشاہ یا وزیر یا کسی بڑے عہدے یا کاروبار کا مالک ہوگا۔

قسمت کی لکیر :(50

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر کسی مقام سے ٹوٹی ہوئی ہو تو وہ شخص عمر کے اُسی سال پہنچ کر کسی مصیبت میں مبتلا ہوگا ،اور ہتھیلی کے درمیان 35 سال شمار کیا جاتا ہے ۔اس لحاظ سے ٹوٹنے کے مقام کا اندازہ کرنا چاہیے۔

قسمت کی لکیر :(51)
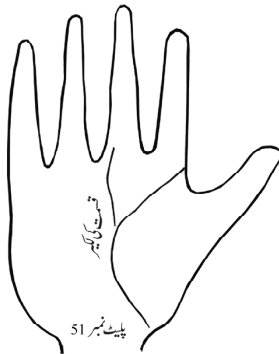
اگر زندگی کی لکیر اس طرح ملی ہو جیسے کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص بچپن ہی سے دوسرے لوگوں کا مددگار رہوگا ،اور بچپن ہی سے کمانے اور کنبہ پروری میں مشغول ہو جائے گا اس کی شادی چھوٹی عمر میں ہو جائے گی۔

قسمت کی لکیر :(52
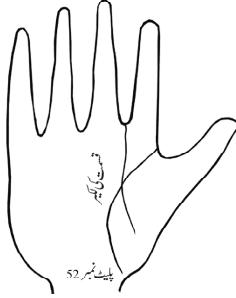
اگر قسمت کی لکیر زندگی کی لکیر کے اوپر سے گزرے یا انگوٹھے کی طرف شروع ہو جائے تو وہ شخص از حد شہوت پرست ہوگا، اور تمام روپیہ اسی فعل میں برباد کرے گا۔ آخر کار بے عزت بھی ہوگا لیکن پھر بھی باز نہ آئے گا۔

قسمت کی لکیر :(53)

جس شخص کے ہاتھ پر قسمت کی لکیر نہ ہو تو وہ انسان سخت مشکلات میں مبتلا ہو کر زندگی بسر کرے گا، اس کی محنت کا عوض سوائے دہی روٹی کے اور کچھ نہ ہوگا۔

قسمت کی لکیر :(54)
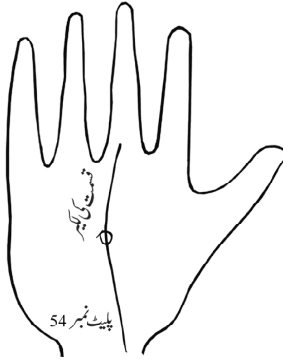
اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر پر اس قسم کا گول نشان ہو جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے تو وہ شخص اپنے عہدے سے معزول ہو کر کچھ عرصہ مشکلات میں رہ کر پھر اپنی اصلی حالت پر آ جائے گا۔

قسمت کی لکیر :(55)
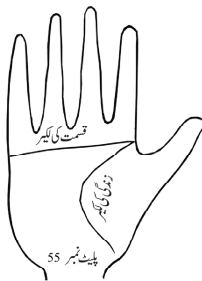
اگر قسمت کی لکیر اور دل کی لکیر پہلی انگلی کے پاس آ کر مل جائیں تو ایسے شخص کو کسی سے اتفاقیہ محبت ہو کر دولت بے شمار ملے گی۔

قسمت کی لکیر:(56)
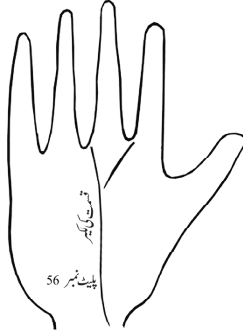
اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف سیدھی چلی جائے اور اس میں سے ایک شاخ نکل کر تیسری انگلی کی طرف جائے تو جس سال یہ شاخ نکلی ہے تو اس سال سے اس کی قسمت کسی کاروبار میں لگ کر نہایت ترقی کرے گی۔

قسمت کی لکیر:(57)
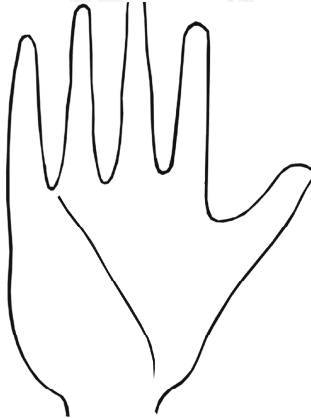
قسمت کی لکیر اگر اوپر سے مڑ کر چھنگلی کی طرف جائے تو یہ بدقسمتی کا نشان ہے۔ایسے شخص کی تمام کوششیں ضائع جاتی ہیں۔

قسمت کی لکیر :(58)
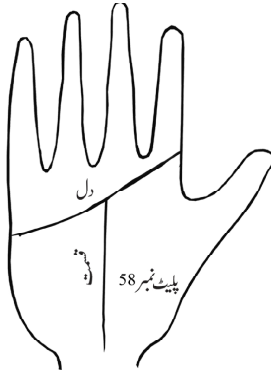
جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر دل کی لکیر کے ساتھ مل کر رک جائے تو ایسے انسان کی تقدیر اچھی بھی ہو تو کسی کی محبت کی وجہ سے رک جاتی ہے اور بہت دغا دیتے ہیں۔

قسمت کی لکیر :(59)

اگر کسی شخص کی قسمت کی لکیر درمیان تک ظاہر نہ ہو تو وہ شخص مشکل سے زندگی گزارے گا جیسا کہ شکل سے ظاہر ہے۔ اگر یہاں سے شروع ہو کر دوسری انگلی کی جڑ کی طرف لکیر جائے تو اس کی اپنی ہمت اور محنت سے فتح ہو گی۔

قسمت کی لکیر:(60)
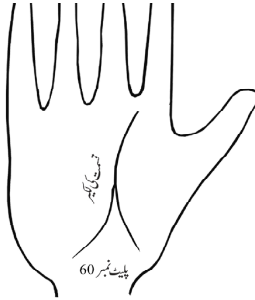
جس شخص کی قسمت کی لکیر نیچے جا کر دو شاخیں ہو جائے تو اس شخص کو ہمیشہ خوفناک خواب دکھائی دیتے ہیں اور خیالات پراگندہ دکھائی دیتے ہیں اور اگر لکیر ٹوٹی ہو یا ٹیڑھی ہو تو وہ شخص ہمیشہ تکالیف میں مبتلا رہے گا۔

کامیابی قسمت کی لکیر:(61)

جس شخص کی قسمت کی لکیر کلائی کی طرف سے سیدھی تیسری انگلی کی طرف جائے تو معلوم ہوتا ہے کہ کامیابی اور دھن بہت زیادہ حاصل ہو گا۔

کامیابی کی لکیر :(62)

اگر کامیابی کی لکیر ہاتھ سے دائیں طرف چل کر زندگی کی لکیر کو کاٹ کر تیسری انگلی کو جا ملے تو اس شخص کو دولت اور کامیابی محبت کے بدلے ہاتھ آئے گی، عورت کو مرد کی طرف سے اور مرد کو عورت کی طرف سے محبت ہو گی۔

کامیابی کی لکیر :(63

جس شخص کی بائیں طرف سے تیسری انگلی کی جڑ تک کامیابی کی کئی لکیریں ہوں تو اس شخص کو ایک قسم کے کاموں اور ارادوں میں اوسط درجے کی کامیابی ہو گی۔

کامیابی کی لکیر:(64)

جس انسان کی کامیابی کی لکیر دماغ کی لائن سے مل کر تیسری انگلی کو جائے تو اس کو اپنی محبت کے ثمر سے 35 سال کی عمر میں کامیابی ہوگی۔

کامیابی کی لکیر:(65)

جس شخص کی کامیابی کی لکیر سے ایک مخصوص لائن نکل کر انگوٹھے کے ساتھ کی انگلی کی جڑ میں جائے تو انسان دوسروں پر حکومت کر سکتا ہے۔
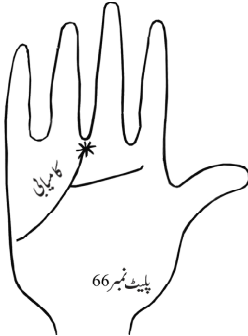
کامیابی کی لکیر:(66)

جس انسان کی کامیابی کی لکیر تیسری انگلی کے نیچے سے نکل کر دوسری انگلی کے نیچے جائے تو اس شخص کی کامیابی اچانک ہوتی ہے اور یقینی قسمت کا دھنی ہوتا ہے۔

کامیابی کی لکیر :(67)

جس انسان کے ہاتھ پر کامیابی کی لکیر نہ ہوتو وہ زندگی میں کوئی نام پیدا نہیں کرسکتا،لیکن اس کی موت کے بعد دنیا اس کی قدر کرے گی۔اگر کامیابی کی لکیر پہ آخر میں ستارہ کا نشان ہوتو وہ آخری زندگی میں بہت ذلیل ہوتا ہے۔

کامیابی کی لکیر :(68)
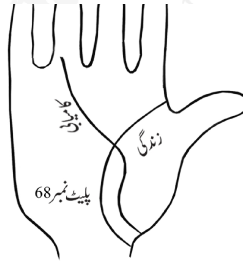
جس کی کامیابی کی لکیر زندگی کی لکیر سے چل کر تیسری انگلی کی طرف جائے تو وہ شخص اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرے گا اور اگر لکیر راستے میں نہ ٹوٹے اور نہ ہی کوئی دوسرا نشان پڑے تو وہ شخص پوری طرح سے اپنی محنت سے کامیابی حاصل کرے گا۔

کامیابی کی لکیر:(69)
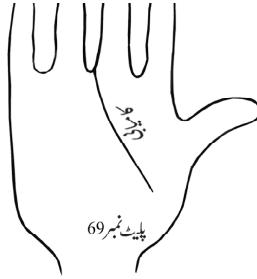
جس انسان کی کامیابی کی لکیر بالکل ہاتھ کے درمیان سے شروع ہو کر تیسری انگلی کو جائے تو اس انسان کو بڑی محنت سے کامیابی حاصل ہو گی۔ ایسے آدمی کو استقلال لازم ہے۔

صحت کی لکیر(70)

جس شخص کی یہ لکیر موٹی اور نمایاں ہو اور زندگی کی لائن سے چل کر چھوٹی انگلی کی طرف جائے، ساتھ ہی یہ لکیر ٹوٹی ہوئی ہو زنجیر کی طرح ہو وہ زندگی بھر بیماری میں مبتلا رہے گا۔

صحت کی لکیر (71)

کبھی صحت کی لکیر زندگی کی لکیر پر آ گرتی ہے تو اس حصہ عمر میں انسان بیماری یا سخت مصیبت میں مبتلا رہے گا۔ زندگی کی لکیر اوپر سے نیچے تک ایک سو بیس ۱۲۰ حصوں میں بانٹ لینی چاہیے۔ اس طریقے سے ٹھیک تاریخ معلوم ہو جاتی ہے۔ سال اوپر سے شروع ہوتے ہیں۔

ہتھیلی (72)
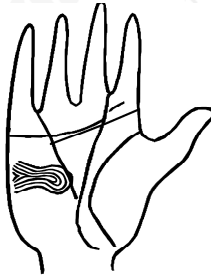
جس شخص کی ہتھیلی کا رنگ سفید یا سفیدی مائل ہو اس کا مزاج بلغمی ہو گا، اور تو ند نکلی ہوئی ہو گی، اور یہ شاعر، ادیب عاقل اور سمجھدار ہو گا۔ اگر ہتھیلی پر لکیریں شوخ نہ ہوں تو اسے جلدی رنج آ جایا کرتا ہے۔ وہ اپنی قسمت کی باگ ڈور کسی کے ہاتھ میں دے دیا کرتا ہے اور مصیبت کی برداشت اس میں نہیں ہوتی اسی وجہ سے جلد نا امید اور بے دل ہو جایا کرتا ہے ہر وقت خیالی منصوبے گھڑا کرتا ہے اس کی

طبیعت میں بے چینی بہت ہوتی ہے۔ ایک خیال ایک جگہ پر قائم نہیں رہتا اور کوئی بھی کاروبار دل لگا کر نہیں کرتا اس لئے جو کام کرتا ہے ادھورا رہ جاتا ہے۔ اس کی طبع میں آرام طلبی، خودغرضی اور تنہا پسندی ہوا کرتی ہے اور بحری سفر اسے بہت پسند ہوتا ہے۔ دریاؤں، جھیلوں اور تالابوں کا دیکھنا اور سمندر کا سفر کرنا اس کے لئے خوشی کا مقام ہوتا ہے اور ہمیشہ بھوک سے زیادہ کھا جاتا ہے۔ تعویذ ٹونے کا بہت معتقد ہوتا ہے۔

ہاتھ کی لکیریں (73)

جس کے ہاتھ کی لکیریں زیادہ ہوں وہ شخص جھوٹا، دغا باز اور کینہ پرور ہوتا ہے اس میں خواہشاتِ نفسانی کثرت سے بھری پڑی ہوتی ہیں۔ وہ جلد پاگل ہو جاتا ہے اور پانی میں کود کر خودکشی کرنے کا مرتکب ہو جاتا ہے۔ جس شخص کی ہتھیلی کا ابھار ترتیب یافتہ ہوتا ہے۔ ہنس مکھ، ملنسار اور وفا شعار، محبت والا، غمگسار اور دل کا فیاض ہوتا ہے۔ لڑائی جھگڑے سے دور رہتا ہے، خودغرض نہیں ہوتا اور اس کی زندگی خوشی سے گزرتی ہے اور حسین ہوتا ہے، علمِ موسیقی کو بہت پسند کرتا ہے، اس کا رنگ شوخ ہوتا ہے اور بہت عمدہ لباس پسند کرتا ہے ہر ایک سے محبت کرتا ہے ایسے شخصوں کی شادیاں چھوٹی عمر میں ہو جاتی ہیں۔ ان کی اولاد بکثرت ہوتی ہے، اپنے عزیزوں رشتہ داروں اور دوستوں سے بہت زیادہ محبت کرتا ہے، شخصیت اور حیا میں کمال درجہ رکھتا ہے۔

اگر ابھار نہ ہو (74)

اگر ابھار نہ ہو تو وہ شخص بے حیا، عصمت فروش ہوتا ہے اس پر نفسی خواہشات غالب آتی ہے خودغرضی اور خشک مزاجی اس میں بہت پائی جاتی ہے۔ جن کی ہتھیلی انگلیوں کے تناسب سے اس قدر چھوٹی ہو کہ معمولی نگاہ ڈالنے سے فرق

نظر آئے تو جان لینا چاہیے کہ اس قسم کے انسان کی دماغی قوت کمزور ہے اور اس کا ذہن کند ہے۔ موٹی سمجھ کا ہے اور غصے والا ہے۔ جس کی ہتھیلی انگلیوں کے تناسب سے ٹھیک ہو مگر پتلی، سخت اور خشک ہو تو جان لو کہ اس قسم کا انسان بزدل اور اس کا اخلاق چڑچڑا ہوتا ہے۔ اس میں کام نکالنے کا مادہ نہیں ہوتا۔ اگر ہتھیلی کی بجائے انگلیاں لمبی اور پتلی ہوں تو جان لو کہ ایسے شخص ظالم اور حاسد ہوتے ہیں۔ جن کی ہتھیلی موٹی اور بھری بھری ہو اور ملائم ہو تو ایسا شخص نفس پرست، عیش پسند اور آوارہ ہوتا ہے۔ جن کی ہتھیلی بہت ملائم ہو تو ایسے شخص کو مالخولیا، خفقان اور غشی کا دورہ ہوتا ہے اگر ہتھیلی موٹی اور مضبوط ہو اور سفید ہو تو وہ خودغرض خشک مزاج ہوتا ہے۔ اگر ہتھیلی مضبوط اور لچکدار ہو اور انگلیاں موزوں اور مناسب ہوں تو ایسا شخص ذہین، عاقل، خوش طبع، ہر دلعزیز اور مالدار ہوتا ہے۔

اگر ہتھیلی میں گڑھا ہو تو وہ شخص منحوس ہوتا ہے مگر دیکھنے والے کو غلطی نہ لگ جائے منحوس گڑھا ایک خاص جگہ ہوتا ہے۔ یہ گڑھا دل کی لکیر کے قریب ہوتا ہے۔ اس قسم کے شخص معمولی امراض کی پرواہ نہیں کرتے، مگر سخت امراض کے سہنے کی ان میں طاقت نہیں ہوتی اور دماغی سخت محنت کی تھکاوٹ ان کو محسوس نہیں ہوا کرتی۔

ہتھیلی کے رنگ

سرخ رنگ والے شخص کند ذہن اور بہت جلد غصہ میں آجانے والے ہوتے ہیں۔ زردی مائل رنگ والے شخص میں چڑچڑاپن ہوتا ہے وہ غمگین مردہ دل ہوتا ہے ۔سفید رنگ والے شخص بہت جلد باتوں میں آجاتے ہیں، بہت کمزور ہوتے ہیں اور جادو ٹونے کے بہت معتقد ہوتے ہیں۔ نیلگوں رنگ والے انسان عموماً خفقان کا شکار ہوتے ہیں اور دل کے ارادے کے کمزور ہوتے ہیں اور بے چین رہتے ہیں

ان کو راحت کبھی نصیب نہیں ہوتی ۔ جس شخص کے منحوس گڑھے کا جھکاؤ دماغ کی لکیر کی طرف ہوتا ہے وہ روپے پیسے، ملازمت وتجارت کے لئے حیران و پریشان رہتا ہے دنیاوی ترقی کے لئے جدوجہد میں لگے رہتا ہے مگر کامیابی نصیب نہیں ہوتی ۔

گلابی رنگ کی ہتھیلی والا شخص رحیم اور فیاض ہوتا ہے نازک اور حلیم طبع ہوتا ہے یہ شخص دوستی اور ملنساری کا دلدادہ ہوتا ہے بہت بے تکلف ہوتا ہے مگر چالاک بھی بہت ہوتا ہے ۔

پتلی جلد والے ہاتھ کی ہتھیلی بڑی باریک اور نازک ہوتی ہے، ہتھیلی کی لکیریں بھی پتلی اور باریک ہوتی ہیں جلد ریشم سی ملائم اور چمکدار ہوتی ہے اس قسم کی جلد والے شخص بڑے نیک خصلت نیک نیت ہوتے ہیں ادب وآداب کے پابند ہوتے ہیں اور شائستہ ہوتے ہیں ان کو بدسلوکی، بدتمیزی سے نفرت ہوا کرتی ہے ۔

ہاتھ کے بال (75)

انسان کے سارے جسم پر بالوں کا نکلنا غیر معمولی جوہری قوت کا نشان تسلیم کیا جاتا ہے جن اشخاص کے سارے جسم پر بال ہوں ۔ وہ غصہ اور لڑائی جھگڑے کے عادی ہوتے ہیں نیز وہ سادہ لوح اور نفسانی خواہشات کے حامل ہوتے ہیں ان کی صحت عمدہ اور بحال رہتی ہے ۔ وہ معمولی امراض کی پرواہ نہیں کرتے ۔ جن کے جسم پر رواں تک بھی نہیں ہوتا وہ امراض کی حالت میں گھبرا جاتے ہیں اور ان میں محنت و رنج فکر کی برداشت نہیں ہوا کرتی اس فن کے ماہرین نے بالوں کو بھی مندرجہ ذیل تین اقسام پر منقسم کیا ہے :

۱۔ متوسط ۲۔ موٹے ۳۔ باریک

بالوں کے رنگ سے انسان کی عادتوں اور خصلتوں کا پتہ چلتا ہے اس لئے رنگوں کے خواص درج کیئے جاتے ہیں

ا۔ جن کے بال سیاہ ہوتے ہیں، وہ غصہ ور، نفس پرست اور محبت کے دلدادہ ہوتے ہیں۔ نیز ان کے مزاج میں سرگرمی ہوتی ہے۔

۲۔ جن کے بھورے مانند سیاہ بال ہوتے ہیں، وہ افسردہ دل اور بہت جلد غصہ میں آجانے والے ہوتے ہیں۔

۳۔ جن کے بال ہلکے سیاہ رنگ کے ہوتے ہیں۔ وہ سمجھدار، وفادار نہایت ہی شریف ہوتے ہیں۔

۴۔ جن کے بال بھورے رنگ کے ہوتے ہیں، ان کی طبعیت میں تیزی بھری ہوئی ہوتی ہے۔ وہ اپنا عیب یا برائی سننے کی برداشت نہیں رکھتے، لیکن وہ مذہب کے پکے، باتہذیب، ملنسار اور ہنس مکھ ہوتے ہیں۔ ان میں بال بچوں کا پیار اور محبت کا مادہ ہوتا ہے۔

۵۔ جن کے بال سرخ ہوتے ہیں۔ وہ متلون مزاج، شکی مزاج، بہت جلد طیش میں آنے والے ہوتے ہیں۔ جس بات کا خیال آجائے کہے بغیر نہیں رہتے۔

۶۔ جن کے بال سنہرے ہوتے ہیں وہ زندہ دل، مطلب پرست، سمجھدار اور چرب زبان ہوتے ہیں ان کو کسی بات پر استقلال اور ثابت قدمی نہیں ہوتی اور نہ محبت اور دوستی کے پابند رہتے ہیں علاوہ ازیں ان میں کچھ زود رنجی بھی پائی جاتی ہے۔

۷۔ جن کے مٹی کے شکل کے بال ہوتے ہیں وہ ارادے کے کمزور ہوتے ہیں

ہتھیلی کی ریکھائیں (76)

یعنی ہاتھ کی لکیریں۔ یہ تین قسم کی ہوتی ہیں

۱۔ بڑی ریکھائیں یعنی لکیریں

۲۔ چھوٹی ریکھائیں

۳۔ پرتاثیری ریکھائیں

عموماً بڑی لکیریں ہاتھ کی ساخت کے مطابق ہوا کرتی ہیں۔لکیریں دیکھنے کے وقت یہ خیال رکھنا چاہیے کہ لکیروں کا رنگ کس قسم کا ہونا چاہیے اور تاثیراتی لکیروں نے کہاں کہاں جا کرانہیں کاٹ دیا ہے۔ جب تک مندرجہ باتیں سمجھ میں نہ آئیں بڑی لکیروں کے خواص اورافعال معلوم کرنے سخت غلط ہیں۔

ہتھیلی پر تاثیراتی لکیروں کا جو جال پھیلا ہوتا ہے اصل میں یہ لکیریں پُر مطلب اور پُرمعنی ہوا کرتی ہیں۔ تجربہ کاران لکیروں کے خواص بتاتے ہیں۔

تاثیراتی لکیریں ہمیشہ مٹتی اور پیدا ہوتی رہتی ہیں۔

دماغ کی ریکھا یعنی لکیر (77)

اس ریکھا یعنی لکیر سے انسانوں کی عقل، سمجھ اور خیال معلوم ہوتے ہیں۔ یہ لکیر انگوٹھے اور مشتری کے درمیان سے نکلتی ہے اور ہتھیلی کے درمیان دو حصے ہوکر قمر تک ختم ہو جاتی ہے۔ یہ لکیر باقی دوسری تمام لکیروں سے اہم مانی گئی ہے۔ یہ لکیر بائیں ہاتھ پر صحیح دکھائی دیتی ہے اگر بائیں ہاتھ میں یہ ترچھی اور دائیں ہاتھ میں سیدھی ہو تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ اس قسم کے لکیروں والے شخص میں امیروں پر زندگی بسر کرنے کی عادت ہوتی ہے مگر زمانے کو دیکھ کر وہ بھی بدلتے جاتے ہیں اگر اس دماغی لکیر کا آغاز مشتری سے ہو تو وہ شخص منحوس اور ناقص خیال کیا جاتا ہے، عموماً

دماغ کی لکیر ہر شخص کے ہاتھ کی بناوٹ سے ملتی ہے۔ یہ شروع میں بہت بھدی، بھاری اور چھوٹی ہوتی ہے اور ہمیشہ بدلتی رہتی ہے اگر یہ لکیر بالکل سیدھی ہو تو ایسا آدمی ہر ایک کو لاجواب کر دیتا ہے اور اس کا دماغ بہت کام کرتا ہے۔ اگر دماغ کی لکیر تھوڑی سی ترچھی ہو تو اس قسم والے انسان عیش پسندی اور آرام طلبی چاہتے ہیں۔ لیکن ان کو نصیب نہیں ہوتی۔

78) زندگی کی لکیر

زندگی کی لکیر جن کے دائیں ہاتھ پر ہوتی ہے اور بائیں ہاتھ پر نہیں ہوتی وہ اشخاص پیدائش میں کمزور اور ناتواں ہوتے ہیں، اور ہر قسم کے مرض میں مبتلا رہتے ہیں اور بڑی عمر میں پہنچ کر اپنی صحت کو تندرست اور جسم کو مضبوط بنا لیا کرتے ہیں۔ اگر زندگی کی لکیر پتلی اور لمبی ہو تو اس قسم کے شخص عمر طبعی پاتے ہیں اور تا زندگی ان کو خطرناک امراض نہیں ہوتے اور صحت اچھی رہتی ہے۔ جن کی زندگی کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے ان کی عمر بھی کم ہوتی ہے۔ عموماً زندگی کا آغاز گھاٹی کے وسط سے ہوا کرتا ہے۔ اگر زندگی کی لکیر مشتری سے برآمد ہو تو اس شخص کو عزت، دولت، شہرت اور اقتدار بہت ملتا ہے۔ وہ مذہبی کام میں بھی کامیاب ہوتا ہے۔ جن کے ہاتھ کی یہ لکیر انگوٹھے سے شروع ہوتی ہے وہ خشک مزاج ہوتے ہیں وہ عورتوں سے سخت نفرت کرتے ہیں۔ جن کے ہاتھ میں یہ لکیر شروع سے زنجیر دار ہوتی ہے ان کی صحت عمر کے پہلے حصے میں خراب رہتی ہے جن کی یہ لکیر آگے چل کر دو شاخہ ہو جائے وہ لوگ زیادہ تر سفر میں رہتے ہیں اور ان کو ہر وقت بے چینی رہتی ہے۔ جن کی زندگی کی مکمل لکیر زنجیر جیسی ہو تو وہ ساری عمر خراب و خستہ ہی رہتے ہیں۔ جن کی زندگی کی لکیر پر نقطے ہوتے ہیں ان کو معیادی بخار رہا کرتا ہے۔ جن کی زندگی کی لکیر پر مربع کی شکل بنی ہوتی ہے وہ ہر قسم کے خطرات سے محفوظ رہتے ہیں۔

جلیل القدر ہونے کے نشان (79)

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر خاتمے پر ٹوٹ جاتی ہے اور اس کی شاخ زحل کی طرف کی طرف چلی جاتی ہے وہ جلیل القدر صاحب حشمت ہوتے ہیں۔ جن کے ہاتھ پر زندگی کی لکیر سے ایک لکیر اوپر کی طرف نکلتی ہے اور وہ لکیر مشتری کی اونچائی میں سے دو اونچائیوں کے ابھار پر ختم ہو جائے تو یہ خطاب، اعزاز، ڈگری، کامیابی، حصولِ علم وفنون کو ظاہر کرتی ہے۔ جن کے ہاتھ کی لکیر متوازی چل کر سر کی لکیر یا لکیر بلندیِ مشتری تک ہوتی ہے ان کو بذریعہ وراثت دولت ملتی ہے۔

جن کے دونوں ہاتھوں میں تقدیر کی لکیروں میں جزیرے ہوتے ہیں وہ زناکاری کے مجرم ہوتے ہیں یا زناکار ہوتے ہیں۔

جن عورتوں کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر انگوٹھے کے نزدیک کی جگہ سے نکلتی ہے وہ بانجھ ہوتی ہیں۔

جن کے دونوں ہاتھوں میں زندگی کی لکیر پر دو حلقے ہوا کرتے ہیں وہ اندھے ہو جایا کرتے ہیں۔

جن کے ہاتھ میں شادی کی لکیر اوپر کی جانب راہنمائی کرتی ہے وہ مجرد رہتے ہیں۔ جن کے ہاتھ میں اس لکیر کی اونچائی قمر کی جھلک دے اور لکیر بلند ہوتی چلی جائے تو وہ نکتہ چین، حرف گر ہوتے ہیں۔

جن کے ہاتھ میں چھوٹی ریکھا قمر کی "ب" کی طرح کھلی ہو تو وہ شراب خوری کے عادی ہوتے ہیں۔

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر ٹوٹی ہوئی ہوتی ہے وہ وعدہ شکن ہوتے ہیں۔

امراض آنکھ کے نشان(80)

جن ہاتھوں پر سر کی لکیر پر کالے داغ ،لکیرِ مشتری کے نیچے ہوتے ہیں یا جن ہاتھوں میں دل کی لکیر پر بلندیِ مشتری کے نیچے جزیرے ہوتے ہیں ان کو آنکھوں کی ہر قسم کے امراض موتیا بند وغیرہ کا عارضہ ہوا کرتا ہے۔

بلندی سے گرنے کا نشان(81)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی ریکھا اونچائی لکیر زُہرہ کی جگہ سے نیچے کو جاتی ہے وہ اونچائی سے گرا کرتے ہیں۔

یکا یک شہرت کے نشان(82)

جن کے ہاتھ میں متوازی لکیروں کا ایک جوڑا دونوں ہاتھوں میں اونچائی لکیر مشتری پر بغیر دوسری لکیر کے کٹاؤ کے موجود رہتا ہے وہ یکا یک اور بے موقعہ شہرت حاصل کرتے ہیں۔

تقدیر پر دارومدار رکھنے کے نشان(83)

جن کے ہاتھ میں اونچائی کی لکیر زحل کشادہ ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں سر کی لکیر کی اونچائی قمر کی طرف ہوتی ہے تو وہ تقدیر پر دارومدار رکھتے ہیں۔

یاورِ قسمت کے نشان(84)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سے مشتری کی لکیر نکلتی ہے یا جن کے ہاتھ میں کلائی کا نشان ہے اور قسمت کی لکیر چمکتی ہے اور دوسری انگلی کے دوسرے پور پر جا کر ختم ہو جاتی ہے ان کی قسمت بڑی یاور ہوتی ہے۔

بدقسمتی کے نشان(85)

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر زنجیر دار اور ٹیڑھی ہو اور اسی طرح زندگی کی لکیر اور دل کی لکیر بھی ٹیڑھی ہو تو وہ بدقسمت انسان ہوتا ہے۔

بذریعہ شادی دولت ملنے کے نشان(86)

جن کے ہاتھ میں ستارہ یا جلیب لکیر مشتری کی چوٹی پر ہوتو اُن کو بذریعہ شادی دولت ملتی ہے۔

محض اتفاق سے دولت ملنے کے نشان(87)

جن کے ہاتھ میں سر کی لکیر سے ایک سیدھی لکیر نکلتی ہے اور مشتری تک چلی جاتی ہے ان کو اتفاقیا دولت ملتی ہے۔

مستورات کی پاکدامنی کے نشان(88)

جن عورتوں کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر دوہری ہوتی ہے وہ پاکدامن ہوتی ہیں

غیر ملک میں موت واقع ہونے کے نشان (89)

جن کے ہاتھ میں خاتمے پر زندگی کی لکیر ٹوٹ جاتی ہے اور لکیر قمر کی طرف اور لمبی لکیر چلی جاتی ہے تو وہ غیر ملک میں جا کر فوت ہو جاتے ہیں۔

اچانک موت کے نشان (90)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سر اور لکیروں کا مجموعہ مشتری کی بلندی پر بڑی لکیر کے درمیان ہوتا ہے اور اس پر چر کھڑی کا نشان ہوتا ہے وہ اچانک موت کا شکار بن جاتے ہیں۔

خوف پیدا ہونے کے نشان (91)

جن کے ہاتھ میں لکیر قمر کی بلندی پر دونوں ہاتھوں میں ستارے ہوتے ہیں ان کے دل میں خود بخود خوف پیدا ہوتا ہے۔

سفرِ خشکی کے نشان(92)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سے ایک چھوٹی لکیر نیچے کی طرف نکل کر اونچی لکیر زُہرہ کی طرف جاتی ہے، وہ لوگ عموماً خشکی میں سفر کرتے ہیں۔

سفر بحری کے نشان (93)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر سے ایک سیدھی لکیر کلائی کی طرف نکلتی ہے اور اونچائی قمر کی لکیر سے زُہرہ کی لکیر پر آ کر ختم ہو جاتی ہے وہ بحری سفر اختیار کرتے رہتے ہیں۔

تکلیف گردہ کے نشان(94)

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر ٹوٹی پھوٹی ہوئی ہو وہ تکلیف گردہ میں مبتلا رہتے ہیں۔

درازیِ عمر کے نشان (95)

جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر صاف اور گلابی ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں زندگی کی لکیر میں چوڑیاں ہوتی ہیں ان کی عمر دراز ہوتی ہے۔

مقدمہ بازی میں لگے رہنے کا نشان (96)

جن کے ہاتھ میں مریخ کی لکیر اونچائی پر عطارد کی لکیر کے نیچے دونوں ہاتھوں میں کالے داغ ہوتے ہیں ان کی جائیداد مقدمہ بازی میں ضائع ہو جاتی ہے۔

ناجائز محبت کا نشان (97)

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر پر جزیرہ ہوتا ہے یا جن کے دونوں ہاتھوں میں لکیر زندگی پر جزیرہ ہو وہ ناجائز محبت میں مبتلا رہتے ہیں۔

نزدیکی رشتہ داروں سے محبت کے نشان (98)

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر پر عطارد کی لکیر کی اونچائی میں جزیرہ ہوتا ہے، وہ نزدیکی رشتہ داروں سے محبت کرتے ہیں۔

بد نصیب شادی کے نشان (99)

جن کے ہاتھ میں ایک لکیر معہ ایک جزیرے کے ہوتی ہے اور ان کے شروع میں اونچائی زُہرہ نکلتی ہو اور دل کی لکیر سے چھوٹی ہو، ان کی شادی بدنصیب ہوتی ہے۔

شادی کی خوشی کے نشان (100)

جن کے ہاتھ میں چلیپا یا ستارہ اونچائی لکیر مشتری پر ہوتا ہے ان کی شادی بہت زیادہ خوش نصیب ہوتی ہے۔

(بڑھاپے میں مصیبت کے نشان(101)

جن کے ہاتھ میں قسمت کی لکیر دونوں طرف لہراتی ہو وہ بڑھاپے میں سکتہ حال اور مفلس ہو جاتے ہیں

فالج یا جھولے کے نشان(102)

جن کے ہاتھ میں ستارے کے نشان اونچائی کی لکیر زحل پر دونوں ہاتھوں میں ہوتے ہیں وہ مرض فالج میں مبتلا ہوتے ہیں۔

کامیاب زمانہ کے نشان(103)

جن کے ہاتھ میں سیدھی لکیر نکل کر چھوٹی انگلی کی طرف چلی جائے یا جن کے ہاتھ میں سرگوشہ یا سفید داغ سر کی لکیر پر بلندی عطارد لکیر کے نیچے ہوتے ہیں وہ سائنسدان ہوتے ہیں۔

غازی مرد ہونے کے نشان(104)

جن کے ہاتھ میں دل کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں مریخ کی لکیر کی بلندی عطارد کی لکیر کے نیچے زیادہ شوخ نظر آتی ہے اور اس پر سر گوشہ لگا ہوتا ہے وہ جنگ آزمودہ غازی مرد ہوتے ہیں، خصوصاً جنگی سپاہیوں کے ہاتھ میں دل کی لکیر چھوٹی ہوتی ہے۔

انگشتری سلیمانی(105)

ابھار مشتری پر چھلا نما گول دائرہ ہوتا ہے اور جس کسی کے ہاتھ پر یہ دائرہ ہو وہ لوگ عالم و عامل اور غیب دان ہوتے ہیں علم نجوم و رمل جوتش پامسٹری کے ماہرین میں بھی یہ نشان عموماً پایا جاتا ہے مریخ یا عصبی ہاتھ والوں میں اگر یہ نشان ہو تو اس کا عامل درجہ کمال حاصل کرتا ہے۔

قوسِ زُہرہ

یہ خط نصف دائرہ کا ہوتا ہے اور نہایت صاف پہچانا جاتا ہے عموماً زحل کی انگلی سے شروع ہو کر ابھار زحل اور شمس کو طے (عبور) کرتا ہوا شمس کی انگلی کے درمیان ختم ہو جاتا ہے، یہ ابھار کمزوری و اضحلال پیدا کرتا ہے جس سے طبعیت پریشان اور بے دل رہتی ہے یہ خط عموماً منحوس مانا گیا ہے۔

مربع

یہ نہایت ہی مبارک نشان ہے اور ہاتھ کی کسی بھی جگہ پر نہایت نیک شگون خیال کیا جاتا ہے یہ ہر ایک تکلیف اور خطرات سے نجات دلاتا ہے بلکہ یہاں تک دیکھا گیا ہے کہ اگر کسی کو پھانسی کی سزا کا حکم ہوا ہو تو اگر ہاتھ پر نشان موجود ہو تو پھانسی کی سزا منسوخ ہو جاتی ہے۔

غیب دان ہونے کے نشان

جس کے ہاتھ کی انگلیاں فراخ اور الگ ہوتی ہیں یا جن کے ہاتھ بلندی عطارد کی طرف بلند ہوتی ہیں اور چھوٹی انگلی نوکدار ہوتی ہے یا جن کے ہاتھ میں انگلی مشتری نوکدار ہوتی ہے یا جن کی ہتھیلی پر عقل کی ریکھا ہوتی ہے وہ لوگ غیب دان ہوا کرتے ہیں

تقدیر کی ریکھا یعنی لکیر

یہ ہاتھ میں مختلف مقامات سے نکلتی ہے بعض اوقات اس کا بھار قمر سے اور بعض اوقات پنجہ یا کلائی سے ہوتا ہے ۔ یہ ریکھا دماغ کے درمیان سے ہوتی ہوئی درمیان مریخ سے گزرتی ہوئی ابھار زحل پر جا کر ختم ہو جاتی ہے ۔اس ریکھا سے انسان کی دنیاوی ترقی اور کامیابی، حدانتہا کا حال منکشف ہوتا ہےاور دنیاوی معاملات کی مشکلات اور ناکامی کا پتہ چلتا ہے،اور زندگی کی رکاوٹوں کا اظہار ہوتا ہے۔

نوٹ ہر قسم کا خط سمجھنے کے لئے یہاں غور سے دیکھیں اور دماغ میں بٹھائیں اور پھر ہاتھ دیکھنا آپ کے لئے کچھ مشکل نہیں ہوگا اور اس کے دیکھنے سے سب کچھ واضح ہو جائے گا۔ (خداوند کریم بہتر سمجھتا ہے)
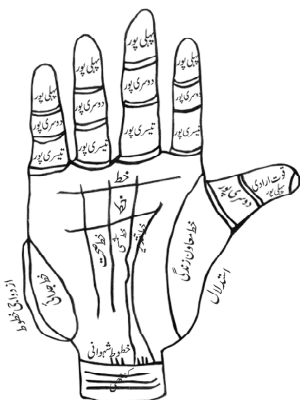
تقدیر کی لکیر کے پیدا ہونے کا مقام

اول: یہ کہ یہ لکیر نیچے کی طرف سے جہاں کہ زندگی کی لکیر ختم ہوتی ہے بر آمد ہوتی ہے۔ دوم: زندگی کی لکیر سے پیدا ہوتی ہے۔ سوم: ابھار قمر سے پیدا ہوتی ہے چہارم: ابھارِ زُہرہ سے شروع ہوتی ہے۔ پنجم: میدان مریخ سے نکلتی ہے۔ ششم: دل کی لکیر سے بھی نکل پڑتی ہے۔

تقدیر کی لکیر مذکورہ جدا ہوتی ہے اور نکل کر عموماً ابھار زحل پر آ کر ختم ہو جاتی ہے جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر کلائی یا پنچے سے شروع ہوتی ہے۔ وہ بہتر اور عمدہ خیال کی جاتی ہے یہ لکیر زندگی کی لکیر کے خاتمہ سے تھوڑی ہٹی ہوتی ہے جن کے ہاتھ پر مذکورہ قسم کی تقدیر کی لکیر ہو وہ بڑے دولت منداور کامیاب ہوتے ہیں۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر میدان مریخ سے نکلتی ہے ان کی پہلی عمر کا حصہ تنگدستی اور ناداری سے گزرتا ہے۔

جن کے ہاتھ کی تقدیر کی لکیر دماغ سے نکلتی ہے ان کے ترقی کے اقبال کا دو رتیس برس کی عمر کے بعد شروع ہوتا ہے، اوران کا تلخ تجربہ ان کی طبیعت میں بہت سی صلاحیتیں پیدا کر دیتا ہے، عقلِ سلیم اور عاقبت اندیشی کے زمانے کے دور کا آغاز اس عمر میں ہوتا ہے اس قسم کے آدمی کی پہلی زندگی آفت اور مصیبت سے بھرپور ہوا کرتی ہے۔

جن کے ہاتھ کی تقدیر کی لکیر دل کی لکیر سے بر آمد ہوتی ہے ان کو پینتالیس سال کی عمر کے بعد سے ساری عمر تک زندگی کے آرام وآسائش کا لطف اور خوش حالی اور فارغ البالی حاصل ہوا کرتی ہے۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر کا ابھار زُہرہ سے شروع ہوتا ہے وہ اپنے دوستوں رشتہ داروں کی مدد سے دنیاوی ترقی اور کامیابی حاصل کرتے ہیں۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر زندگی کی لکیر سے شروع ہوتی ہے وہ اپنی محنت اور لیاقت سے دولت پیدا کرتے ہیں۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر بالکل نہیں ہوتی وہ بڑے دولت مند ہوتے ہیں مگر ان کی زندگی بے مزہ اور بے لطف ہوتی ہے اور کوئی سچی خوشی اور راحت یا مسرت حاصل نہیں ہوتی۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر دماغ کی لکیر پر جا کر ختم ہو جاتی ہے وہ تیس برس کی عمر میں اس قسم کی غلطی کرتے ہیں کہ جس کی وجہ سے ان کو ترقی حاصل کرنے کا کوئی بھی اچھا موقع نہیں ملتا بلکہ ہر بات پر ناکام ہوتے ہیں۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹکڑے ٹکرے ہوتی ہوئی ابھار زحل تک چلی جاتی ہے اس کی زندگی میں ہر وقت تبدیلی ہوتی رہتی ہے۔

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر صاف اور بے عیب ہوتی ہے اس کی زندگی اچھی گزرتی ہے۔

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر پتلی یا دھندلی ہوتی ہے وہ مالی نقصان اٹھاتے ہیں اور مختلف تکالیف اٹھاتے ہیں۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹوٹ جاتی ہے اور دوسری لکیر اسی سے جڑ کر اپنی راہِ قرار پر روشن اور بے عیب نمودار ہوتی ہے، تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ ان کی زندگی میں انقلاب اور تبدیلی ہوگی۔

جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ٹوٹ جانے پر دوسری تقدیر کی لکیر شروع ہوتی ہے اور بے عیب نظر آتی ہے تو سمجھ لیا جاتا ہے کہ ان کی آئندہ زندگی دولت اور عزت حاصل کرنے میں کامیاب ہوگی۔

جن کے ہاتھ پر زندگی کی لکیر دماغ کی لکیر پر آ کر ٹوٹ جاتی ہے وہ اپنی حماقت کی وجہ سے اپنا پیشہ، ملازمت کو چھوڑ دیتے ہیں اور خواہ مخواہ مصیبت تنگدستی میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

جن کے ہاتھ میں تقدیر کی لکیر لہردار ہوتی ہے ان کی طبیعت میں بے اطمینانی اور تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے۔

جن کے ہاتھ پر شروع سے تقدیر کی لکیر کی شاخیں اوپر کی طرف نکلی ہوئی ہوتی ہیں ان کی صحت عمدہ ہوتی ہے اور ہر کام میں ترقی اور کامیابی حاصل کر لیتے ہیں اور دنیا میں بے فکر زندگی بسر کرتے ہیں۔

شمس کی لکیر

یہ لکیر زندگی کے میدان، مریخ ابھار، مریخ مجہول، اور عمر سے شروع ہوتی اور شمس پر جا کر ختم ہوتی ہے۔ جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر ہوتی ہے وہ دولت، شہرت اور علوم وفنون وفصاحت میں قابل تعریف ہوتے ہیں۔

اس لکیر کو فن کے ماہرین تقدیر کی لکیر کے مددگار کے نام سے یاد کرتے ہیں ۔جن کے ہاتھ پر تقدیر کی لکیر ہو اور شمس کی لکیر نہ ہو تو ان کا نصیب اچھا ہوتا ہے مگر ان کو خوشی اور آرام حاصل نہیں ہوتا۔

جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر ابھار قمر سے شروع ہوتی ہے اور اپنے مرکز پر چلی جاتی ہے۔ ان کا ذہن، خیال اور قوت انسانی عمدہ ہوتی ہے اور ان کو دوستوں، رشتہ داروں، واقف کاروں سے فائدہ ہوتا ہے، نیز وہ اپنی زندگی کو اعلیٰ پایہ کی ترقی دیتے ہیں۔ جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر زندگی کی لکیر سے شروع ہوتی ہے۔

وہ خوش قسمت اور کامیاب ہوتے ہیں۔جن کے ہاتھ پر شمس کی لکیر میدان مریخ سے شروع ہوتی ہے وہ جس علم وفن کے خواہاں ہوتے ہیں۔ ان میں اپنی ذہانت سے کامل دسترس حاصل کر لیتے ہیں۔

نشانات واثرات
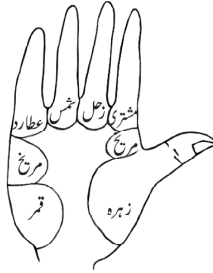
انگلیوں کے نیچے اور ہتھیلی کے اوپر مختلف جگہ کے ابھرے ہوئے حصے کو ابھار کہتے ہیں اور ان کے مندرجہ ذیل نام ہیں جنہیں مئونٹ (Mount) کہتے ہیں۔

نمبر 1۔ ابھار مشتری جو پہلی انگلی کے نیچے ہوتا ہے۔

نمبر 2۔ ابھار زحل جو لمبی انگلی کے نیچے ہوتا ہے۔

نمبر 3۔ ابھار شمس جو تیسری انگلی کے نیچے ہوتا ہے۔

نمبر 4۔ ابھار عطارد چوتھی انگلی جو سب سے چھوٹی ہوتی ہے اس کے نیچے ہوتا ہے۔

نمبر 5۔ ابھار مریخ مجہول جو عطارد اور قمر کے درمیان ہوتا ہے۔

نمبر 6۔ ابھار قمر۔

نمبر 7۔ ابھار زُہرہ جو انگوٹھے کے نیچے ہوتا ہے۔

نمبر 8۔ ابھار " مریخ معروف" جو ابھار زُہرہ اور مشتری کے درمیان

ہوتا ہے۔

مختلف لائنوں کا مختصر احوال
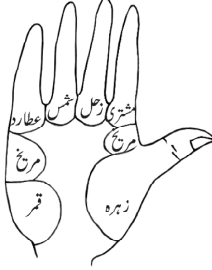
خط زندگی

عمر کا پیمانہ بیماریاں جسمانی نشونما حادثات ظاہر کرتا ہے

خط دماغ

عقل و سمجھ اور خیالات کا اظہار کرتا ہے

خط دل

خوشی و غمی عشق و محبت اور دل کی کیفیت و بیماریاں ظاہر کرتا ہے

خط قسمت

غربت و دولت و شہرت کا اظہار کرتا ہے

مارس لائن

زندگی کی لائن جہاں سے ٹوٹے اس کو ملا دیتی ہے اور بیماری و خطرات کے اثرات کو زائل کرتی ہے

الہامی لائن

عقل اور خیال ظاہر کرتی ہے

صحت لائن

جس کو لیور لائن بھی کہتے ہیں بیماری وصحت ظاہر کرتی ہے

خط شادی

شادی کے متعلق حالات ظاہر کرتی ہے

خط اولاد

اولاد کے متعلق حالات ظاہر کرتی ہے

خط شمس

شہرت وماموری حکومت ظاہر کرتی ہے

خطوں یعنی لکیروں کا بیان
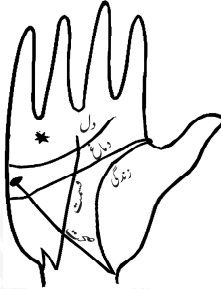
ہاتھوں پر جو لکیریں ہوتی ہیں ان کو خط بھی کہتے ہیں ہندی میں ریکھا اورانگریزی میں پامسٹری لائن کہتے ہیں ۔سب سے بڑی اورضروری لکیروں کی تعداد 5 ہوتی ہے عام طور پر ہرشخص کے ہاتھ پر ہوتی ہیں اب ہم ان کی کیفیت بیان کرتے ہیں۔

۱۔خط زندگی

۲۔خط دماغ

۳۔خط دل

٤۔خط قسمت

۵۔خط صحت

زندگی کی لکیر

یہ خط انگوٹھے کے قریب سے شروع ہوکر نصف دائرہ بناتا ہوا کلائی کے پاس پہنچ جاتا ہے، یہ خط انسان کی خصلتوں، جسمانی طاقتوں موجودہ اور آئندہ حالاتِ صحت، بیماریوں کے علاوہ پیمانۂ عمر ظاہر کرتا ہے۔سب سے عمدہ اور اعلیٰ لائن وہ ہے جو پتلی گہری اور لمبی اور کانٹ چھانٹ سے پاک وصاف ہو۔ دونوں ہاتھوں میں یہ پتلی لکیر جتنی ہی لمبی ہوگی اتنی ہی لمبی زندگی ہوگی۔بعض ہاتھوں میں خط زندگی کے ساتھ ساتھ ایک اور لائن ہوتی ہے اس کوسسٹر (SISTER LINE)لائن کہتے ہیں اور زندگی کی حفاظت کے لئے قدرت نے بنائی ہے مگر یہ کم ہاتھوں میں پائی جاتی ہے۔جن اشخاص کے دونوں ہاتھوں پر زندگی کی لائن نہیں ہوتی ان کی زندگی مثل بلبلا پانی کے ہوتی ہے، اگر خط زندگی ہتھیلی پر باقاعدہ نصف دائرہ نہ بنائے اور آخر میں ابھار قمر کو چلا جائے تو اس شخص کی موت اپنے وطن سے دور ہو گی۔

جن کی زندگی کی لائن چھوٹی ہوتی ہے ان کی عمر کم ہوتی ہے۔اگر زندگی کی

لائن کہیں سے دونوں ہاتھوں پر ٹوٹی ہوئی ہو تو اس سال عمر ختم ہو جائے گی۔
اگر بائیں ہاتھ کا خط زندگی قطع کرتا ہو اور دائیں کا ثابت ہو تو وہ شخص اس سال بڑی سخت مہلک بیماری سے شفا پائے گا۔
خط زندگی ایک زنجیر کی طرح ہو یا اس پر نقطے نقطے ہوں تو صحت عموماً خراب رہے گی اور جہاں یہ لائن صاف ہو وہاں صحت درست رہنے کی نشانی ہے۔
خط زندگی مشتری یعنی پہلی انگلی کے قریب سے شروع ہو تو یہ عزت، دولت اور مرتبہ کی نشانی ہے اور ایسے لوگوں کی عمر دراز ہوتی ہے۔
خط زندگی انگوٹھے کے بالکل قریب سے شروع ہو تو ضدی، ناعاقبت اندیش اور چڑ چڑا مزاج ہونے کی علامت ہے۔ اگر کسی شخص کی تینوں لائنیں شروع میں ملی ہوئی ہوں تو ان کے بچپن ہی میں ماں یا باپ انتقال کر جاتے ہیں۔ ان کی عادات سے دوسرے لوگ شاکی رہتے ہیں اور بعض سب کیلئے خطرہ بن جاتے ہیں۔ یہ لوگ دل کا بھید کم کھولتے ہیں، غصہ ان میں زیادہ ہوتا ہے مگر نرم بھی جلدی ہو جاتے ہیں۔
خط زندگی کلائی کے پاس اگر دوشاخہ ہو جائے تو ایسے لوگ عام طور پر دور دراز کے سفروں میں رہتے ہیں اور ان کی طبعیت بے چین رہتی ہے۔
خط زندگی پر جس جگہ تل یا جزیرہ دکھائی دے سمجھ لیں کہ ہیلتھ کے لحاظ سے اچھا نہیں
خط زندگی پر ستارہ ہو تو اچانک ڈیتھ کی نشانی ہے اگر خط زندگی ہاتھ پر مدھم سی ہو تو یہ خرابی صحت کی نشانی ہے
خط زندگی پر ایک چھوٹا سا دائرہ بنا ہو تو یہ شخص زود رنج، غیر مستقل مزاج اور

دوسروں پر بھروسہ کرنے والا ہوتا ہے

اگر وسیع دائرہ بنا ہوا ہوتو مستقل مزاج ،نفسیات شناس ،زیادہ خواہشات ،مصیبت میں حوصلہ نہ ہارنے والا اور محبت میں ثابت قدم ہوتا ہے ۔ایسے آدمیوں کی اکثر اولاد نہایت ہی اچھی ہوتی ہے

اگر عورت کے ہاتھ پر خط زندگی ایسی ہوتو یہ زنانہ بیماریوں میں گرفتار ہوتی ہیں ، بہت سی عورتوں کے ہاتھ پر یہ نشان دیکھا گیا ہے ، جو مختلف ہسپتالوں میں علاج کیلئے آتی ہیں ،جس عمر میں یہ تکلیف رہتی ہے اس کا اندازہ جہاں سے خط زندگی اپنی جگہ سے ہٹ کر دوسری جگہ چلی گئی وہاں سے کریں ۔

خط زندگی

1 ۔ خط زندگی میں جس قدر ابھار قمر کی طرف بڑھے گی اور کلائی کے ساتھ منسلک ہوگی اتنی ہی دراضی عمر ہوگی ۔
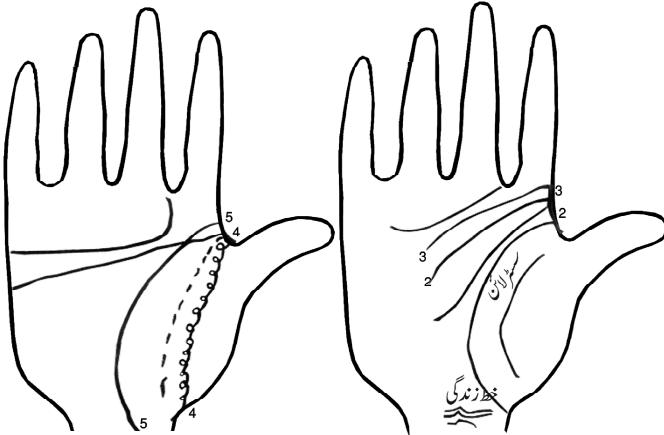
2 ۔جس عورت کا خط زندگی انگوٹھے کے قریب ترین شروع ہوگا اور کوئی زیادہ نہ ہوگا اور تیسری انگلی کے نیچے خط شمس پر ستارہ بنا ہوگا ۔اس کے اول تو بچے پیدا نہیں ہوتے ،اگر حمل ہو بھی جائے تو گر جائے گا۔

3 ۔زنجیر دار خط زندگی صحت کی خرابی ، صدمات سے بھر پور زندگی کی

علامت ہے۔

4۔اگر خط زندگی دونوں ہاتھوں پر ستارہ یا تل پر آکر ختم ہو جائے اور دوسری نشانیاں بھی ہوں تو اتفاقیہ حادثہ سے موت ظاہر ہے۔

5۔خط زندگی اگر کلائی کے پاس جا کر دو شاخہ ہو جائے تو وہ بڑھاپے میں غریبی اور صحت کی خراب بھی ظاہر کرتا ہے۔
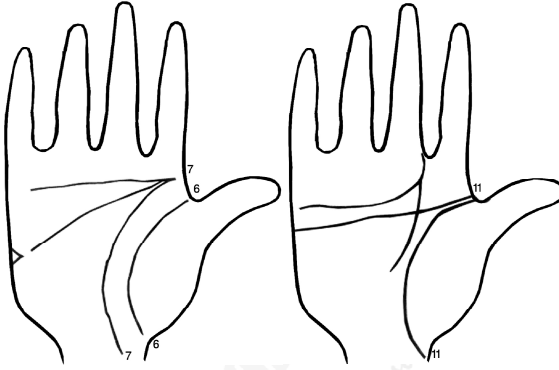
6۔خط زندگی کلائی کے پاس دو شاخہ ہو جائے اور دونوں شاخیں بالکل مخالف سمتوں کو چلی جائیں تو درد گنٹھیہ کے علاوہ زندگی کے آخری سال بہت غربت میں گزریں گے اور موت بھی پردیس میں واقع ہوگی۔

7۔خط زندگی سے ایک صاف لائن ابھار مشتری کو چلی جائے تو عمر کے اس سال جو کام بھی کیا جائے، وہ نہایت کامیاب ہوگا

8۔خط زندگی سے دو لائنیں نکل کر خط دماغ تک جائیں مگر خط دماغ کو عبور نہ کریں تو دولت اور عزت کی نشانی ہے۔

9۔خط زندگی پر یہ چھوٹی چھوٹی لائنیں اوپر کی طرف جائیں تو عمدہ صحت ارادوں میں کامیابی اور دولت ملنے کی نشانی ہے۔
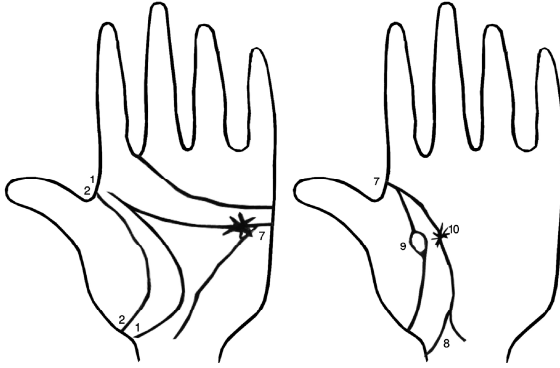
10۔ ہاتھ پر جتنی ایسی لکیریں ہوں گی، یہ لکیر مقدمہ یا قانونی طور پر طلاق کی نشانی ہوتی ہے۔

11۔ خط زندگی پر یہ چھوٹی چھوٹی لائنیں جو نیچے کی طرف آئیں صحت اور دولت کی بربادی ہے۔

12۔ خط زندگی پر اگر سیاہ تل سے کوئی چھوٹی لائن نیچے آئے تو گنٹھیا یا اور کوئی جسمانی تکلیف ظاہر کرتی ہے۔
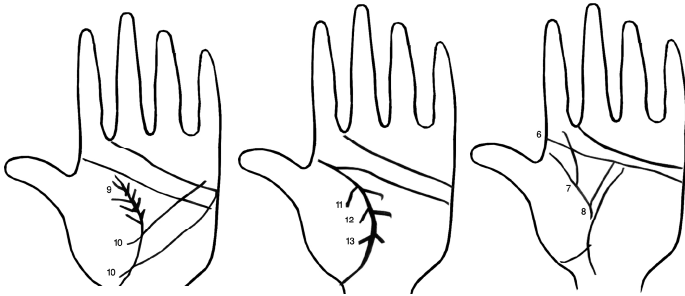
13۔ جس حد تک خط زندگی صاف نہ ہوگا اتنا عرصہ مسلسل بیماری میں گزرے گا

14۔ خط زندگی پر ایسی لکیر بیماری کو ظاہر کرتی ہے مگر یہ بیماری معمولی ہوگی ۔

15۔اگر خط زندگی کسی جگہ ختم ہو جائے اور بالکل ساتھ ہی ایک اور لائن خط زندگی بنالے تو جان لیں کہ یہ شخص قبر سے واپس آیا ہے۔

16۔چھوٹے چھوٹے نقطے خرابی صحت کی علامت ہیں خط زندگی پر نیلے رنگ کا تل ہوتو تپ دق ،ملیریا کی نشانی ، سیاہ رنگ کا تل مہلک بیماریوں یا سخت مشکلات کا سامنا ہے۔

17۔خط زندگی پر اگر ابتدا میں کراس ہوتو ابتدائی زندگی میں حادثہ ظاہر ہے

18۔ستارہ بھی حادثہ کی نشانی ہے

19۔خط زندگی کے آخر اور خط دماغ پر ستارہ آخری عمر میں مرض دمہ کی سخت تکلیف اور اسی حالت میں موت واقع ہے۔

20۔خط زندگی کے اندر کی طرف ستارہ کراس اس بات کی نشانی ہے کہ کسی عزیز دوست یا نزدیکی رشتہ دار سے سخت تکلیف پہنچے۔
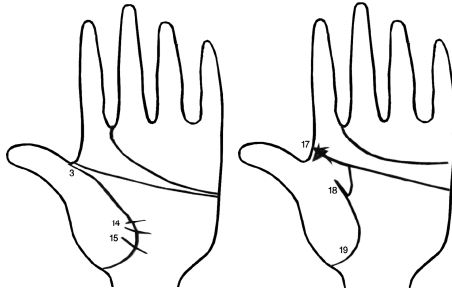
21۔خط زندگی پر شکل مربع مہلک مرض یا کسی سخت مصیبت سے نجات پانا

22۔اگر زندگی مربع کے اندر ٹوٹ کر پھر جڑ جائے تو صحت یاب ہونے کی علامت ہے

23۔ابھار زُہرہ پر نیچے کی طرف مربع قید ہونے کی علامت ہے

24۔خط زندگی پر دو دائرے دونوں آنکھوں سے اندھا ہونا اگر ایک دائرہ ہوتو ایک آنکھ سے اندھا ہونا ہے

25۔خط زندگی سے شروع ہو اور خط دماغ کے آخر میں جزیرہ ہو اور خط زندگی کئی جگہ سے کٹی ہوئی ہوتو ایسا آدمی پیدائشی گونگا اور بہرہ ہوگا

26۔ایک ابھار زُہرہ سے ایک سیدھی لائن زندگی کو کاٹے تو کسی خاص عزیز یا نزدیکی رشتہ دار کی موت سے سخت صدمہ ہوگا

27۔انگوٹھے کی طرف سے ایک لائن خط زندگی کو کاٹے تو ایسے آدمی کی موت کسی تیز دھار آلہ سے ہوگی
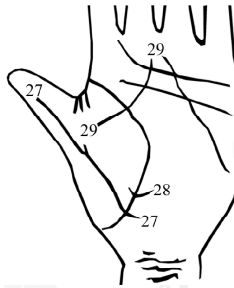
28۔خط زندگی پر ایسا نشان اچانک مہلک مرض یا موت کو ظاہر کرتا ہے

29۔اگر خط زُہرہ سے ایک لائن نکل کر بڑی انگلی کے درمیان ابھار تک چلی جائے تو کسی دوست یا رشتہ دار سے روپے کی کافی مدد ملے گی

30۔ابھار زُہرہ سے لائن نکل کر ابھار شمس تک سیدھی آئے تو اسے بھی کسی دوست یا رشتہ دار سے مدد ملے گی جس سے عزت و دولت بڑھے گی

31۔ابھار زُہرہ سے لائن نکل کر ابھار عطارد تک یعنی چھوٹی انگلی کے نیچے جائے تو تجارت میں کسی مہربان سے مدد ملے گی جس سے کام عروج پر پہنچے گا
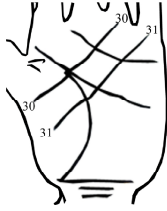
32۔ایسی لائن جو ابھار زُہرہ سے نکل کر خط زندگی خط قسمت کو کاٹ کر ابھار قمر تک پہنچے تو کسی دوست یا رشتہ دار سے سخت مخالفت کے باعث کام کاج کی بربادی اور دولت کی تباہی ہوگی۔

33۔لائن جو خط دماغ اور خط زندگی کے جنکشن سے نکل کر خط دماغ و خط دل کے درمیان سے ہوتی ہوئی خط شمس کو جا ملے اس شخص کے والدین نے اس کے بچپنے میں ہی اپنی تمام جائیداد ضائع کر دی تھی

34۔اُس لڑکے کا ہاتھ ہے جس کے والدین نے اس کے بچپنے میں ہی اپنی تمام جائیداد تباہ کر دی، یہ ڈاکٹر کا ہاتھ ہے جبکہ یہ پانچ برس کا تھا تو اس کے والدین نے جائیداد ضائع کر دی مگر اس نے اپنی کوشش سے تعلیم حاصل کی

35۔مصر کی عورت کا ہاتھ ہے جس کو خاوند نے طلاق دی اور بعد ازاں اسے فالج ہو گیا،اس کے ہاتھ پر واقعات کی لائنیں موجود ہیں۔

36۔ابھار زُہرہ پر ستارہ ایک لائن جو خط زندگی کو 25 سال کی عمر میں کاٹتی ہوئی ابھار زحل میں دوشاخ ہو جاتی ہے۔ یہ ایک جوان لڑکی کے ہاتھ میں ہے،جس کی بوڑھے آدمی سے شادی کی گئی،شادی کے تھوڑے عرصے بعد خاوند کا انتقال ہو گیا۔ یہ تمام لائنیں غور سے دیکھنے سے حالات کا جائزہ آسانی سے لیا جا سکتا ہے۔
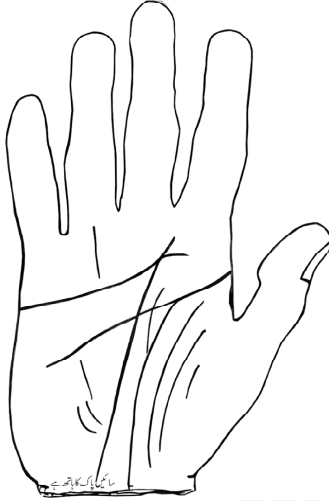
37۔ ابھار زُہرہ سے ایک لائن اور ہتھیلی کے درمیان ایک مربع یہ ایک لڑکی کا ہاتھ ہے جو ایک لڑکے سے شادی کرنے کی خواہش مند تھی مگر والدین اور رشتہ دار اس لڑکے کو پسند نہیں کرتے تھے بہت مشکل سے لڑکی کی توجہ لڑکے کی طرف سے پھر گئی مگر تھوڑے ہی عرصے کے بعد لڑکی کو پتہ چل گیا کہ حقیقت میں یہ لڑکا اول درجے کا بدمعاش اور نہایت ہی خراب چال چلن کا تھا اور اس نے کئی معصوم لڑکیوں کی زندگی تباہ کی ہوئی ہے۔ ہتھیلی پر مربع کا نشان لڑکی کو غلط راستے سے محفوظ رکھنے کا ہے۔

38۔ ابھار زُہرہ پر اور ہتھیلی کے درمیان ستارہ مگر دونوں ایک لائن سے ملے ہوئے ہیں جو زندگی کو کاٹتی ہے۔ کسی عزیز دوست اور نزدیکی رشتہ دار کی موت سے صدمہ اور دولت کی تباہی ہوگی۔

39۔ جب اس لڑکی کی عمر 25 سال تھی تو اس کی والدہ کا انتقال ہو گیا اس کے والد نے دوسری شادی کی تو اس وقت اس کی عمر 30 سال کی تھی لڑکی کی دوسری والدہ نے اس کی زندگی تباہ کر دی۔ ہتھیلی پر نشانیاں ظاہر ہیں۔

خط دماغ

یہ خط بھی بہت اہم مانا گیا ہے۔اس کو قفل انسانی بھی کہتے ہیں۔ ماہرین پامسٹری اس خط کی بدولت انسانی عقل وفکراورخیالات کا صحیح اندازہ لگاتے ہیں اس خط سے کامیابی تجارت و ملازمت و دیگر اہم مسائل حل ہوتے ہیں، اگر خط دماغ زیادہ روشن لمبااورصاف ہوتو وہ شخص اچھی عقل کا مالک اور کاروبارخوب کرسکتا ہے یہ خط ہتھیلی کے وسط سے شروع ہوکرسیدھا دوسرے کنارے تک چلا جاتا ہے۔

خط دماغ
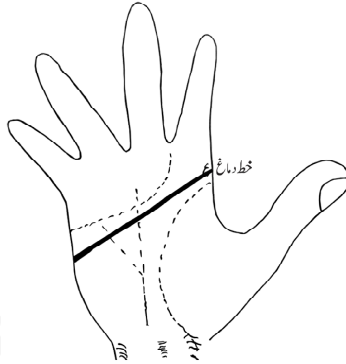
ا۔سب سے اچھا خط وہ ہے جو بااعتدال سرخی مائل بغیر کٹا ہوا اور سیدھا اورلمبااور گہرا ہو، یہ خط دل کے نیچےاورخط زندگی کےاوپر ہوتا ہے۔ یہ خط جس قدر دونوں ہاتھوں پر چھوٹا ہوگا اس قدر دماغ کی قابلیت بھی اورعمر بھی کم ہوگی۔

۲۔خط دماغ اگر چھوٹی انگلی کے نیچے جا کر دو شاخ ہو جائے تو یہ لوگ دولت کمانے اورجمع کرنے میں کامیاب ہوتے ہیں۔

۳۔اگر یہ خط ابھارقمر کی طرف رجوع کرے اور صاف ہوتو یہ آدمی بہت

سمجھدار اور ڈیل میں پورا اترنے والا اور اپنے خیالات پر مکمل قابو پانے والا ہوگا۔

خط دماغ بالکل سیدھا اور صاف ہو تو یہ لوگ معاملہ فہمی اور دنیاوی امور میں سبقت لے جاتے ہیں۔

۴۔اگر خط دماغ بہت ترچھا اور ابھار قمر پر نیچے کو چلا جاتا ہو اور آخر میں جزیرہ نما شکل بنائے تو یہ لوگ مرض جنون کا شکار رہا کرتے ہیں۔
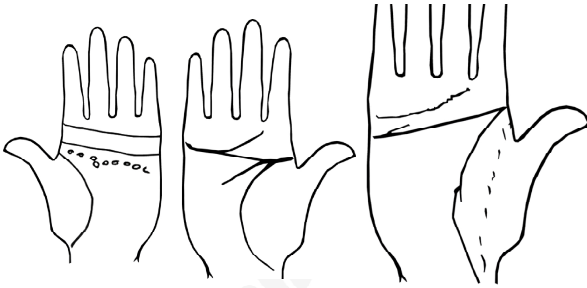
۵۔اگر خط دماغ اور خط دل بالکل متوازی مگر جدا ہوں تو وہ شخص دلیر ارادے کے پکے اور عقلمند ہوتے ہیں یہ لوگ اپنا تن من دھن قوم کی فلاح پر خرچ کرنے کو تیار، عشق و محبت میں خوب حصہ لینے والے، جن سے ان کی محبت ہو جائے تو خوب نبھاتے ہیں اگر دشمنی ہو جائے تو مناسب وقت پر انتقام لینے پر نہیں چُوکتے۔ یہ لوگ خُوددار ہوتے ہیں اور انتظامی امور میں بڑھ چڑھ کر حصے لیتے ہیں۔
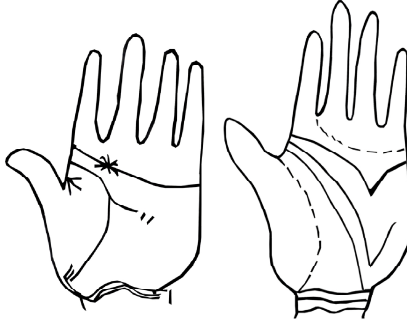
۶۔خط دماغ اگر خط زندگی سے جدا ہوکر زنجیر بناتا ہوا ہوتو یہ دماغی کام نہیں کر سکتے ،غیر مستقل مزاج اور پاگل پن ان میں زیادہ ہوتا ہے۔

۷۔جب یہ خط نیچے کلائی کی طرف آئے تو وہ شخص عقلمند اعلیٰ مضامین لکھنے والا مصور یا موجد ہوگا۔

۹۔اگر یہ لائن نیچے آ کر پھر اوپر کو اٹھ جائے تو خودکشی کے آثار پائے جاتے ہیں۔

۱۰۔اگر یہ لکیر نیچے جھک کر پھر چھوٹی انگلی کی طرف چلی جائے تو یہ شخص کسی کے ہاتھ قتل ہوگا۔

۱۱۔خط زندگی وخط دماغ اگر انگوٹھے کے پاس سے ملے ہوئے شروع ہوں تو یہ شخص شکی مزاج ہوتا ہے۔
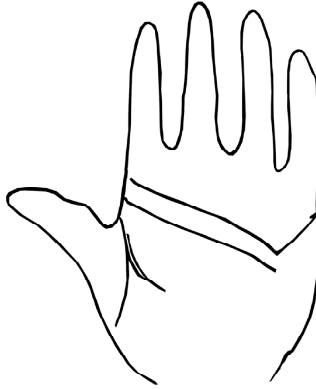
۱۲۔اگر خط دماغ اور خط زندگی میں فاصلہ ہو تو یہ لوگ حوصلہ مند، بردبار، معاملہ فہم اور مستقل مزاج ہوں گے۔

۱۳۔خط دماغ پر ستارہ امراض مرگی، سکتہ و دیوانگی کی نشانی ہے۔

۱۴۔خط دماغ اگر خط زندگی کے اندر سے شروع ہو تو طبیعت کی تیزی جو شیلا پن، ناعاقبت اندیش، اگر تھوڑا فاصلہ ہو تو بردباری اپنی بات کو اپنے تک محدود رکھنا ہر کام سوچ سمجھ کر کرنا غلط بات پر فوراً نہ یقین کرنے والے ہوتے ہیں۔اگر زیادہ فاصلہ ہو تو ناعاقبت اندیشی اور جلد بازی کی نشانی ہے۔

۱۵۔خط دماغ آخر میں ابھار مشتری یعنی چھوٹی انگلی کی طرف رجوع کرے تو کاروبار یا ملازمت میں حیرت انگیز ترقی اور دوسرے لوگ اس کی عقل و دانش کے گرویدہ ہوں گے۔یہ لوگ ملنسار اور خوش اخلاق ہوتے ہیں۔

۱۶۔اگر خط دماغ خط دل میں گھس جائے تو جرائم پیشہ ہونا ظاہر کرتا ہے۔

۱۷۔اگر خط دماغ دو حصوں میں تقسیم ہو کر ٹوٹ جائے تو جوانمردی کی علامت ہے۔بشرطیکہ دونوں ہاتھوں پر ہو، اور زندگی کی لائن بھی ایسی ہو۔
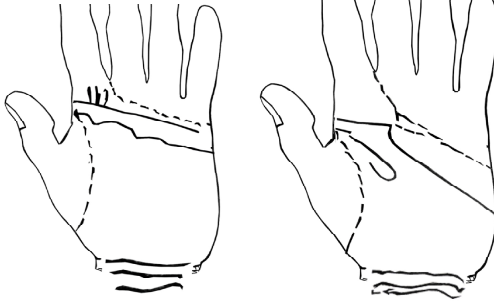
۱۸۔خط دماغ کی پوزیشن حسب تصویر ہوتو دمہ کی بیماری یا خطرناک بخار کی علامت ہے۔

۱۹۔ایسا خط دماغ بزدلی اورکم عقلی ظاہرکرتا ہے۔

۲۰۔مسلسل چین یعنی زنجیر خط دماغ پر سردرد اور مخبوط الحواسی کی نشانی ہے۔

۲۱۔سانپ کی لکیر جیسا خطِ دماغ غیر مستقل مزاجی اور بے ایمانی ظاہر کرتا ہے۔

۲۲۔خط دماغ اگر خط زندگی کے فاصلے سے شروع ہوتو بچپنے میں آنکھوں کی سخت تکلیف و چوٹ ظاہرکرتا ہے۔

۲۳۔دماغی سخت چوٹ

۲۴۔اگر تین متوازی لکیریں پہلی انگلی کی طرف جائے تو عزت و دولت اورشہرت کی نشانی ہے۔

۲۵۔خط دماغ کی ایک لائن کی پوزیشن حسب تصویر ہو تو یہ لوگ موجد ہوتے ہیں اورنہایت کامیاب زندگی بسر کرتے ہیں۔

۲۶۔یہ تجارت میں کامیابی کی نشانی ہے۔

۲۷۔ایسا خط دماغ یہ ظاہرکرتا ہے کہ اس شخص کے خیالات قتل کی طرف رغبت رکھتے ہیں۔

۲۸۔ ٹیڑھے خطِ دماغ پر کراس دماغی چوٹ سے موت واقع ہونے کو ظاہر کرتا ہے۔

۲۹۔ خط دماغ اگر کلائی کے پاس تک پہنچ جائے اور آخر میں کراس یا ستارہ ہو تو انتہائی خوش قسمتی کی نشانی ہے۔
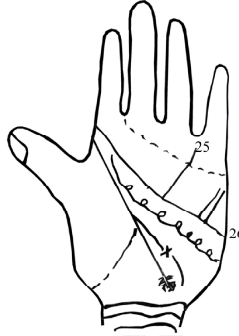
۳۰۔ خط دماغ پر گول دائرہ اور چھوٹی انگلی کے نیچے کراس آنکھوں کی تکلیف کی نشانی ہے۔

خط دل

خواص و افعال

اس خط کا آغاز ابھار مشتری یعنی پہلی انگلی کے نیچے یا قریب سے ہوتا ہے اور خط دماغ کے متوازی ابھار عطارد یعنی چھوٹی انگلی کے نیچے تک چلا جاتا ہے، یہ خط انسان کی خوشی غمی و دل کی کیفیت ظاہر کرتا ہے۔ دل کی عمدہ لائن وہ سمجھی جاتی ہے جو گہری خوش رنگ پتلی اور بے عیب ہو، اور دوسری بڑی لکیروں کے تناسب سے ہو۔

۱۔ اگر خط دل چھوٹا ہو اور زندگی کی لائن بھی اسی طرح ہو تو بچپن میں موت کی نشانی ہے۔

۲۔ خط دل اگر لمبا اور صاف ہو تو جان لینا چاہیے کہ ان کے دل کی کیفیت درست ہے اور یہ لوگ حوصلہ مند ہیں، خوشی وغمی کے موقعوں پر دل پر قابو رکھتے ہیں۔

۳۔ اگر خط دل کی دو شاخیں ہو جائیں ایک شاخ پہلی انگلی اور دوسری انگلی کی طرف جائے تو یہ آدمی محبت میں صادق اور وفاداری میں ثابت قدم ہوں گے۔

۴۔ خط دل بالکل سیدھا ہو یعنی ابھار مریخ تک چلا جائے تو ایسے آدمی دل کا بھید نہیں کھولتے مگر وہ دوستی اور محبت میں مستحکم اور وفادار ہوں گے، یہ لوگ سچے اور دانا دوست ہوتے ہیں البتہ لالچی اور خودغرض ہوتے ہیں۔

۵۔ خط دل اگر خط دماغ کی طرف جھک جائے اور مل جائے تو ایسے شخص خودغرض اور بے احساس ہوتے ہیں۔

۶۔ خط دل ابھار قمر پر آ جائے تو ایسا شخص بدگمان اور شکی طبیعت کا ہوتا ہے اور اسے خوشی وچین حاصل نہیں ہوتا۔

۷۔ خط دل کسی جگہ سے ٹوٹ جائے یا مدھم پڑ جائے تو محبت میں مایوسی کی نشانی ہے

۸۔ خط دل اگر ہتھیلی پر سے غائب ہو تو ظالم ، فریبی ، دغا باز اور سنگدل ہونے کی نشانی ہے، اور ان کو بھی ہر وقت موت کا خطرہ رہتا ہے۔

۹۔ خط دل اگر ابھار مشتری کے عین وسط سے شروع ہو تو یہ لوگ ہمہ صفت موصوف ہوں گے ان کا مزاج عمدہ اعتدال پسند، نیک و پاک خیالات ، ان کی دوستی و محبت مستقل اور یہ عشق و محبت کے شوقین ہوتے ہیں۔

۱۰۔ خط دل اگر مشتری اور زحل یعنی پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان سے شروع ہو تو یہ مذہبی احکام کے پابند، محبت میں ثابت قدم، دوستوں کے عیبوں پر پردہ پوشی کرنے والے اور محبت کو خاموشی سے نبھانے والے ہوتے ہیں۔

۱۱۔ خط دل ابھار زحل یعنی بڑی انگلی کے نیچے سے شروع ہو تو یہ لوگ تیز مزاج اور نفسانی خواہشات سے مغلوب ہوتے ہیں اور ان میں احساس کا مادہ ہوتا ہے۔

۱۲۔ خط دل اگر زنجیر بنا تا ہو تو عورت اور مرد کا آپس میں اختلاف اور صدمات کی نشانی ہے۔

۱۳۔ خط دل اگر صاف اور گہرا نہ ہو تو ایسا شخص کم عقل اور خود دار ہوتا ہے

۱۴۔ خط دل شکستہ ہونا نا امیدی ظاہر کرتا ہے یہ لوگ خشک مزاج اور سرد مہر ہوتے ہیں۔

خط قسمت

یہ لائن ہاتھ کی کلائی یا جن مقامات سے نیچے تشریح کی گئی ہے شروع ہو کر اوپر مختلف ابھاروں اور انگلیوں کی طرف چلی جاتی ہے اس خط سے انسان کی دنیاوی ترقی

اور کامیابی ظاہر کرتی ہے۔اس سے زندگی کی رکاوٹوں اور مشکلات کا پتہ چلتا ہے۔

۱۔ کلائی سے نکل کر اوپر انگلی تک

۲۔ خط زندگی سے نکلتی ہے

۳۔ ابھار قمر سے نمودار ہوتی ہے

۴۔ ابھار زُہرہ سے نکلتی ہے

سب سے اچھا خطِ قسمت وہ ہے جو کلائی سے نکلے اور اوپر تک جائے ، یہ لوگ زندگی میں کامیاب ہوتے ہیں ، ان کی زندگی بلحاظ مال و دولت اچھی رہتی ہے ۔اگر یہ بالکل سیدھا لمبا اور بے داغ ہو یہ زبردست شخصیت کا مالک ہوتا ہے۔

۱۔ اگر اس خط کا رخ پہلی انگلی کی طرف ہو اور پہلی انگلی کے نیچے تک چلا جائے تو تجارت میں کامیابی اگر ملازمت کی ہو تو کافی عروج پر پہنچے گا۔اگر قسمت کی لائن ہتھیلی پر سے بالکل غائب ہو تو اس آدمی کو اپنی تمام زندگی میں مصیبت سے جنگ کرنی پڑے گی۔

۲۔ خط قسمت اگر ابھار زُہرہ سے شروع ہو تو اپنی اور رشتہ داروں کی مدد سے دنیاوی ترقی اور کامیابی حاصل ہوتی ہے۔
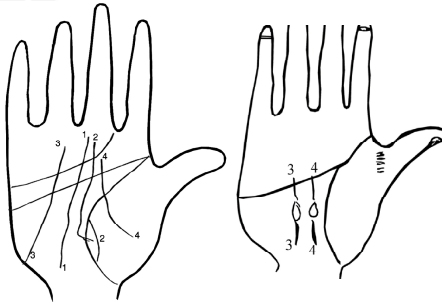
۳۔ جن کا خط قسمت خط زندگی سے نکلتا ہے وہ اپنی محنت ، کوشش و ہمت سے دولت پیدا کرتے ہیں۔

۴۔ خط قسمت پر تل یا جزیرہ بن جائے تو تکلیف، نقصان اور حالات میں خرابی پیدا ہونے کی نشانی ہے۔

۵۔ اگر خط قسمت خط دماغ پر جا کر ختم ہو جائے اور اس کے بعد قسمت کی کوئی لائن نہ ہو تو ۳۰ برس کی عمر میں اس شخص سے کوئی ایسی غلطی ہو کہ تمام بنا بنایا کام بگڑ جائے گا اور پھر ترقی کا موقع بہت کم ہوگا۔

۶۔ خط قسمت اگر دل کی لائن کے ساتھ ختم ہو جائے تو کسی عزیز کی طرف سے مالی نقصان ہوگا۔

۷۔ جن کے ہاتھ پر خط قسمت ٹوٹا ہوا یا منہدم ہو، وہ مالی نقصانات اٹھاتے رہتے ہیں اور کوئی مستقل کام نہیں کرتے۔
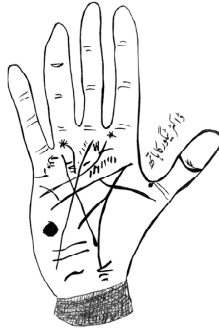
۸۔ خط قسمت کلائی سے نکل کر پہلی انگلی کے نیچے تک چلا جائے تو نہایت بلند مرتبہ پائے گا اور کامیابی کے متواتر مواقع ملیں گے۔
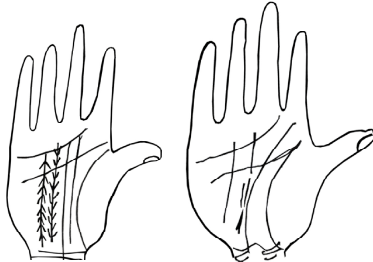
۹۔ خط قسمت کے ساتھ ایک اور سیدھی متوازی لائن کسی عزیز سے ترقی ملنے کی نشانی ہے۔

۱۰۔ خط قسمت سے جتنی شاخیں اوپر کو جائیں کامیابی ظاہر کرتی ہیں۔

۱۱۔ خط قسمت سے جتنی شاخیں نیچے کی طرف آئیں نقصانات ظاہر کرتی ہیں۔

خط شمس

اس خط کو آفتابِ قسمت بھی کہتے ہیں یہ سورج کی مانند ہے جیسے سورج دنیا کو منور کرتا ہے ویسے ہی یہ لائن انسانی زندگی کو قابل رشک بنا دیتی ہے۔اس سے عزت ،شہرت کامیابی اور دولت ظاہر ہے۔ یہ خط مختلف جگھوں سے نکلتا ہے اور ابھار شمس یعنی تیسری انگلی کی طرف جاتا ہے۔

i۔کلائی سے نکل کر ابھار شمس یعنی تیسری انگلی کے نیچے تک یہ خط جاتا ہے

ii۔ یہ خط زندگی سے بھی نکلتا ہے

iii۔ابھار قمر سے بھی نکلتا ہے

vi۔ابھار مریخ سے بھی نکلتا ہے

v۔ خط دماغ سے بھی نکلتا ہے

۱۔ خوش قسمت انسان وہ ہے جس کی یہ لائن کلائی سے نکل کر ابھار مریخ تک چلی جائے۔ان کو دولت ،عزت اور سکون قلب جلد نصیب ہو جاتا ہے۔

۲۔ دوسرے درجے جو خط زندگی سے نکلے یہ شخص اپنی ہمت، محنت اور کوشش سے درجہ کمال پر پہنچتا ہے۔

۳۔ ابھار قمر سے شروع ہو تو عزت دولت اور کامیابی اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں سے یا اتفاقیہ کوئی ایسا کام بن جائے جس سے چار چاند لگ جائیں۔

۴۔ بعض ہاتھوں پر ابھار شمس تک چھوٹی چھوٹی متوازی لکیریں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ بھی اچھی ہیں مگر اتنی نہیں جتنی کہ ایک صاف گہری اور بے داغ لائن ہوتی ہے

۵۔ اگر یہ لائن خط دماغ سے نکلے تو کامیابی عمر کے درمیانی حصہ میں شروع ہوگی اسی کام سے ہوگی جو اس دوران میں کر رہا ہوگا۔

۶۔ جن کے ہاتھ پر مریخ سے شروع ہوتی ہے تو یہ محنت اور جان فشانی سے دولت اور شہرت حاصل کرتے ہیں۔

۷۔ خط شمس اگر دل سے نکلے تو وہ عمر کے آخری حصہ میں جس فن یا منصب کے خواہاں ہوتے ہیں قدرت عطا کرتی ہے۔

۸۔ اگر خط شمس اوپر جا کر تین حصوں میں تقسیم ہو جائے اور ایک شاخ پہلی اور دوسری اور چھوٹی انگلی کے نیچے تک پہنچ جائے تو اس صورت میں جو شاخ پہلی انگلی کے نیچے تک گئی ہے ترقی، کامیابی کسی اعلیٰ حاکم یا بادشاہ کی طرف سے اعلیٰ

منصب یا جاگیر عطا ہونا اور جو لائن چوتھی انگلی کے نیچے گئی تو اس شخص کو کامیابی اور شہرت اولاد کی طرف سے حاصل ہوتی ہے۔

۹۔ خط شمس کے اوپر ستارہ سونے پر سہاگہ ہے اس کی تعریف کرنا سورج کو چراغ دکھانا ہے۔

۱۰۔ خط شمس کے آخر میں جزیرہ بنا ہو تو یہ شخص کمال عروج تک پہنچ کر نیچے گرے گا اور تمام زندگی کامیابی حاصل نہ کر سکے گا۔

خط صحت

یہ لائن مختلف جگہوں سے شروع ہوتی ہے۔ اس کو خط عطارد اور خط جگر بھی کہتے ہیں۔ یہ لائن جگر اور معدے کی بیماریوں کے متعلق روشنی ڈالتی ہے۔ خط صحت کا ہاتھ پر نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے کہ اس شخص کی تندرستی اور صحت اعلیٰ درجہ کی ہوگی۔ خط صحت بھی خط زندگی کو کاٹ کر ابھار زُہرہ پر نہیں آتا بلکہ خط زندگی سے چھو جاتا ہے۔ یہ خط ہاتھ میں جس جگہ اور جس عمر میں خط زندگی کو کاٹے عمر کے اس حصہ میں موت واقع ہو جاتی ہے، اگر خط صحت ہاتھ پر صاف اور گہرا اور باریک ہو تو اس شخص کے متعلق کہا جاتا ہے کہ یہ چست، ہشیار، زندہ دل اور صحیح دماغ رکھتا ہے اور اس کی قوتِ جسمانی انتہائی پائیدار ہوتی ہے۔
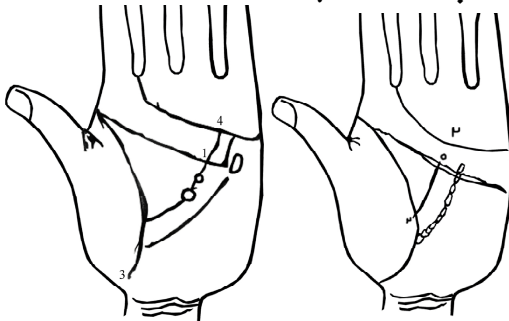
۱۔ خط صحت اگر زنجیر دار ہو تو مسلسل صحت کی خرابی کی علامت ہے اور اگر چند ایک جگہ زنجیر بنائے تو ان سالوں میں جگر اور معدے کی شکایت رہے گی ۔

۲۔ خط صحت اگر دل دماغ کے اوپر جزیرہ بنائے تو ناک اور گلے کی بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں۔

۳۔ خط صحت اگر جزیرہ بنائے جو خط دماغ کے اوپر اور نیچے ہو یعنی خط دماغ درمیان میں سے گزرے تو پنڈلی ، ٹانگ انگلی اور ناخن وغیرہ کی بیماریوں کی علامت ہے۔
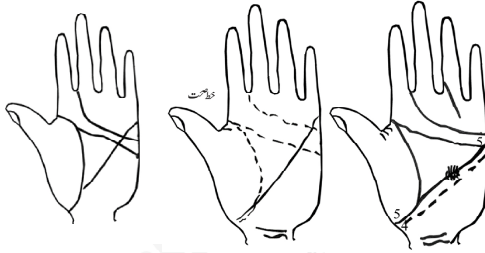
۴۔ جن کے ہاتھ پر خط صحت پر دو بڑے بڑے جزیرے یا تین جزیرے ہوں ، مریخ پر چھوٹا سا جال بنا ہو تو ان کو پھیپھڑوں اور جگر کے امراض ہوتے ہیں ، خط صحت پر ستارہ اچھی صحت دنیاوی کاموں میں کامیابی اور دولت کی نشانی ہے ۔خط صحت اگر ٹکڑوں میں شکستہ اور سرخ ہو تو بخار سر درد کی علامت ہے ۔خط صحت اگر صحیح ہو اور اوپر جا کر ترشول کی شکل میں ہو تو محبت کی وجہ سے عزت بڑھے گی ۔

(جس پر سیاہ نشان کیا گیا ھے)

یہ خط دل اور خط دماغ کے درمیان کا حصہ ہے۔
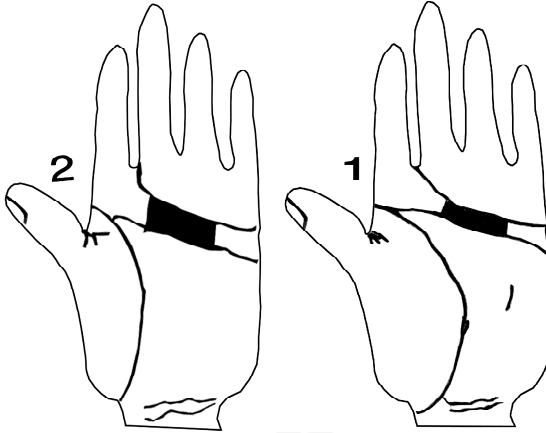
۱۔ اگر یہ تنگ ہو تو یہ لوگ کم خرچ کرنے والے غیر مستقل مزاج اور پھیپھڑوں کی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔

۲۔ اگر یہ حصہ درمیانی درجے کا ہو تو بہت مناسب ہے۔

۳۔ اگر یہ حصہ بہت بڑا ہو تو فضول خرچ بغیر سوچے سمجھے کام شروع کرنے والا ہوتا ہے مگر یہ لوگ حوصلہ مند اور مستقل مزاج ہوتے ہیں۔

ٹرائی اینگل یعنی تکون
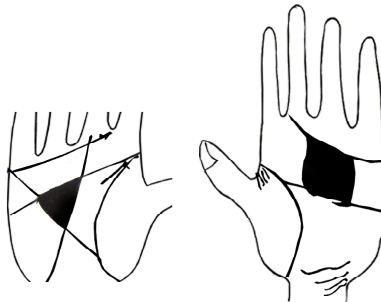
جس میں سیاہ رنگ دیکھایا گیا ہے، یہ خط دماغ، خط صحت اور خط قسمت

سے مل کر بنتی ہے۔ جن ہاتھوں پر یہ تکون، صاف ستھری اور نمایاں ہو تو ان کی صحت اچھی اور عمر لمبی ہوتی ہے، ایسے آدمی نرم دل آزاد طبیعت اور ہمت والے ہوتے ہیں صدمات اور تکالیف کو خندہ پیشانی سے برداشت کرتے ہیں، اور پیسہ جمع کرتے ہیں اگر یہ تکون بہت سی لکیروں میں گھری ہو تو اس کی کوئی خصوصیات نہ ہوں گی۔

اچانک دولت ملنا

خط شمس نمایاں ہو، خط قسمت ابھار قمر سے نکل کر سیدھا اوپر تک چلا جائے۔

بینائی کا ضائع ہونا

ابھار شمس اور خط دل پر جزیرہ ہو، یا خط قسمت پر ستارہ ہو

خود کشی کی نشانی

خودکشی کی نشانی یہ ہے کہ خط دماغ نیچے جا کر اس کے آخری سرے پر ستارہ ہو یا خط دل کے اوپر دو جزیرے ہوں یہ خودکشی کی نشانی ہے۔

ابھار قمر پر لائن جو مریخ کے نیچے تک آئے ان کو خواب زیادہ آتے ہیں، بیشتر بالکل صحیح اترتے ہیں۔

زیادہ نشہ کرنے سے موت

خط قسمت پر بڑی انگلی کے نیچے کراس چھوٹی انگلی کے نیچے جال اور ایک لائن۔ ابھار زُہرہ سے ابھار مشتری تک تمام لائنوں کو کاٹتی ہوئی چلی جائے تو زیادہ نشہ کرنے سے موت کی علامت ہے۔

بھائی کا قاتل
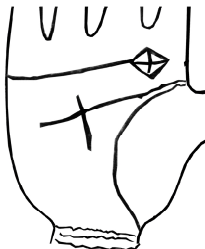
خط دل کے قریب کراس اور سکوائر ہو تو بھائی کا قاتل ہونے کی نشانی ہے۔

عمر ریکھا

اگر ترجنی انگشت سے ثابت چلے تو عمر 30 سال ہے، کنشکا نام سے لے کر انامکا انگشت کے درمیان رہے تو عمر 102 سال ہے اگر مدھما تک چلا جائے تو عمر 75 سال ، اگر مدھما اور انامکا کے درمیان رہ جائے تو 65 برس اور اگر انامکا تک ہو تو 50 برس انامکا اور کنشکا کے درمیان تک جائے تو 45 سال اور ریکھا صرف کنشکا نام انگشت تک ہو تو عمر 10 سال تک ہو، اگر ٹوٹی پھوٹی ریکھا ہے تو دائم المرض ہے۔

گرہست ریکھا

یہ ریکھا انگشت ترجنی اور انگوٹھے تک ہو تو نیک بخت ، خمدار ہو تو زیادہ عیالدار اور اگر ٹوٹ کر چلے تو دولت مند

دھن ریکھا

اگر مدھما تک ثابت پہنچے تو بہت اقبال بلند اور مالک تخت ہو اگر انامکا انگشت کی طرف مل جائے تو سوداگر اور مشہور آدمی ، اگر کنشکا تک چلی جائے تو شجاعت پسند ، دولتمند دوسروں کو فائدے دے اگر ترجنی کی طرف چلی جائے تو صاحبِ علم اور دولتمند اور دانشمند اور اسے عورت کے رشتہ داروں سے دولت حاصل ہوگی۔

سریشت ریکھا

یہ ریکھا دھن ریکھا کے ساتھ گرہست ریکھا سے ملتی ہے اگر بالکل سالم ہو تو علامت نیک ، بندہ پروری ، سخاوت اور معرفت پسندی کی بنتی ہے، اگر ٹوٹی پھوٹی چلے تو مزاج کم عقل اور کمینہ صحبت رہے۔

شادی ریکھا

یہ ریکھا انگشت کنشکا کے نیچے ہوتی ہے ، اگر نشان لکیر ہو تو ایک شادی دو ہوں تو دو شادیاں ،علی ہذا القیاس اگر زیادہ لمبی لکیر ہو تو زندگی آرام سے گزرے ،اگر سالم نہ ہو ٹوٹی ہو تو عورت سے ناچاکی ،اگر پاٹ ہو تو وہ شخص زانی ہوتا ہے۔

اولاد ریکھا

یہ اولاد ریکھا کلائی سے شروع ہوتی ہے،جتنی موٹی اور جس قدر ہوں اتنے ہی لڑکے پیدا ہوتے ہیں ،جتنی مدھم اور جس قدر ہوں اتنی ہی لڑکیاں ہوتی ہیں اور جس قدر شکستہ ہوں اسی قدر اولاد پیدا ہو کر مرے گی۔
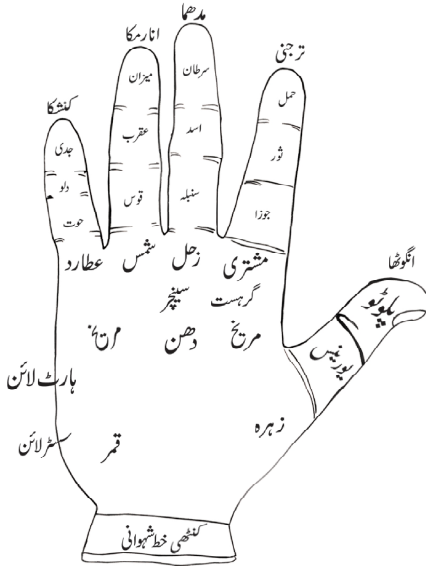
بھائی بہن کی ریکھا

یہ ریکھا ہاتھ کی کلائی کے نیچے کی طرف ہوتی ہیں اور جتنی موٹی ہوں اسی قدر اور بھائی ہوتے ہیں،اور جتنی باریک اور مدھم ہوں اتنی ہمشیرہ ہوتی ہیں۔

دماغ ریکھا

یہ ریکھا دل ریکھا کے نیچے ہوتی ہے، جتنی باریک اور سالم ہو اسی قدر دماغ عمدہ اور جس قدر موٹی ہو اس قدر دماغ موٹا ہوتا ہے، اگر یہ ریکھا ٹوٹی ہوئی ہو تو دائمی امراض میں رہتا ہے۔

دولت ریکھا

یہ لکیر کلائی سے نکلتی ہے اگر یہ لکیر کلائی سے نکل کر سیدھی مدھما انگشت تک چلی جائے لیکن بغیر کٹے ہوئے پہنچے تو ایسا شخص مالدار ہوتا ہے جتنی زیادہ یہ لکیر کٹی ہوئی ہوگی اتنی ہی مفلسی اور پریشانی کی دلیل ہے اگر ٹوٹ کر پھر مل جائے تو اس بات کی دلیل ہے کہ آخر عمر میں اس کو آرام و چین نصیب ہوگا۔

شادی کی لکیر

یہ شادی کی لکیر چوتھی انگلی کے آخری پور کے نیچے سے چل کر چھوٹی انگلی کی جڑ کے پاس ہتھیلی کے کنارے پر ہوتی ہے جس قدر سیدھی اور صاف ہوتی ہے اتنی ہی شادیاں ہوتی ہیں، جس قدر لکیریں ہلکی ہوں گی اتنی ہی بیویاں مر جائیں گی، جس قدر موٹی اور گہری لکیریں ہوں گی اتنی ہی بیویاں زندہ رہیں گی، اگر ان لکیروں میں سے کوئی لکیر بڑھ کر قسمت یا دولت کی لکیر کو چھوئے تو اس شخص کو بڑی مالدار بیوی ملے گی۔

اولاد کی لکیر

ہاتھ کی ہتھیلی میں چھوٹی انگلی کے نیچے جو کھڑی لکیریں ہیں ان سے بیٹوں کی تعداد معلوم ہوتی ہے اور جس قدر ٹیڑھی اور باریک لکیریں ہوتی ہیں، ان سے بیٹیوں کی تعداد معلوم ہوتی ہے، اگر یہ لکیریں نہ ہوں تو اولاد بہت کم ہوگی یا بے اولاد ہوگا۔

علم کی لکیر

یہ لکیر تیسری انگلی کی جڑ کے پاس ہوتی ہے ، یہ لکیر جس قدر باریک اور سیدھی صاف ہوتی ہے اور جتنی نیچے تک ہوتی ہے اسی قدر وہ شخص صاحب علم وفن ہوتا ہے اور جس قدر شکستہ اور باریک ہوتی ہے اتنا ہی وہ شخص علم سے بے بہرہ اور بے دانش کم عقل ہوتا ہے۔

دماغ کی لکیر

اس لکیر کا مقام انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیاں ہے یہاں سے یہ لکیر چھوٹی انگلی کی طرف بڑھتی ہے اگر یہ پہلی انگلی کے جڑ والے ابھار مشتری سے شروع ہوتو ایسا شخص دانشمند اور دولتمند ہوتا ہے اور جس قدر یہ فاصلے سے شروع ہوکر جلد ختم ہوجاتی ہے اتنا ہی وہ شخص کم علم اور بے دولتمند ہوتا ہے۔

دل کی لکیر

یہ لکیر پہلی انگلی کی جڑ کے ابھار سے شروع ہوکر ہتھیلی کے دوسرے کنارے تک چلی جاتی ہے۔اس لکیر سے نفسیاتی کیفیت کا پتہ چلتا ہے،اگر یہ لکیر مشتری کے آخری کنارے سے شروع ہوتو ایسا شخص محبت کا بندہ ہوتا ہے اور عشق و وارفتگی میں گرفتار ہوجاتا ہے،نفسانی خواہشات کا اس میں بہت زور ہوتا ہے۔

عمر کی لکیر

یہ لکیر انگوٹھے اور پہلی انگلی کے درمیان سے شروع ہوکر خم کھاتی ہوئی ہتھیلی کے پچھلے کنارے تک جاتی ہے،عمر معلوم کرنے کیلئے اس لکیر کو ایک دھاگے سے ناپ لیں اور اس کو بیس برابر حصوں میں تقسیم کریں اس کا ہر حصہ پانچ سال کا ہوگا اس سے آپ کو اپنی عمر کا اندازہ ہوسکتا ہے، ویسے یہ لکیر جتنی نیچے تک جاتی ہے اتنی ہی عمر زیادہ ہوتی ہے،عمر کی لکیر اگر ٹوٹی پھوٹی ہے تو عموماً ایسا شخص بیمار رہتا ہے اور عمر بھی کم

ہوتی ہے عمر کی لکیر اگر ٹوٹی ہوئی نہیں ہے تو ایسا شخص طویل عمر ہوتا ہے اور صحت مند رہتا ہے۔

دانشمندی کی لکیر

یہ لکیر انگوٹھے اور ساتھ والی انگلی کے درمیان اور عمر کی لکیر سے اوپر ہوتی ہے اس لکیر سے یاداشت کی قوت دانائی وعقلمندی شاعری ومنصفی اور بزرگی کی پہچان ہوتی ہے۔ یہ لکیر چندرماں اورزوال کے ابھار کے درمیان پہنچتی ہے تو افضل ہے، چندرمان کے ابھار پر سے ہوکر نیچے کی طرف ہاتھ کے برابر کے حصے میں جا کر ملے تو منحوس ہے اس لکیر کا سیدھا اور چھوٹا ہونا بہتر ہے لمبا اور ٹیڑھا ہونا بدتر ہے۔ (ان لکیروں کیلئے صفحہ نمبر 68 دیکھو)

باب پنجم

انگلیاں

انگلیوں کا بیان

پچھلے باب میں آپ انگوٹھے کا بیان پڑھ چکے ہیں۔اب آپ کو انگلیوں کے متعلق بھی آگاہ کیا جاتا ہے۔
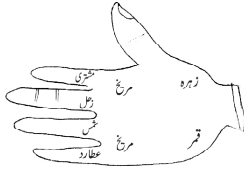
پانچوں انگلیوں کا درمیانی فاصلہ بہت اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔پہلی انگلی جس کو شہادت کی انگلی بھی کہا جاتا ہے۔اس کا نام یونانی حکماء نے مشتری رکھا ہے۔دوسری درمیانی یعنی بڑی انگلی جس کا نام یونانی حکماء نے زحل رکھا ہے۔تیسری انگلی یعنی چھوٹی سے بڑی انگلی کا نام یونانی حکماء نے شمس رکھا ہوا ہے۔چوتھی انگلی جو سب سے چھوٹی ہے اس کا نام یونانی حکماء نے عطارد رکھا ہوا ہے۔ہاتھ دیکھنے والے ماہر اور یونان والے لکھتے ہیں کہ اگر انگوٹھے اور انگلی نمبر 1 شہادت والی انگلی میں فرق ہو تو سمجھ لو کہ اس قسم کا انسان فیاض اور آزاد خیال ہوگا۔کسی کا رعب نہیں مانے گا۔اگر زحل اور مشتری (نمبر1 و نمبر2) میں فرق ہو تو یوں سمجھو کہ ایسا شخص بالکل آزاد ہے۔اگر زحل اور شمس (نمبر2، نمبر3) میں فرق نظر آئے تو بھی جان لو کہ ایسا شخص لاپرواہ ہوتا ہے۔آئندہ کے لئے کچھ بھی سوچ نہیں سکتا۔جب عطارد اور شمس (نمبر3 نمبر4) میں فرق نظر آئے تو یہی ہے کہ اس قسم کا انسان نہ صرف آزاد خیال ہی ہے بلکہ آزاد رائے بھی ہے جو دل میں آئے کر کے دکھا دیتا ہے ۔اگر سب انگلیاں ایک جیسی برابر فرق کی ہوں تو یوں سمجھو کہ ایسا انسان رسم و رواج کا قائل نہیں اور نہ ہی پابندی کرتا ہے۔لیکن میل جول رکھنے والا زیادہ ہوتا ہے۔جس کی تمام انگلیاں ملی ہوئی ہوں ایک جیسی ہوں اس کا دل بہت تھوڑا ہوتا ہے۔مگر رسم و رواج کا بہت پابند ہوتا ہے۔ جب دیکھیں کہ تمام انگلیوں میں بہت زیادہ فاصلہ ہے تو اس کے الٹ قیافہ لگا سکتے ہیں۔

درمیانی انگلی جوسب انگلیوں سے بڑی ہوتی ہے اس کا نام زحل پکارا جاتا ہے ۔جس شخص کی مشتری انگلی زحل تک پہنچ جائے تو سمجھ لو کہ اس قسم کی انگلی والا شخص حکومت ۔ طاقت ، مراتب ، رتبہ کا خواہشمند ہوتا ہے ۔اور ظالم ہو گا ۔اگر مشتری انگلی مڑی ہوئی نظر آئے تو ایسا شخص بلند نظر اور عالی حوصلہ ہوگا اگر مشتری اور زحل میں فرق ہو تو ایسا شخص دور اندیش کفایت شعار اور خلوت پسند ہو گا اور اگر مشتری اور زحل میں زیادہ فرق ہو تو ایسا شخص فاسد خیال کا مالک ہوگا جب مشتری اور زحل میں بہت ہی زیادہ فرق ہو تو ایسا آدمی فنون میں شہرت پائے گا ۔زندہ دل اور شائق لطائف ہو گا ۔جس کی زحل کی انگلی بہت زیادہ بڑی ہو ۔وہ قمار باز ہو گا ۔اگر عطارد انگلی درمیانی ہو تو ایسا شخص تقریر کرنے والا ہو گا اور اگر عطارد کی انگلی لمبی ہو تو ایسا شخص سفارت کے قابل ہو گا اور کسی کے عیب دیکھ کر ظاہر نہ کرے گا ۔

لمبی انگلیاں

جن آدمیوں کی انگلیاں زیادہ لمبی ہونگی وہ نکتہ چین ہوں گے اور ان کے مزاج میں سستی ہوگی وہ عمدہ لباس پہنتے ہوں گے اور بات کو دیر سے سمجھ سکیں گے ویسے ذہن ان کا اچھا ہو گا ۔ مذہب کے پکے پابند ہوں گے ۔ کچھ قدرے صابر ہوں گے ۔ جن کی انگلیاں پتلی اور بڑی ہوتی ہیں ۔وہ منحوس ہوتی ہیں ۔

چھوٹی انگلیاں

چھوٹی انگلیوں والے انسان تیز فہم، ذہین اور بلند نظر ہوا کرتے ہیں ان کو غصہ بہت جلد آجاتا ہے اور بہت جلد اتر جاتا ہے۔اس قسم کے انسان معمولی کام کرنا پسند نہیں کرتے ان میں دور اندیشی اور عاقبت اندیشی کا مادہ نہیں ہوتا۔ جو دل میں آتا ہے وہی کرتے ہیں کسی بات پر غور و فکر نہیں کرتے۔ دل پر جمی ہوئی بات پر عمل کرتے ہیں ویسے زندہ دل ہوتے ہیں۔ باتیں بہت بناتے ہیں اور منہ سے بلا سوچے سمجھے جو کچھ آتا ہے کہہ دیتے ہیں اور بڑی بڑی ذمہ داریوں کا کام بڑی عمدگی اور خوبی سے کرتے ہیں۔ یہ بیباک اور نڈر ہوتے ہیں۔

موٹی انگلیاں

جن کی انگلیاں موٹی اور بھدی ہوتی ہیں۔ وہ خودغرض اور سنگدل ہوتے ہیں۔جن کی انگلیاں ہتھیلی کی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں یا مڑی ہوئی ہوتی ہیں۔ وہ بزدل اور مکار ہوتے ہیں۔جن کی انگلیاں پچھلی طرف جھکی ہوئی ہوتی ہیں ان کا دل فیاض ہوتا ہے اور بہت فضول خرچ ہوتے ہیں۔جن کی انگلیاں بدوضع مڑی ہوئی ہوتی ہیں وہ بدمزاج اور جھگڑالو ہوتے ہیں۔جن کی انگلیاں گدی دار ہوتی ہیں وہ عیش پسند ہوتے ہیں جہاں ان کو آرام ملتا ہے وہاں چلے جاتے ہیں۔

انگلیاں

تمام انگلیاں اگر پشت کی طرف جھکی ہوئی ہوں تو یہ لوگ فیاض اور فضول خرچ ہوتے ہیں۔

لمبی انگلیاں

جن کی انگلیاں لمبی ہوں وہ خوددار اور مذہب کے اصولوں کے پابند ہوتے ہیں، صاف ستھرا لباس پہنتے ہیں اور راگ و رنگ کے دلدادہ ہوتے ہیں ہر کام عموماً

تسلی اور متانت سے کرتے ہیں، مگر ان کا مزاج شکی ہوتا ہے، بہت پتلی انگلیاں اچھی نہیں ہوتی۔

چھوٹی انگلیاں

یہ لوگ بلند نظر ہوتے ہیں ان کو غصہ جلد آتا ہے اور جلد اتر جاتا ہے زیادہ دور اندیش نہیں ہوتے کسی بات پر زیادہ غور وفکر نہیں کرتے، زندہ دل ہوتے ہیں اور یہ لوگ بڑی بڑی ذمہ داریوں کے کام نہایت خوش اسلوبی سے نبھا دیتے ہیں۔

موٹی اور وضع دار انگلیاں

یہ سنگ دل بزدل اور مکار ہونے کی نشانی ہے جن کی انگلیاں بدوضع اور مڑی تڑی ہوئی ہوں وہ بدمزاج جھگڑالو ہوتے ہیں۔

انگلیوں کا بیان

پہلی انگلی یا انگشت شہادت
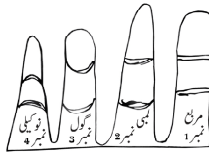
مناسب لمبی اور نوکیلی ہو تو مذہبی رغبت زیادہ ہوگی، اگر پہلی انگلی بہت لمبی ہے تو دوسروں پر حکومت کرنا جانتا ہے، اگر ناخن والا پور دوسرے پوروں سے بڑا ہے تو وہ کسی تحفہ سے فیضیاب ہوگا، دوسرا پورا لمبا ہے تو وہ انسان کا مقصد ظاہر کرتا ہے، تیسرے پورے کی لمبائی خواہشات کی دلالت کرتی ہے اگر لمبی اور مڑی ہوئی ہو تو اس شخص میں کسی کو مار ڈالنے کی جسارت پائی جاتی ہے، اگر لمبی اور نوکیلی سپاٹ

شکل کی ہوتو اس شخص میں تصورات کا مادہ زیادہ پایا جاتا ہے ،لٹریچر ، موسیقی اور جانوروں سے محبت ہوسکتی ہے ۔اس انگلی کا پہلا پورا اگر بہت ہی لمبا ہوتو خودکشی کی علامت ہے، دوسرے پور سے زراعت کی محبت ظاہر ہے۔

دوسری انگلی

یہ آرٹسٹ کی انگلی ہے، اگر پہلا پورا لمبا ہےتو فنی صلاحیت ہے اگر پہلا اور دوسرا پورا لمبا ہےتو وہ محنتی اور قابل فنکار ہے دوسرے پورے کی لمبائی فنکارانہ صلاحیت رکھتی ہے ۔اس انگلی کی لمبائی اگر دوسری انگلیوں کے لگ بھگ ہوتو وہ جواری ہے، یہ بھی ہوسکتا ہے کہ پکا جواری نہ ہو، بجائے محنت کے التفات پر زیادہ بھروسہ کرتا ہو۔

تیسری انگلی

اگر یہ اتنی لمبی ہو کہ دوسری انگلی کے برابر معلوم ہوتو ایسا شخص اچھا مقرر اور دوسروں پر تصرف رکھتا ہے اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہوتو حالات کو پرکھنے کا خیال ہوتا ہے۔اس انگلی کا پہلا پور لمبا ہو ہوتو سائیں (مالک) سے محبت ہے۔ دوسرا پورا اگر لمبا ہوتو تجارتی رجحانات ظاہر کرتا ہے، تیسرا پور لمبا ہونا سوچ بچار کی علامت ہے، سب نوکیلی انگلیاں ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص اس دنیا میں رہ کر اس دنیا کا آدمی نہیں ہے۔

چوتھی انگلی

اگر تمام انگلیاں کم نوکیلی ہوں اور انگوٹھے کی ساخت بھی مناسب ہوتو ایسا شخص جذبے کا ماتحت ہے، غوروفکر سے دور کا واسطہ بھی نہیں رکھتا۔ مربع انگلیوں کا مالک تاجر پیشہ ہوگا ،عمل کے قابل ہوگا ۔جس کی انگلیاں سپاٹ ہوں اس میں خود اعتمادی اور قوت عمل کی کمی نہ ہوگی۔

ابھار

اگر آپ کی انگلیوں کے پوروں میں جوڑ کچھ موٹے اور کچھ ابھرے ہوئے ہوں تو ایسا شخص سلجھے ہوئے خیالات ، گفتار و متانت میں ایک قسم کی ترتیب رکھتا ہے ۔ برخلاف ان کے ہموار جوڑوں والی انگلیاں ایسے آدمی کے مزاج کا پتہ دیتی ہیں کہ ایسا آدمی کبھی تولہ کبھی ماشہ ہوتا ہے، ایسے آدمی کے لئے مشورہ ہے کہ وہ کوئی بھی کام کرنا چاہے تو کر گزرے سوچ بچار نہ کرے ۔انگلیوں کے ساتھ اگر ناخن والا پور کچھ نوکیلا ہو تو ایسے شخص میں خیالات کی فراوانی ہوتی ہے ۔تن آسانی اس کی تمنا ہوتی ہے، ایسا شخص شاعر ہوتا ہے، اور اگر پہلے پور کے ساتھ ناخن والا پور مربع نما ہو تو ایسے شخص میں عملی جذبہ کارفرما ہوتا ہے ، ایسا شخص ماہر موسیقی یا ایکٹر بن کر اچھی زندگی گزارتا ہے ۔خوش نویس بھی ہوگا ، اگر تمام انگلیوں کے دونوں پوروں کے جوڑ ابھرے ہوں تو ایسا شخص جذباتی نہیں ہوتا بلکہ عملی آدمی ہوتا ہے، ایسے شخص اپنی ذہانت سے بال کی کھال اتارتے ہیں ۔اگر تمام انگلیوں کے صرف دوسرے پوروں کے جوڑ ابھرے ہوں تو ایسا شخص دنیاوی معاملات میں عمدہ طریقے سے چلنے کا طریقہ رکھتا ہے۔بعض اشخاص کی انگلیوں کے پوروں کے جوڑ شروع میں غائب ہوتے ہیں اور اچانک اس وقت ظاہر ہوتے ہیں جب کہ وہ عمل کے میدان میں داخل ہونے لگتے ہیں ایسے بچے شروع میں تعلیم سے بھاگتے ہیں آخر میں تعلیم حاصل کرنے کا شوق بڑھ جاتا ہے۔

ہاتھ آپ کی شخصیت کا آئینہ ہے ۔اس کے بعد ہاتھ کی انگلیوں کو دیکھیں ، مجموعی طور سے اگر انگلیوں کا حصہ ہاتھ سے بڑا ہے تو ذہنی ،فکر و رسا کی کشادگی اور برتری ظاہر کرتا ہے،مگر ساتھ ہی ساتھ یہ بھی اشارہ کرتا ہے کہ عمل کم ہے ۔اس طرح

انگلیوں کا حصہ مقابلتاً نقشہ ہاتھ کے حصے سے چھوٹا ہے تو عمل زیادہ ، غور و فکر کم ہے۔اس طرح فکر و عمل کا تضاد معلوم کیا جا سکتا ہے۔

لمبی انگلیاں

لمبی انگلیاں ایک اچھے ہاتھ میں اس بات کی نشانی ظاہر کرتی ہے کہ ان کا مالک عام طور پر بال کی کھال نکالنے والا شخص ہے، چھوٹی انگلیوں والا انسان بے سوچے سمجھے بات کرنے کا عادی ہوتا ہے۔

ہتھیلی کی طرف مڑنے والی انگلیاں

ہتھیلی کی طرف مڑ جانے والی انگلیاں ضدی اور ہٹ دھرم ہونے کی علامت ہیں، پیچھے کی طرف مڑ جانے والی انگلیاں ،خوش باش اور طبیعت میں تجسس بتاتی ہے۔

خراب انگلیاں

بڑی اور خراب شکل کی انگلیاں فطرتی بے رحمی ظاہر کرتی ہیں،خوش شکل اور نازک انگلیوں کا مالک باتونی ہوتا ہے ، انگلیوں کی درمیانی جگہ کھلی رہ جائے تو خیالات کی فراوانی اور روپیہ پیسہ نہ ٹکنے کی علامت ہے۔

انگلیاں مشہور پامسٹ کیا کہتے ہیں

منجم اعظم الحاج ناظر حسین شاہ زنجانی شاہ

انگلیاں

انگلیاں اور ساخت

انگلیاں چار قسم کی ہوتی ہیں جو دوسروں سے مختلف درجوں میں شمار کی جاتی ہیں

۱۔ چورس ۲۔ تکون ۳۔ تقریباً گول ۴۔ نوکیلی

۱۔ چورس انگلی

ایسی انگلی کا سرا اور ناخن بالکل مربع ہوتے ہیں، یہ انگلی اس بات کی غمازی کرتی ہے کہ اس آدمی کی ایمانداری اور عزت میں کوئی شک وشبہ نہیں، ایک آدمی جو اپنے آپ میں مطمئن اور قانون اور حکم کا سختی سے پابند ہے کبھی کسی موقع پر زک نہیں اٹھاتا، یہ آدمی اس قدر بھولا بھالا اور سادہ ہوتا ہے کہ بدلتے ہوئے زمانے کے ساتھ ساتھ چلنا گوارا نہیں کرتا بلکہ اپنی روش میں حتیٰ الامکان کم ازکم تبدیلی کرتا ہے۔

۲۔ تکون انگلی

اس انگلی کے ناخن کا سرا پچھلے حصے سے چوڑا ہوتا ہے۔ یہ ایک مصروف اور مگن آدمی کی نشانی ہے یہ ایک بلند خیالی اور روشن دماغی پر دلالت کرتی ہے اور اس کا مالک بہت بڑا ڈکٹیٹر، انجینئر، معمار یا سائنسدان بن سکتا ہے، وہ اپنی تمام تر کوشش انجام حاصل کرنے پر صرف کرتا ہے اور یہ نہیں دیکھتا کہ کتنی چیزیں رستے میں حائل ہیں وہ کم از کم ترقی کو بھی نہیں سمجھتا۔ اس سے بعض دفعہ وہ ذہنی تفکرات کا شکار بھی ہو سکتا ہے لیکن بالآخر وہ منزل مقصود پر پہنچ کر ہی دم لے گا۔

۳۔ گول انگلی

اس انگلی کا ناخن دونوں سروں سے گول ہوتا ہے اور باقی کی انگلی موٹائی میں برابر ہوتی ہے، اگر کسی آدمی کے ہاتھ میں اس قسم کی انگلیاں ہوں اور ساتھ ہی ہتھیلی نازک سی اور پتلا سا انگوٹھا ہو تو یہ ایک آرٹسٹ اور فنون لطیفہ کے ماہر ہونے کی نشانی ہے۔ اس آدمی کی زندگی شروع سے آخر تک متلون اور مغموم گزرتی ہے۔ یہ آدمی حساس دل کا ہوگا جو اوروں کے غم بھی اپنے دامن میں سمیٹ لینے کی کوششیں

کرے گا، اس کا دل محبت کرنے کیلئے بہترین اور ہمدرد ہوگا اس کے باوجود بھی اس شخص کا کوئی نہ کوئی ذاتی مقصد ضرور ہوگا، جس پر وہ اپنے دوستوں اور عزیزوں کو قربان کرنے میں دریغ نہ کرے گا اگر ایسی انگلیاں رکھنے والے آدمی کے ہاتھ کی ہتھیلی پر گوشت ہوتو وہ حواس خمسہ کو بہترین طور پر استعمال کرنے کے قابل اور اہلیت رکھے گا۔

۵۔ نوکیلی انگلی

یہ انگلی نازک اور ہموار ہوتی ہے، اس میں گانٹھیں نمایاں نہیں ہوتی، ایسے لوگ خوابوں کی دنیا میں رہتے ہیں، یہ خشک آدمی کی نشانی ہے یہ آدمی پہلے تینوں سے مختلف ہوتا ہے۔ اگر ہاتھ میں مزید تبدیلیاں ہوں تو وہ آدمی سدھرنے کی اہلیت رکھتا ہے اور وہ کبھی کسی وقت بھی درست ہوسکتا ہے۔

انگلیوں کی گانٹھیں

جن انگلیوں کی گرہیں موٹی موٹی نمایاں ہوں وہ گرہ دار انگلیاں کہلاتی ہیں یہ گرہیں خصوصیت کی حامل ہوتی ہیں، یہ کسی کے احساس، جذبات اور خودداری کی آئینہ دار بھی ہوتی ہیں۔
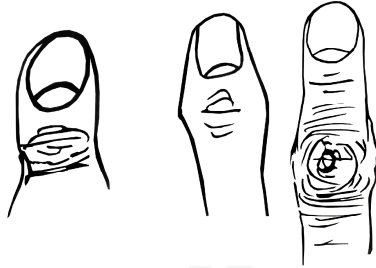
پہلا جوڑ

جب یہ گرہ یا گانٹھ نمایاں ہو اور دوسرا جوڑ ہموار ہو تو ہم یہ امید کریں گے کہ یہ ایک مشہور فلاسفر ہوگا اگرچہ یہ کبھی بھی اپنے خیالات کو کتابی صورت میں ترتیب نہ دے سکے گا، لوگ ہر کام میں اس کا مشورہ عزت کی نگاہ سے دیکھیں گے۔

دوسرا جوڑ

اگر صرف یہ گرہ دار ہو اور پہلا جوڑ ہموار ہو تو یہ شخص بہت بڑا تاجر ہوگا، یہ بہت بڑا عارب یا ماہر ریاضیات بھی ہوسکتا ہے اور اگر اس کا ذہن مشینری کے کام کی طرف متوجہ ہو تو یہ شخص بہت بڑا ماہر برقیات یا مشینری ایکسپرٹ ہوگا۔ ان دونوں کاموں کی باریکیاں سمجھنے والا ہوگا اور بہت اچھا ہے۔

دونوں جوڑ
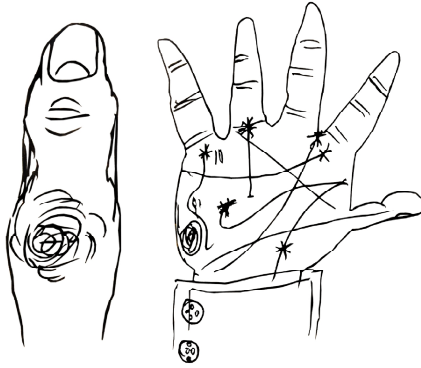
اگر دونوں جوڑ گرہ دار ہوں تو اس شخص کا دماغ بڑا اختراعی ہوگا، ایسا شخص معمار، دستکاری کا ماہر یا سنگتراش ثابت ہوسکتا ہے۔ اگر یہ جوڑ معمولی طور پر نمایاں ہوں تو یہ شخص جذبات کے ہجوم کے مترادف ہوگا ایسا آدمی بہت بڑی فتح بھی حاصل کرسکتا ہے لیکن بات کسی المناک نتیجے پر بھی پہنچ سکتی ہے۔ وہ مغرور اور سخت طبیعت کا باپ بھی ثابت ہوسکتا ہے۔ ایسے آدمی کو کسی کے مشورے پر کان ضرور دھرنا چاہیے تاکہ وہ سخت خو سے بڑھ کر تندخو نہ ہو جائے۔

ہموار انگلیاں

ہموار انگلیاں شاعرانہ اور عکاس طبیعت ہونے کی دلیل ہے۔ ایسے شخص کو بہت بڑا شاعر بننا چاہیے۔ اگر نہ ہو تو کبھی اور عمر کے کسی بھی حصے میں بن سکتا ہے، یہ مصنف بھی ہوسکتا ہے اور کامیاب اداکار بھی، اگر یہ شخص چاہے بھی تو اپنے مستقبل کو مرضی کے مطابق نہیں ڈھال سکتا۔

انگلیوں کے درمیانی فاصلے

۱۔ فاصلے

پہلی اور دوسری انگلی کے درمیان فاصلہ اس بات کی دلیل ہے کہ ایسا شخص اپنی مرضی کا مالک ہوگا، ایسے آدمی کے لئے افسر ہونا موزوں ہے۔

دوسری اور تیسری انگلی کے درمیان فاصلہ ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ یہ شخص بے حساب مشکلات کا سخت دلی سے مقابلہ کرے گا، اور کامیابی قدم چومے گی۔

تیسری اور آخری انگلی کے درمیان فاصلہ اس امر کا شاہد ہے کہ یہ آدمی بہت بڑا تاجر ہے، ایسے آدمی کو بیشمار فرموں کا حصہ دار بننے کی دعوت ملے گی اور وہ کامیاب ہوگا۔

لمبائی

اگر کسی آدمی کی انگلیاں بہت چھوٹی ہوں تو ایسا آدمی یہ دیکھ کر حیران ہوگا کہ زندگی کے کسی حصہ میں اسکی قسمت بدتر ہوتی جارہی ہے، یہ اپنی نوکری چھوڑ سکتا ہے، اس کا افسر اعلیٰ اس سے ناخوش ہے یا تجارت میں روپیہ بیکار ثابت ہو چکا ہے، یہ اس لئے کہ آدمی کو گہری تحقیق کی عادت نہیں ہوتی، ہر بات فرض کر لیتا ہے، مشکلات کا سامنا کرتا ہے۔

اگر انگلیاں بہت بڑی ہوں یعنی پہلی صورت کے برعکس تو ایسا آدمی ہر چھوٹی سے چھوٹی بات پر پانی کی طرح روپیہ بہا دے گا۔ اور اپنی ہی سوچ بچار یا وہم سے کوئی نہ کوئی مصیبت مول لے لیگا۔ ایسے آدمی کو میری یہ نصیحت ہے کہ گہرا مت سوچے اور جتنی چیز جتنا مشکل وہ سمجھ رہا ہے وہ اس سے کہیں زیادہ آسان ہے،

اگر انگلیاں پیچھے کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا آدمی فضول خرچ اور فنون لطیفہ کا شائق ہوگا۔

انگلیوں کے سرے

اگر پہلی انگلی کا سرا نوکیلا ہو تو دانشمندی اور دیانتداری کی دلیل ہے۔اس سرے کے گول ہونے سے متانت حوصلہ مندی اور سنجیدہ مزاجی ظاہر ہوتی ہے، اگر انگلی کا سرا چوڑا ہو تو شجاعت اور دلیری ظاہر ہوتی ہے۔

دوسری انگلی ۔ اگر دوسری انگلی کا سرا نوکدار ہو تو انسانی کی خوش مزاجی ظاہر ہوتی ہے، سرا گول ہو تو عقلمندی کی دلیل ہے یہ سرا چوڑا ہو تو مکاری اور چالاکی ظاہر ہوتی ہے۔

تیسری انگلی کا نوکدار سرا ہنرمندی سلیقہ شعاری کی دلیل ہے، گول سرے سے کفایت شعاری ظاہر ہوتی ہے، اگر چوڑا ہو تو عقلمندی شجاعت ، دلیری ظہار ہوتی ہے۔

جس شخص کی چھنگلی کا سرا نوکدار ہو وہ صاحب علم و فضل اور شیریں زبان ہوتا ہے، سرے کے گول ہونے سے انسان کی رحمدلی ، مذہب پرستی اور خدا پرستی کا پتہ چلتا ہے ، اس سرے کا چوڑا ہونا انسان کی مستقل مزاجی اور حاضر دماغی کی دلیل ہے۔ ختم شد

محمد اکرم ملک کی نظر میں

انگلیاں

انگلیوں کا مطالعہ کرتے وقت مندرجہ ذیل امور کو مدنظر رکھنا چاہیے۔

۱۔ انگلیوں کی قدو قامت ۲۔ انگلیوں کی ساخت ۳۔ انگلیوں کا متفرق مطالعہ

قدو قامت

ہاتھوں کا مطالعہ کرتے ہوئے بعض لوگوں کی انگلیاں غیر معمولی طور پر لمبی دکھائی دیتی ہیں، بعض کی درمیانی اور بعض کی غیر معمولی طور پر چھوٹی۔ اگر انگلیاں میانہ قامت کی ہوں اور اتنی لمبی ہوں کہ ہاتھ کی ہتھیلی کے برابر ہوں تو یہ ایک ایسے ذہن کی علامت ہیں جس کے خیال اور عمل میں توازن ہوگا۔ اگر ہتھیلی اور انگلیاں دونوں لمبی ہوں تو یہ ایک سست رفتار اور ٹھہر کر بات کرنے والے شخص کی علامت ہے، ایسے اشخاص ذہنی اور جسمانی دونوں لحاظ سے سست کام ہوتے ہیں، اگر ہتھیلی اور انگلیاں دونوں چھوٹی ہوں تو یہ ذہنی اور جسمانی دونوں لحاظ سے تیز رفتاری کی علامت ہے،

اگر ہتھیلی کو دیکھتے ہوئے انگلیاں نسبتاً لمبی ہوں تو یہ بلا شبہ مادی مسائل سے دلچسپی رکھنے کی بجائے علمی مسائل سے دلچسپی کی علامت ہے، مگر علمی مسائل تک ان کی پہنچ بڑی مخصوص ہوتی ہے، جو ہر مسئلے میں تفصیل و جزئیات کے متلاشی ہوتے ہیں، اور کسی چیز کو مجموعی حیثیت سے دیکھنے کی بجائے اس کے علیحدہ علیحدہ جز کو دیکھنے کے شائق ہوتے ہیں، وہ بڑے باریک بین اور شکی الطبع ہوتے ہیں اور ہر شئے کے پس منظر کی تلاش میں رہتے ہیں ان لوگوں کے ساتھ معاملہ بندی میں خاص طور پر محتاط رہنے کی ضرورت ہوتی ہے کیونکہ یہ لوگ کسی بھی بات کا بہت جلد برا منا لیتے ہیں۔

لمبی انگلیوں والے شخص زندگی کے ایسے شعبے جہاں تفصیل اور جزئیات سے زیادہ واسطہ پڑتا ہو بے حد کامیاب ثابت ہوتے ہیں، مثلاً وہ شخص اچھے لائبریرین، اکاؤنٹنٹ کلرک اور ایڈیٹرز بن سکتے ہیں، ان کا حافظہ بڑا تیز اور نگاہ بڑی باریک بین ہوتی ہے اس وجہ سے وہ ان جزئیات طلب مسائل میں کبھی غلطی کے مرتکب نہیں ہوتے، پائی پائی کا حساب نکال کر دم لیتے ہیں۔ بحیثیت طالب علم وہ بہت محنتی شمار ہوتے ہیں، جو فطری ذہانت کے بل بُوتے پر نہیں بلکہ کتابی کیڑے بن کر کامیابی حاصل کرتے ہیں، وہ مفہوم جلدی نہیں سمجھ سکتے، بحیثیت ادیب اور افسانہ نگار انہیں جزئیات اور تفصیل بیان کرنے میں مزا آتا ہے، وہ بال کی کھال اتار لیتے ہیں طرز بیان بڑا تکلیف دہ ہوتا ہے۔ مگر ایک خوبی ہوتی ہے کہ بحیثیت نقش نگار بال بال کو بڑی عمدگی سے بیان کر سکتے ہیں، ان کی روزمرہ کی زندگی سے جزئیات پسندی اور تفصیل طلبی کا اندازہ ہوتا رہتا ہے کہ ان کے گھر میں ہر چیز پوری احتیاط، سلیقہ اور تنظیم سے رکھی ہوتی ہے۔ ان کی سب سے بڑی خامی سست اور شکی مزاج ہونا ہے، جس کی وجہ سے وہ اچھے فیلڈ ورکر ثابت نہیں ہو سکتے، دفتری طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، وہ کنجوس اور عیب جو ہوتے ہیں، مگر اس کے باوجود ان کے لئے نقش نگاری، مشین کے باریک پرزوں کو سمجھنے وغیرہ کا کام بیحد ضروری ہے۔
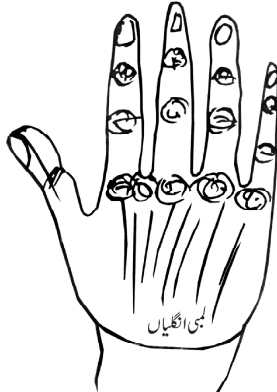
ان کے برعکس چھوٹی انگلیوں والے لوگ بہت ہی زیرک اور تیز رفتار ہوتے ہیں وہ سیماب صفت کے لوگ ہوتے ہیں، فیصلہ کرتے ہی عمل شروع کردیتے ہیں۔ جزئیات اور تفصیلات میں الجھ کرنہیں رہ جاتے، وہ بال کی کھال نہیں اتارتے، وہ ادبی باتوں کونگاہ میں نہیں لاتے، ان کی ذہانت برق رفتار ہوتی ہے، ان کی شعلہ صفت قوت وجدان انہیں اشیاء کی حقیقت کو سمجھنے میں بہت مدد دیتی ہے، بس ایک نگاہ بات کی تہہ تک پہنچنے کیلیئے کافی ہوتی ہے۔ وہ نہ اپنا وقت صرف کرتے ہیں نہ دوسروں کا، ان کے ہاں نہ کوئی تجزیہ ہے نہ کوئی تفصیل، ادھر آپ نے منہ کھولا بات شروع کی اور وہ پا گئے، ایسے لوگ اشیاء کی ظاہر صورت اور زندگی کی رسموں اور پابندیوں کی پرواہ نہیں کرتے، تکلفات میں نہیں اترتے، فقط کام کی نتیجہ خیز بات کرتے ہیں، اختصار سے کام لیتے ہیں۔ان کی زودفہمی وتیز رفتاری کی وجہ سے زندگی کے بعض شعبوں مثلاً فوجی سروسز اور کاروباری دنیا میں کامیابی حاصل ہوتی ہے، اگر دماغی لکیران کی اچھی نہ ہوتو پھر یہ ہر کام میں عجلت اور جلد بازی دکھاتے ہیں، نتائج پر جلد پہنچنے کی کوشش میں رائے کی خطرناک غلطیاں کر جاتے ہیں۔

اگر انگلیاں بہت چھوٹی کے علاوہ موٹی اور بھدی ہوں تو اس سے خودغرضی اور ظلم پرستی ظاہر ہوتی ہے، اور احمقانہ پن بھی، بایں ہمہ لمبی انگلیوں والے چھوٹی باتوں کا اہتمام کرتے ہیں اور چھوٹی انگلیوں والے بڑی باتوں پر زیادہ دھیان صرف کرتے ہیں۔ بڑے بڑے فوجی سپہ سالار، انجینئر، کارخانہ دار، پالیسی ساز عموماً چھوٹی انگلیوں کے مالک ہوتے ہیں، وہ ہر بات کا نقشہ کھینچ کر اس میں رنگ اور تفصیل میں جانے کا کام لمبی انگلیوں والوں کے سپرد کردیتے ہیں۔

انگلیوں کی ساخت

ساخت کے لحاظ سے انگلیاں حسب ذیل اقسام کی دیکھنے میں آتی ہیں

۱۔ گرہ دار یعنی چپٹی انگلیاں (Spatulate Fingers)

۲۔ مخروطی یا ہموار انگلیاں (Conic Fingers)

۳۔ لچکدار انگلیاں (Pliable Fingers)

بینم لکھتا ہے کہ ہموار اور نرم انگلیاں عام طور پر چھوٹی عمر کے لوگوں کے ہاں پائی جاتی ہیں اور گرہ دار انگلیاں بڑی عمر کے لوگوں کے ہاں، اس سے پتہ چلتا ہے کہ انگلیوں میں گرہ در حقیقت عقل و خرد کی پختگی کی علامت ہے۔ چنانچہ گرہ دار انگلیوں والے (خواہ وہ عمر کم کے ہو یا زیادہ) لوگوں کی سب سے پہلی صفت تو یہ ہے کہ وہ صاحبِ عقل وفہم ہوتے ہیں۔ پہلے کسی بات کو سنتے ہیں پھر سوچتے ہیں، پھر تردید یا تائید کرتے ہیں، مسائل پر ان کا غور وفکر ہمیشہ منطقیانہ ہوتا ہے، وہ ہر مسئلہ کے حسن و قبح کو اچھی طرح جانچ کر اظہار کرتے ہیں۔ جذبات کی رو میں نہیں بہتے، ٹھنڈے دل و دماغ کے مالک ہوتے ہیں، شوق تجسس اور غور وفکر ان کا خاصہ ہوتا ہے، نتائج کی طرف بڑھنے میں عجلت نہیں کرتے ہیں، مسئلہ کو دیکھ کر اس کا عقلی اور منطقی تجزیہ کرتے ہیں پھر کسی نتیجہ پر پہنچتے ہیں۔
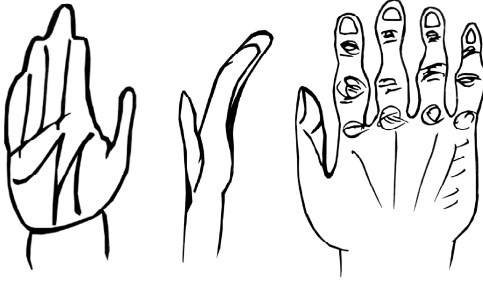
نتیجہ یہ ہے عقل نہ کہ جذبات اور دماغ نہ کہ دل کا غلبہ ہوتا ہے۔ اس لئے گرہ دار انگلیوں والے سائنس دان مورخ اور فلسفی ہوتے ہیں۔ ہر بات کو عقل کی کسوٹی پر پرکھتے ہیں، حتیٰ کہ مذہب اور روحانیت کو بھی عقل کی کسوٹی پر پورا اتارتے ہیں، اگر نہ اترے تو وہ منکر خدا بن جاتے ہیں بڑے متشکک، دہریے، فلسفی، حکیم، سائنس دان اور منطقی زیادہ تر گرہ دار انگلیوں کا مالک ہوا کرتے ہیں۔

مخروطی یا ہموار انگلیاں

ماہرین پامسٹری کا خیال ہے کہ انگلیوں کے سروں اور دماغ کے درمیان مسلسل ربط قائم کرنے والی دماغی روگرہ دار انگلیوں میں سے رک رک کر گزرتی ہے لیکن ہموار اور مخروطی انگلیوں میں سے بلا روک ٹوک آگے بڑھ جاتی ہے، اس لئے ہموار یا سپاٹ انگلیوں والے انسان میں غور و فکر کی قوت نہیں ہوتی۔ وہ بے حد وجدانی، جذباتی اور الہامی طبیعت کے مالک ہوتے ہیں، اس قسم کے لوگ محقق نہیں بلکہ شاعر اور جذباتی لوگ بن جاتے ہیں۔ ان لوگوں میں صبر اور طلب محنت کا پارا نہیں ہوتا، عمل سے جی کتراتے ہیں اور خیالات کی دنیا میں آباد رہتے ہیں۔

لچکدار اور سخت انگلیاں

اگر انگلیاں ڈھیلی ڈھیلی نظر آئیں اور پشت کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا شخص فراخ دل، غیر محتاط، فضول خرچ، تخیل پرست اور زود فہم ہے۔ سخت اور مضبوط

انگلیوں والے کی طرح کا نہیں ہوتا ، اگر اندر کی طرف مڑی ہوئی ہوں تو ایسا شخص مشکل سے نئے خیالات قبول کرتا ہے ، جو کچھ ذہن میں آ جائے اس پر سختی سے جما رہتا ہے۔
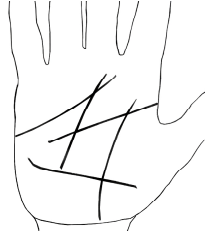
☆ (انگلیوں کی پور کے متعلق اہم بات)

انگلیوں کی پہلی پور اگر لمبی ہو تو ذہانت اور علمیت کی مظہر ہے ، اگر دوسری پور لمبی ہو تو عملی صلاحیتیں ظاہر ہونگی ۔ اگر تیسری پور لمبی ہو تو مادی اور حیوانی قوت کی آئینہ دار ہے ۔ انگلیوں کی پہلی یا بالائی پور اگر نوک دار ہو تو فنکارانہ رجحانات کی مظہر ہے ، اگر چپٹی ہو تو موجدانہ ذہن کی مظہر ہے ، اگر مربع نما ہو تو عملی کارکردگی کی مظہر ہے۔
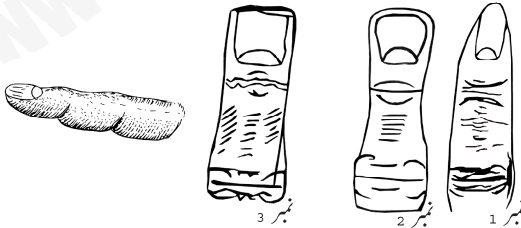
انگلیاں حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں

منجم و جفار حکیم انوار احمد صاحب انبالوی نے اپنی کتاب ''تقدیر کی تصویر'' میں لکھتے ہیں

پہلی انگلی یعنی ترجنی

ا۔اس انگلی کے شروع میں جو یا ترشول کا نشان ہو تو بھاگوان ہو۔

۲۔ اگر اس کے تیسرے جوڑ پر سیدھی ریکھائیں ہوں تو عالم فاضل ، دولتمند ہو اس کے ناخن پر سفید نشان ہو تو وہ پانی میں سفر کرے۔

۳۔ اگر اس کی دوسری پوری زیادہ لمبی ہو تو دلیر اور حکومت کرے

۴۔ انگلی نمبر 1,2,3,4 کے شروع سے ایک ریکھا نکل کر انگوٹھے کے نیچے حصہ تک جاوے تو کسی دشمن کے ہاتھ سے یا پھانسی سے موت آئے۔

۵۔ اگر یہ انگلی بڑی ہو تو شکاری ، ڈرائیور، کشتی چلانے والا ، گھوڑے کا پکا سوار ڈاکٹر اور انجینئر ہووے۔

دوسری انگلی یعنی مدہما

ا۔ اگر انگلی کا پہلا جوڑ دوسرے جوڑوں سے لمبا ہو تو زندگی سے بے زار ہو، اگر دوسرا پور لمبا ہو تو ہنر مند زمین خریدے، مکان بنادے۔

۲۔ اگر انگلی موٹی ہو تو ریاضی میں ماہر ہو اور جوتشی ہو۔

۳۔ اس پر کالا نشان ہو تو عمر کم ہو۔

۴۔ اس کے شروع میں جو کا نشان ہو اور تل ہو بڑا بھگوان امیر ہوگا۔

۵۔ اس انگلی پر نیچے سے اوپر تک ایک سیدھی ریکھا گئی ہو تو بڑا عالم اور عہدہ دار ہوگا۔

۶۔ سب سے بڑی انگلی کے نیچے شروع کے ٹکڑے پر 4-3 ریکھائیں کھڑی ہوں ساتھ ہی قسمت ریکھا لمبی ہو اور آخر میں کراس x کا نشان ہو تو کسی امیر کا متبنٰی ہوگا۔

۷۔ اگر یہ انگلی بڑی ہو تو پٹواری، قانون دان گویا حساب دان ہوگا۔

۸۔ اس کے نیچے والا پور لمبا ہو، ہاتھ سخت ہو، ہتھیلی لمبی اور سخت ہو تو کھیتی کے کام میں فائدہ اٹھادے۔

۹۔ اگر اس انگلی کے نیچے استھان پر تارا کا نشان ہو تو سانپ کا ڈر، درخت سے گرنا، پانی میں ڈوبنا، زہر کھانا وغیرہ سے اتفاقیہ موت آوے۔

تیسری انگلی یعنی انا مکا

۱۔ اگر یہ انگلی پہلی کے برابر ہو تو دستکاری میں ماہر ہو، آسودہ حال رہے، اگر دوسری کے برابر ہو تو جوہری پیشہ ہو۔

۲۔ اس کا دوسرا جوڑ لمبا ہو تو غریب سے امیر ہو، مگر اس کے ناخن پر سفید نشان ہو۔

۳۔ اس کا پہلا جوڑ موٹا ہو اور نیچے پور پر بہت سی ریکھائیں ہوں تو دولت کو برے کاموں میں صرف کرے۔

۴۔ اگر یہ انگلی موٹی ہو تو ادیشک اور کسبیوں میں گانے بجانے کا کام کرے۔

۵۔ اس پر نیچے سے اوپر تک یا درمیان تک ایک ریکھا گئی ہو تو بڑا ابھگوان اور دولت مند ہوگا۔

۶۔ اس کے درمیانہ حصہ پر بندی کا نشان ہو تو اس کا راجاؤں سے تعلق ہو

۷۔ اگر یہ مد ہما انگلی لمبی ہو تو حکمتوں کے کام سے واقف ہو اور دستکاری اور ڈاکٹری میں ماہر ہو۔

۸۔ اگر یہ انگلی سیدھی لمبی اور نوکدار ہو تو اچھا کاریگر ہو۔

چوتھی انگلی یعنی کنی

۱۔ اس کے پہلے جوڑ پر موٹی ریکھا ہو تو صحت خراب ہو، اگر بندی کا نشان ہو تو چوری ہو کر جائیداد کا نقصان ہووے، اس کے ناخن پر کالا نشان ہو تو عمر کم ہو۔

۲۔ تیسرے جوڑ پر ٹیڑھی ریکھا ہو تو چور چپٹ ہو، اگر یہ جوڑ لمبا ہو تو دوسرے لوگوں کی امداد کرے۔

۳۔ اس کا پہلا جوڑ لمبا ہو تو عالم مشہور، اپریشک

۴۔ یہ انگلی موٹی ہو تو دستکاری میں ماہر حکوں کے کام سے واقف ہو۔
اپریشک ہفت زبان اگر معمول سے زیادہ لمبی ہو تو وکیل وعظ کرنے والا مشہور زمانہ ہو اور ساری عمر میں ایک کام کر کے زندگی آرام سے گزارے۔

۵۔ اس انگلی کا سرا موٹا ہو تو چوروں سے رغبت ہو۔

۶۔ اس کا دوسرا پور لمبا ہو تو تاجر ہو اگر اس کے پور پر تین ریکھائیں ہوں اور انگلی نوکیلی ہو تو بہت سے علموں کو جاننے والا ہو۔

۷۔ اس انگلی پر تل ہو تو دھن والا صاحبِ اولاد ہو۔

۸۔ اگر اس انگلی پر نیچے سے لے کر اوپر یا درمیان تک ایک ریکھا گئی ہو تو بڑا دلیر دل والا۔

۹۔ اگر یہ انگلی چھوٹی ہو اور ساتھ ہی دل ریکھا بھی ہو تو ڈاکٹری میں عزت ہو۔

اس کے نچلے پورے پر + ایسا نشان ہو تو شادی میں مشکلات آئیں۔

انگلیوں کی علامات

جس شخص کی انگلیاں زیادہ گرہ دار ہوں گی ان میں سے کئی اصحاب ایسے بھی ہیں جن کی انگلیوں میں ایک گرہ بھی نہیں ہوتی۔ خیر جن اصحاب کی دو گرہ ہوں جو کہ ناخنوں کے مابین ہوتی ہیں، اگر دونوں گرہیں اچھی اور صاف ہوں تو وہ اصحاب اپنے کاروبار میں خوب دل کھول کر محنت کرنے والے اور عمدہ صفائی سے کام ختم کرنے والے ہوتے ہیں، اگر نوکر ہو تو وفادار ہوگا، جس کام کو کریں گے نیک نیتی سے کریں گے، اگر ان کی دونوں گرہیں کھلی ہوں تو وہ ہمیشہ صاف ستھرا ہوگا، ایسے شخص کی مدد خدا غیب سے کرتا ہے، ہر ایک بات کا قیاس وہم کی ہدایات کے اوپر چلتا ہے۔ جن اصحاب کی انگلیاں چورس مربع شکل کی ہوں گی تو وہ اصحاب ہر ایک بات باتفصیل سمجھانے والے اور عقلمند ہوتے ہیں۔ اگر ان کی ایک انگلی ٹیڑھی ہو تو وہ پھر عیاشی اور تماش بینی کی طرف مائل ہو جاتے ہیں، جن سے لوگ اسے برا کہتے ہیں، مگر ان میں وصف بہت اعلیٰ درجہ کا ہوتا ہے، علم موسیقی کے شوقین اور گانا سننے کے شائق ہوتے ہیں، اگر ساری انگلیاں ایک جیسی لمبی ہوں تو پھر وہ شخص دولتمند ہوگا، مگر یہ دھن کسی بزرگ کی جائیداد کا ہوگا۔ اگر ہاتھ طاشی ہو اس کی سب انگلیاں بالکل صاف اور ایک جیسی ہوں تو ایسا شخص علم حساب کا اچھی طرح ماہر اور جاننے والا ہوگا اگر کسی شخص کی انگلیاں خرطوطی و تولیکی ہوں تو پھر جان لو کہ وہ شخص اپنے مال و دھن کا نقصان کرنے والا ہمیشہ برے کاموں میں مشغول بننے والا اور بد بخت ہوگا۔ عام طور پر جو اصحاب ایسے ہوتے ہیں وہ زیادہ تر نقاشی کے کام میں لگے رہتے ہیں ان کو ہر ایک بات کی تکلیف ہوتی ہے۔ ایسی انگلیاں ہاتھ کی خوبصورتی کو بڑھاتی نہیں بلکہ کم کرتی ہیں یہ سب نشانات قدرتی ہونے پر ٹھیک معلوم ہو سکتے ہیں،

اگر کوئی شخص ہاتھ کی انگلیوں کو کسی طریقہ سے ان کی طرز میں فرق ڈال دے تو ایسا کرنے سے اس کے مقسوم میں جو لکھا ہے، اس میں رتی بھر فرق نہ آئے گا۔

ہاتھ کی انگلیاں
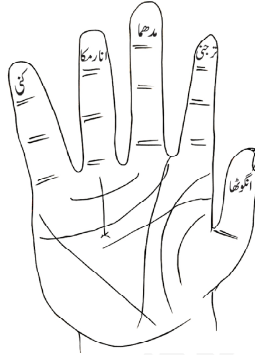
۱۔ پوری اول و دوم موٹی ہوں تو وہ دماغ اعلیٰ ہو جیوتش ہو۔

۲۔ انگلیوں کی پشت پر بالوں کا ہونا ظلم و بدکاری کی نشانی ہے

۳۔ سب انگلیوں کے تیسرے پور میں + جو کا نشان ہو تو وہ بڑا بدچلن ہو، موت پانی میں آوے۔

۴۔ لمبی انگلیوں والے کی عمر لمبی ہوتی ہے، موٹی انگلی والا غریب ہوتا ہے۔

۵۔ کسی انگلی کے چار پور ہوں تو قید ہو یا سخت بیمار رہو۔

۶۔ اگر سب انگلیوں کے جوڑوں میں جو کا نشان ہو تو زندگی سے گزرے۔

۷۔ انگلیوں کی نوک موٹی، انگوٹھا چھوٹا، ہاتھ سخت ہتھیلی چوڑی انگلیاں پتلی تو انجینئر ہووے، چاروں انگلیوں کی بارہ پوروں پر ایک ریکھا ہو تو دھنی ہو۔

۸۔ سب انگلیاں سیدھی پتلی اور لمبی اور دبی ہوئی ہوں انگوٹھا لمبا، سیدھا اور دماغ ریکھا لمبی ہو وہ دوشاخہ ہو تو وکیل ہو۔

۹۔ اگر انگلیاں موٹی اور جوڑوں پر جو کا نشان ہو تو کھانے پکانے میں ماہر

اوراگر پتلی اور چھوٹی ہوں تو کپڑوں کی سلائی اور دستکاری میں ماہر ہو۔

۱۰۔اگرانگلیاں الگ الگ ہوں تو ڈاکٹری کام میں ترقی کرے۔

۱۱۔دائیں جانب کی انگلی نمبر 3,4 اچھی لمبی ہوں اور ہتھیلی کا حصہ نیچا ہوتو خاص عہدیدار مجسٹریٹ یاجج ،اگرانگلیاں لمبی ہوں تو پروفیسر ہووے۔

۱۲۔اگرانگلیاں نوکدارانامکاانگلی لمبی وسیدھی ہواور ہاتھ چھوٹا ہوتو ٹاپسٹ کلرک، یاپریس کے کام میں عزت پائے۔

۱۳۔ اگر پاؤں کی دوسری انگلی انگوٹھے کے راہواور چھوٹی انگلی بڑی ہوتو سونا ملے، دولتمند ہو۔

انگلیاں بابا سیاہ پوش کی نظر میں

انگلیوں کے نشانات

جس شخص کی انگلیاں تراشی اورانگوٹھا بہت چھوٹا ہو، وہ شخص بڑا وفادار اور محبّ صادق ، نیک بخت ،فرمانبردار اور ہر کام میں دلیر اور ہوشیار ہو، چوپائے جانوروں کے پالنے کا شوق رکھے۔جس کی انگلیاں چورس یا مربع ہوں اورانگوٹھا درازہووہ شخص شریرمزاج فتنہ انگیز اور فاسد ہو،لوگوں سےلڑائی جھگڑااورتکرار بہت رکھے،اگرانگوٹھا چھوٹا ہواور مدہما انگلی مقدار سے کچھ لمبی ہوتو وہ شخص خطرناک ہوخود کشی سے اپنا کام تمام کرے۔

انگلیوں کی علامات

اگرترجنی انگلی کا سرا گول ہوتو دانا، عالم، صاحب تدبر ہو، ہرایک کام بڑی سنجیدگی سے سرانجام دے،اگر چوڑا ہوتو بڑا بہادر اگر نوکدار ہوتو نیک طبیعت ایماندار اور صاحب اخلاق ہو، اگر مدہما انگلی کا سرا گول ہوتو دانشمند، صاحب عقل،

اگر چوڑا ہوتو وہمی ،کم ہمت ،اگرنوکدار ہوتو خوش مزاج اورحلیم الطبع اگرانامکا کا سرا گول ہوتو لالچی ،روپیہ پیسہ کوزیادہ عزیز سمجھنے والا ،اگر چوڑا ہوتو دلاورشجاعت اور بہادری میں نام پائے ،اگرنوکدار ہوتو ہنر مند، دستکار ہو،کنی انگلی کا سرا گول ہوتو خدا پرست ہو،اگر چوڑا ہوتو حاضر جواب ،حافظ اچھا ہویعنی یادگو ہو،اگرنوکدار ہوتو علمی تحقیقات میں زیادہ رغبت ہو ،اگر انگلیاں مربع اور انگوٹھا چھوٹا ہوتو دانشمند اور صاحب تدبیر ہو، ہرکام کوخوب غوروفکر سے سرانجام دے۔اگرانامکا انگلی مدہما سے دراز ہوتو صاحب اقبال ،دولتمند،مگر بخیل اور حاسد ہو،اگر چھوٹی ہوتو دانشمند ہواور صاحب عزت ۔اگرکنی انگلی چھوٹی ہوتو بے وفا ،مطلب پرست، بڑا ہوتو صاحب اقبال ۔اگرترجنی انگلی چھوٹی ہوتو بدمزاج حاسد،فسادی ہو،اگرمتوسط ہوتو حلیم الطبع خوش مزاج ہو۔انگلیوں کا اوپر کا حصہ اگراندرکو جھکا ہوااورٹیڑھا ہوتو حریص اور لالچی ہو،اگر باہر کی طرف مائل ہوتو فضول خرچی پر مقصود ہے۔اگران کا تیسرا حصہ نیچے کی طرف سے اوپر کی طرف موٹا ہوتو خوش لباس کھانے پینے کا شائق ہوتا ہے۔

ہاتھوں اورانگلیوں کے نشان
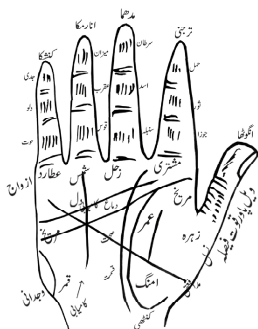
ہاتھ کی پانچوں انگلیوں میں ہرایک انگلی کے تین جوڑ ہوتے ہیں ،جن کی بڑائی اورچھوٹائی میں خاص اختلاف ہے ،ماہرین کہتے ہیں کہ انگوٹھے کا ناخن والا

حصہ حوصلے سے تعلق رکھتا ہے، اگر یہ بڑا ہو تو قوی حوصلہ اور خود غرض ہو، اس حصہ کے جوڑ میں اگر (جو) کا نشان عرض دو بہ ہو تو اس کا جنم چاندنی + پکس کا قمر زائد النور اور صاحب عزت اور خوش گزران ہو بڑی آسودگی سے زندگی بسر کرے، اگر یہ جوٹوٹا ہو تو ایام صغیر سنی میں سکھ کام ہو۔ زندگی میں تکالیف بہت اٹھائے، جوانی کے وقت میں جو سکھ اور آرام دیکھے اگر اس حصہ میں ایک ریکھا کی مانند سیدھی ہو تو بڑا عابد، خدا پرست اور فقیر صاحب کمال ہو، انگوٹھے کا درمیانی حصہ عقل کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اگر بڑا ہو تو بڑا دانا اور عقلمند و فاضل، لیکچرار ہو، اس حصہ میں اگر جو کا نشان ہو تو عمدہ۔ اگر ٹوٹا ہوا ہو تو بچپن میں سکھ اور آرام پائے جوانی میں تکلیف اور ضعیفی بڑے چین سے گزرے۔ انگوٹھے کا نیچے حصہ نفس کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اگر بڑا ہو تو عمدہ، اگر شکستہ ہو تو بچپن اور جوانی میں آرام پائے مگر پیری میں تکلیف پائے، اگر انگوٹھا کے ہر سہ حصوں میں کسی مقام پر ریکھا مثل (اا سیدھی ہو تو وہ شخص بڑا عالم فاضل ہو، انگوٹھے کی جڑ میں جس قدر موٹی ریکھا ہوا تنے لڑکے، جس قدر باریک ہوں اتنی لڑکیاں، اگر یہ حصہ چھوٹا ہو تو علم وسحر وطلسمات اور عجائبات کا بہت شائق ہوتا ہے۔

انگلیوں کے نشانات

ہر انگلی کا نیچے کا حصہ جسم سے اور درمیانہ حصہ نفس کے ساتھ اور اوپر کا حصہ ناخن والا، روح کے ساتھ تعلق رکھتا ہے، اگر انگلیوں کا نچلا حصہ بڑا ہو تو جسمانی خواہشوں کی طرف رغبت زیادہ رکھے ۔ اگر درمیانہ بڑا ہو تو بداخلاق، مطلب پرست، نفسانی خواہشوں میں مبتلا رہے، اگر اوپر کا حصہ یعنی روح والا بڑا ہو تو عقلمند، صاحب تدبیر، پرہیز گار ہو، اگر کنشٹگا اور انامکا انگلی کے جڑ والے حصے میں ایک

کھڑی ریکھا ہوتو بڑا فیاض اور سخی ہو گا ، اگر تین ہوں عقلمند ، اگر چار ہوں تو عالم فاضل ، اگر پانچ ہوں تو حاکم اور صاحب عزت ہو اگر چھ ہوں تو جوانی میں عیش اٹھائے اگر سات ہوں تو بڑا دانا اور صاحب عزت زندگی اوسط درجے کی گزارے ، کنشٹگا انگلی میں ایک ایک نشان ترشول کے مانند پڑا ہوتو بڑا فریبی ، مکار ، زنا کار ہو ، اگر ترشول ہوں تو منحوس طالع اور کم نصیب اگر انامکا انگلی میں ایک ترشول کا نشان ہو ، علم تصوف کا شائق اور صوفی برہم گیانی ہو ۔ اگر دو ترشول ہوتو بڑا عیاش ، زنا کار اور بے حیا ، عورتوں سے محبت رکھنے والا اگر ترجنی اور مدہما انگلی کی جڑ میں ریکھا مثل (ا) کے پڑی ہوتو بڑا دولت منداور نامور ہو ۔ اگر مدہما انگلی میں ایک ترشول ہوتو فسک و فجور کا عادی ہو ، اگر دو ترشول ہوں تو بڑا عقلمند ماہر فن ہو ، اگر ہاتھ میں کسی مقام پر ترشول کا نشان ہوتو دولتمند ، صاحب عزت ، زندگی اچھی گزرے ۔ انگلیوں کے دیگر حصوں میں چکر ، سنکھ اور صدف کے نشان بھی ہوتے ہیں جو دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے ناخن والے حصوں کو غور سے دیکھو اگر کسی شخص کے دونوں ہاتھوں کی انگلیوں میں ایک چکر یا سنکھ یا صدف کا نشان ہوتو وہ شخص بڑا دولتمند ، بے پرواہ اور دنیا کی دولت سے مالا مال ہو ، اگر صدف ایک جگہ میں ہوتو راجہ یا حاکم ہو اگر دو میں ہوتو صاحب عزت ، اگر تین میں ہوتو دولتمند برہم گیانی ہو ، اگر چار میں ہوتو مفلس تنگدست ، اگر پانچ میں ہوتو خوش حال ، عورت کا مطیع ، دنیا میں آرام پائے ۔ اگر چھ میں ہو عیاشی اور تماش بینی کرے ، اگر سات میں ہوتو بڑا دلاور ، اگر آٹھ میں ہوتو بڑا مریض ، کم ہمت ، اگر نو میں ہوتو دولتمند صاحب اقبال ہو ، اگر دس میں ہوتو بڑا خوش قسمت ، نیک طالع ، کامیابی اٹھائے ، اگر یہ نشان ہتھیلی میں ہوتو بڑا عالم فاضل ، فیاض ہو ، اگر ایک سنکھ کا نشان ہوتو ہمیشہ آرام سے زندگی بسر کرے اگر دو ہوں تو

کاہل الوجود اور مفلسی ، اگر تین ہوں تو برہم گیانی اگر چار ہوتو ہنر مند اور فیاض ہو، اگر پانچ سنکھ سے زیادہ ہوں تو مفلس کم ہمت ، خدا پرست ، صاحب ریاضات (یعنی محنت) اگر پانچ سنکھ سے زیادہ ہوں تو بڑا امیر ، صاحب اقبال ، اگر ہاتھ میں یرم کا نشان ہوتو مہاراجہ ، اگر آٹھ سے زیادہ پدم ہوں تو وہ شخص جوگی فقیری میں صاحب کمال ہوگا ، اگر انگلیوں میں صدف کا نشان ہوتو مفلس ، اگر دو ہوں تو لیکچرار اور عقلمند ہو اگر تین ہوں تو دولتمند ، اگر چار ہوں تو مشہور زمانہ ، نیک نام ، اگر پانچ سے زیادہ دس تک صدف ہوں تو دنیا میں بڑی آبرو عزت حاصل کرے ، اگر انگلیوں میں ایک سے زیادہ پانچ تک کدا = کے نشان ہوتو والی ملک صاحب تخت ہو ، اگر ایسا نہ ہوتو برہم چاری ، پرہیز گار اور خدا پرست ہو ، اگر پانچ سے زیادہ ہوں تو برہم گیانی ہوتو مرتبۂ کشفِ کرامات (یعنی کرامات ظاہر کرنا) ہو ، اگر انگوٹھے کے نیچے الف پر ستارہ کا نشان ہوتو عورتوں سے رنج اور تکلیف اٹھائے ، اگر مثلث کا نشان ہوتو عشق ومحبت سے رغبت رکھے ، اگر صلیب کا نشان ہوتو عشق ومحبت میں زیادہ رغبت رکھے ۔ اگر ترجنی میں مقام ب پر ستارہ کا نشان ہوتو عشق مزاج ، مطلب پرست ، اگر مقام ج پر ہوتو سردار فوج ملکی انتظام میں نام آور ہو ، اگر ترجنی انگلی میں مقام ب پر مثلث کا نشان ہوتو منحوس طالع ، کم نصیب ہو ، اگر مدہما انگلی پر مقام د پر ستارہ کا نشان ہوتو ناقص بے حالت پریشان رہے ، اگر مقام کا ہر نشان ہوتو سر کے کٹنے سے موت پائے ، اگر مقام د پر ہو دو ستارہ کا نشان ہوں تو کسی تہمت اور بدچلنی کے باعث مارا جائے ، اگر مقام د پر نشان مثلث ہوتو علم سفلی (یعنی منتر) کا ماہر ہو ، اگر صلیب کی علامت ہوتو بدبختی کی علامت ہے ، اگر انامکا انگلی کے مقام نما پر ستارہ کا نشان ہوتو دولتمند ہو روپیہ ضائع کرے ، اگر مثلث کا نشان ہوتو علم وممبر کا شائق ہو ، اگر صلیب کا نشان ہو

تو ناخواندہ کم عقل بے ہنر ہو وہ پڑھنے میں اکثر کامیاب رہے اگر کنی انگلی میں مقام ج پر ستارہ کا نشان ہو بے اعتباری کی دلیل ہے، عزت کم ہو، اگر مثلث کا نشان ہو تو بد بخت شریر مزاج رموز اور رجعت (راز کی باتیں) میں ہوشیار، اگر صلیب کا نشان ہو تو رہزنی، چوری کا عادی ہو، اگر ہتھیلی میں مقام ط پر نشان ہو تو لڑائی میں مارا جائے، اگر صلیب کا نشان ہو تو جھگڑالو ہو، اگر مقام ی پر ستارہ کا نشان ہو تو مکار اور مطلب پرست، دریا اور ندی سے نقصان اٹھائے، اگر مثلث کا نشان تو علم تصوف کا شائق ہو، اگر صلیب کا نشان ہو تو دھوکہ باز، اپنے فائدے کے لئے دوسروں کو نقصان پہنچائے، اگر ہتھیلی میں مقام ط پر مثلث کا نشان ہو تو جنگی تدبیر کا ماہر ہو۔

انگلیوں کے جوڑوں میں ریکھا کی علامات

اگر داہنے ہاتھ میں پورے بارہ یعنی فی انگلی تین ریکھا ہوں تو وہ شخص تمام عمر آسودہ حال ہو، اگر شمار میں تیرہ ہوں تو رنج مصیبت میں عمر بھر مبتلا رہے، اگر چودہ ہوں تو اوسط درجے کی زندگی گزارے اگر پندرہ ہوں تو رہزن، لٹیرا ہو، اگر 16 ہوں تو بد بخت، منحوس طالع، تمام عمر قمار بازی کرے، اگر 17 ہوں تو ظالم اور سفاک ہو، اگر 18 ہوں تو نیک خو خوش طبع ہو، اگر 19 ہوں تو صاحب عزت ہو، اگر 20 ہوں تو صاحب تدبیر ہو، اگر 21 ہوں تو مفلس کم نصیب، اگر اس سے زیادہ ہوں تو دنیا سے کنارہ کش کرے، اگر بائیں ہاتھ کی ہر انگلی پر چار چار نشان ہوں تو وہ شخص حوائج ضروری سے آسودہ حال ہو، اگر کمی بیشی سے 32 نشان ہوں تو رنج و راحت برابر رہے اگر 32 ہوں تو عقلمند اور فاضل، عزت و آبرو سے زندگی گزارے۔

انگلیوں کی اقسام

انگلیوں کے بیان میں دو باتیں قابل غور ہیں،

ا۔ پہلی یا ناخن والی پور کی شکل۔ جس سے انگلی اور ہاتھ کی نوعیت کا پتہ چلتا ہے

۲۔ پوروں یا گانٹھوں میں کم یا زیادہ ہونا، یا سپاٹ ہونا، انگلیاں چار قسم کی ہیں

ا۔ نوکدار ۲۔مخروطی ۳۔ مربع ۴۔ عصبی، سپاٹ

اقسام انگشت اور ان کی خصوصیات

ا۔ تخیلی ،نوکدار، لمبی انگلیاں رکھنے والا شخص خیالات میں غرق رہتا ہے، سوچتا بہت ہے، لیکن کرنا کچھ نہیں

۲۔ مخروطی ، ایسا شخص ذہین ہوتا ہے، کام کرنے سے پہلے اس کے متعلق سوچ لیتا ہے۔

۳۔ مربع ، ایسا شخص احساس (نامکمل)

بابا سیاہ پوش کی نظر میں

وہ اپنی کتاب میں (نوشتہ تقدیر) لکھتا ہے

جائے وقوع

انگلیوں کے نیچے جو چار ابھار یعنی مشتری ، زحل، شمس اور عطارد نامی واقع ہیں ، اگر ان کے اوپر انگلیاں ایک ہی لائن میں ہوں تو ہر کام میں کامیابی کی دلیل ہے ، اگر کوئی انگلی دوسری انگلیوں کے نیچے واقع ہو تو اس کی خوبیوں میں کمی آجائے گی ۔مثلاً اگر پہلی انگلی مشتری دوسری انگلی کے نیچے واقع ہو تو اس کی خوبیوں میں کمی آجائے گی ، مثلاً اگر پہلی انگلی مشتری دوسری انگلی کے نیچے واقع ہو یا نیچے سے شروع

ہوتو خوبیوں میں کمی آجانے کی وجہ سے ایسا شخص اخلاق کا اچھا نہیں اور دھوکہ دینا اس کی عادت ہوگی۔

دوسری انگلی زحل بہت کم اپنی جگہ سے ہٹی ہوئی ہوتی ہے اگر تیسری انگلی شمس اور دوسری انگلی سے نیچے ہوتو شمس کی انگلی کی خوبیاں پورے طور پر ظاہر نہیں سکیں گی۔ اگر چوتھی انگلی عطارد انگلیوں سے نیچے ہوتو اس کی ترقی کے اسباب صاحب دست کے خلاف ہوں اور تمام زندگی جدوجہد میں بسر ہوگی، چوتھی انگلی کے متعلق جو خصوصیت ہیں ان کی اس شخص میں کمی ہوگی۔

انگلیوں کے رخ یعنی ایک دوسرے کی جانب جھکائو

انگشت ترجنی

اس کا رخ انگوٹھے کی جانب ہوتو آزادی پر دلالت کرتی ہے۔ ایسا شخص منہ پھٹ آزاد خیال ہوگا، اگر دوسری انگلی کی طرف ہوتو ایسے شخص کے سر پر اقتدار کا نشہ سوار ہوگا، مغرور ہوگا۔

انگشت مدہما

اگر پہلی انگلی کی جانب جھکی ہوئی ہوتو ایسے شخص پر افسوس زدہ ولی کا عنصر غالب اور تنہائی پسند، اگر تیسری انگلی کی جانب رخ ہوتو سنجیدہ مزاج اور سلیم الطبع ہو گا۔

انگشت انامکا

اگر دوسری انگلی کی جانب ہو تو مزدور ہوگا یا ایسا ہی کوئی پیشہ اختیار کرے گا، اگر چوتھی انگلی کی جانب رخ ہو تو ایسے کو روپیہ کمانے کا خیال ہوگا۔
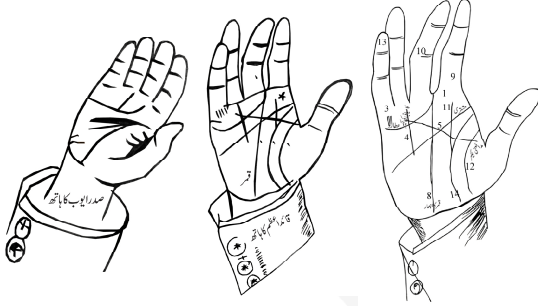
چوتھی انگلی یعنی انگشت عطارد

اگر اس کا رخ تیسری انگلی کی جانب ہو تو ایسے شخص کو حکمت دھنکاری کا شوق ہوگا تجارتی کاروبار چلا سکے گا، انگلیوں کے باہم ملانے سے روشنی نظر نہ آئے یعنی ان میں جھریاں نہ ہوں کمینہ پن اور لالچ ظاہر ہو، اگر روشنی نظر آئے تو ایسے شخص کے مزاج میں چھان بین اور تجسس کا مادہ ہو، انگلیوں کو ملانے کے بعد جتنی روشنی زیادہ ہوگی یہ صفت زیادہ ہوگی، انگلیوں کی جڑوں میں اگر فاصلہ ہو تو خصوصیات حسب ذیل ہونگی۔ پہلی انگلی اور انگوٹھے کے درمیان فاصلہ ہو تو فیاضی کا ثبوت ہے، پہلی اور دوسری کے درمیان آزاد رائے اور آزاد خیالی، دوسری اور تیسری کی جڑوں کے درمیان فاصلہ ہو تو ایسے شخص کو مستقبل کا فکر نہ ہوگا، ہمیشہ خوش رہے گا۔ تیسری انگلی اور چوتھی کے درمیان فاصلہ ایسا شخص وحشی مزاج ہوگا، اگر تمام انگلیوں کا فاصلہ برابر ہو تو ایسا شخص خوش مزاج اور خوش اخلاق ہوگا، اگر تمام انگلیوں کا فاصلہ تھوڑا ہو تو ایسا شخص بداخلاق ہوگا۔

انگلیوں کا رخ یعنی ایک دوسرے کی جانب جھکا ہوا ہونا

ا۔ پہلی انگلی یعنی انگشت مشتری: اگر اس کا رخ انگوٹھے کی جانب ہو تو آزاد خیال ہو۔

انگلیوں کا آگے یا پیچھے جھکا ہوا ہونا

اگر انگلیاں آگے کو جھکی ہوئی ہوں تو ایسا شخص کمینہ اور بد دل ہو گا۔ اگر پشت دست کی جانب ان کا رخ ہو یا انگلیاں سیدھی کرنے پر ہاتھ کی پشت دست کی جانب ان کا رخ ہو تو قوت تقریر اس شخص میں بڑھی ہوئی ہو گی اور خوش طبع اور با اخلاق ہو گا لیکن کامیابی اور ترقی کے پس پشت ڈال رہے گا اور جب کبھی اچھا موقعہ ہاتھ آئے گا تو چھوڑ دے گا۔

اگر انگلیاں سخت ہوں، یہ چھونے سے معلوم ہو سکتا ہے، ایسے شخص میں جوش عملی ہو گا اور ہر کام کرنے کی صلاحیت ہو گی، عادت کا کدھا مزاج کا روکھا ہو گا اور اپنی بات کو سچ کرے گا، اگر انگلیاں چھونے سے نرم اور ملائم ہوں تو ایسے شخص کو دوسروں کے معاملات میں دخل دینے کے علاوہ ہر معاملہ کو کرید کر دریافت کرنے کی عادت ہو گی اور فضول خرچ ہو گا۔

انگلیوں کی لمبائی

بہت لمبی انگلیاں بے رحمی کی علامت ہیں۔ بات بات میں عیب ثواب نکالنے کی عادت ہو گی، ایسے شخص سے دوسروں کو نقصان بھی پہنچتا رہے گا، تفصیلات کا شائق ہو گا، ہر کام کو پورا کرنے کی صلاحیت ہو گی، قوت احساس زیادہ ہو گی۔

لانبی اور پتلی انگلیاں

ایسے شخص چالاک، چلتے پھرتے اپنے مطلب کے لئے دوسروں کو دھوکا دینا ایسے شخص جیب کترے بھی ہو سکتے ہیں۔

متوسط انگلیاں

ایسے شخص میں کام کرنے کی صلاحیت ہوگی، اعتدال کو مدنظر رکھے گا، اس کی سمجھ بوجھ اچھی ہوگی۔

چھوٹی انگلیاں

زود رنجی، زود فہمی اور بات کی تہہ تک پہنچنے کی دلالت کرتی ہے، اگر ایسے ہاتھ پر گانٹھیں ملائم ہوں تو ایسا شخص کاہل خود غرض، کام کرنے کی صلاحیت اچھی نہ ہو گی، بے رحم ہوگا اور گستاخ بھی ہوگا، اگر انگلیاں نرم اور تیسری پوریں گدے دار ہو گی تو بے حد کاہل اور آرام طلب ہوگا۔

ہر ایک انگلی کی لمبائی

پہلی انگلی کی لمبائی

اگر متناسب ہو یعنی ہاتھ اور ہتھیلی کے لمبائی چوڑائی کے لحاظ مناسب رکھنے والی ہو تو ایسا شخص عقلمند ہوگا، اس میں دوسروں پر حکومت کرنے کی صلاحیت ہوگی، ایسے شخص اعلیٰ حاکم ہونے کی صلاحیت رکھتے ہیں، اگر زیادہ لمبی ہو تو ظالم اور سنگدل کی علامت ہے، طبیعت میں ہمدردی کا مادہ نہ ہوگا، اگر متناسب کے اعتبار سے چھوٹی ہو تو کام کرنے کی قابلیت نہ ہوگی، اور زود رس اور تیز فہم ہوگا، لیکن چالاک بھی ہوگا، حکومت کرنے کی صلاحیت نہ رکھے گا، اگر ٹیڑھی ہو تو ایسے شخص میں خودداری نہ ہوگی، اپنی عزت اور آبرو کا خیال نہ رکھے گا۔

دوسری انگلی

اگر متناسب ہو تو احتیاط اور پیش بینی کی دلیل ہے ایسا شخص ہر کام کو سوچ سمجھ کر کرے گا، اگر زیادہ لمبی ہو (خصوصاً چپٹی ہو) ایسے شخص کے خیالات فاسد ہوں

گے، اگر بہت چھوٹی ہوتو ایسے شخص میں کوئی کام کرنے کی اہلیت نہ ہوگی، ذمہ داری کے قابل نہ ہوگا ادنیٰ خیالات رکھنے والا اورنا کارہ ہوگا، اگر مڑی تڑی ہوتو مراقی ہو گا، مشتعل ہونے پر قتل کرے گا۔

تیسری انگلی

اگر متناسب ہوتو فنون لطیفہ، مصوری، موسیقی اور شاعری کی طرف رغبت پائی جائے گی، اگر زیادہ لمبی ہوتو قمار بازی کا شوق ہو، ایسا شخص جوا کھیلنے کا شائق ہو گا، اگر بہت چھوٹی ہوتو بخیل، زرآشنا، خودغرض ہوگا، فنون لطیفہ سے رغبت نہ ہوگی، اگر مڑی تڑی ہوتو بدی کی جانب رجوع ہوگا، خیالات گندے اور غلیظ ہوں گے اور برائی کی جانب مائل ہوگا۔

چوتھی انگلی

اگر متناسب ہوتو ایسا شخص اپنے رکھ رکھاؤ کا زیادہ خیال ہوگا، ہر رنگ میں رنگ جائے گا، ہردلعزیز ہوگا، عمدہ خیالات ہوں گے، طبیعت ترقی کی جانب مائل ہوگی اگر زیادہ لمبی ہوتو طبعی رجحانات مکاری کی جانب ہوں گے، اگر بہت چھوٹی ہوتو نتائج کی جانب بہت جلد پہنچنے والا ہوگا، عاقبت اندیش ہوگا، اگر مڑی تڑی ابہام ہو
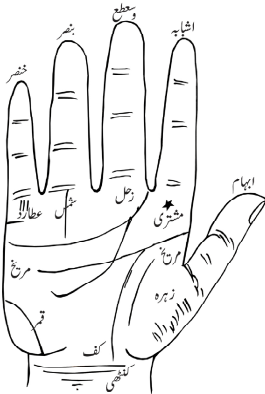
تو ایسا شخص ایماندار نہ ہوگا، خباثت کرنے والا ہوگا۔

انگلیوں کی لمبائی ایک کے مقابلے میں

انگشت ترجنی

اگر دوسری انگلی سے بڑی ہوتو ایسا شخص قریب قریب پاگل ہوتا ہے، اگر حاکم ہوگا تو طبیعت ظلم اور بے رحمی کی طرف مائل ہوگی، اگر دوسری انگلی کے برابر ہو تو سب پر حاوی ہوتا جائے گا،حکومت کرنے کی قابلیت ہوگی، (مثلاً انگشت نپولین بوناپاٹ) الوالعزم فرمانبردار ہوگا، اگر دوسری انگلی سے بہت چھوٹی ہوتو بزدلی کی علامت ہے، اگر تیسری انگلی قدرے لمبی ہوتو خواہ مخواہ دوسروں پر دھونس جمانا چاہے، اگر تیسری انگلی کے برابر ہوتو شہرت اور نام آوری کوخواہشمند ہوگا، روپیہ پیسہ کمانے کا شوق ہوگا، اگر تیسری انگلی سے بہت چھوٹی ہوتو ایسا شخص سست، کاہل ہو گا۔

دوسری انگلی (مدہما)

اگر پہلی انگلی سے زیادہ لمبی ہوتو بے وقوفی کی علامت ہے، اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو حکومت کرنے کا خیال ہو، اگر پہلی انگلی سے چھوٹی ہوتو ایسے شخص میں اپنے آپ کو دوسروں پر فضیلت دینے کا شوق ہوگا، اگر تیسری انگلی سے لمبی ہوتو علم و ہنر سے کام لے گا، اپنی دماغی قوت سے یا علم سے زندگی کو خوشگوار نہیں بنا سکے گا، اگر تیسری انگلی کے برابر ہوتو قمار باز ہوگا، جوا کھیلنے کا شوقین ہوگا، اگر تیسری انگلی سے چھوٹی ہوتو ایسا شخص بداحتیاط ہوگا، خدشے میں فوراً بڑھ جائے گا، بے حیا ہوگا، اس کے افعال سے دیوانگی ظاہر ہوگی۔

تیسری انگلی (انامکا)

اگر پہلی انگلی سے بہت بڑی ہوتو فنون لطیفہ، صنعت وحرفت کا شوق ہوگا، مصوری کی طرف طبیعت مائل ہوگی، لیکن کامیاب نہ ہوگا، اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو

دولت اورشہرت حاصل کرنے کا شوق ہوگا ، اگر پہلی انگلی سے چھوٹی ہوتو بے حد حریص اور لالچی ہوگا اگر دوسری انگلی سے بہت بڑی ہوتو بہت ہی جوشیلا اور حوصلہ مند ہوگا ،قوت ارادی اور جوش عمل بڑھا ہوا ہوگا ،کسی خطرہ سے نہ گھبرائے گا ، اگر دوسری انگلی کے برابر ہوتو قمار بازی کا شوق ہوگا ، اگر دوسری انگلی سے بہت چھوٹی ہوتو فاسد خیالات اس کی زندگی کو برباد کردیں گے ،اگر چوتھی انگلی سے غیر معمولی لمبی ہوتو علم فنون لطیفہ،صنعت وحرفت ان میں کامیابی ہوگی ،اگر چوتھی انگلی کے برابر ہوتو ایسا شخص ہر رنگ میں رنگا ہوگا ، ہر کام کو پورا کرکے چھوڑے گا۔

چوتھی انگلی (کنشٹکا)

اگر پہلی انگلی کے برابر ہوتو ایسا شخص علم سیاست کا ماہر ہوگا اور حکمت عملی سے کام نکالنے والا ہوگا ، اکثر قوم فروش ، دغا باز ہوگا ، اگر دوسری انگلی کے قریب قریب برابر ہوتو عجیب وغریب علم سائنس کی قابلیت ہوگی ،اگر تقریباً تیسری انگلی کے برابر ہوتو دوسروں پر حکومت کرنے کی صلاحیت ہوگی ، اگر ہاتھ خراب ہوگا تو بے ایمانی کی علامت ہے۔

ہر ایک پورے کا علیحدہ بیان

ترجنی انگلی

پہلی پور: اگر پہلی انگلی کی پہلی پور متناسب ہوتو مذہب کی جانب رجحان اور جذبہ و احترام ہوگا ، اگر منحرف ہو چھوٹی یا بڑی ہوتو توہم پرست ہوگا ، نامعلوم طاقتوں بھوت وغیرہ کا قائل ہوگا ۔ اگر دوسری پور متناسب ہوتو خوددار ہوگا ، اگر منحرف ہوتو مغرور ہوگا ،تیسری پور: متناسب ہوتو سب پر حکومت کرنے کی خواہش ہوگی اگر منحرف ہوتو بے جا طور پر رعب جمانا چاہے گا۔

مدہما انگلی

اگر پہلی پور متناسب ہوز ود فہم ، تیز رس دوسروں کو جلد اپنی جانب متوجہ کریگا ، اگر منحرف ہوتو مذہبی جنون ہوگا اور مالیخو لیہ میں گرفتار ہوگا ، اگر دوسری پور متناسب ہوتو زراعت کا شوق ہوگا ، اگر منحرف ہوتو خیالات میں گندگی کی وجہ سے کئی ایک پیشہ کی جانب طبیعت مائل نہ ہوگی ، طبیعت بے چین ہوگی ، اگر تیسری پور متناسب ہوتو منتظم ہوگا اگر منحرف ہوگا تو حریص لالچی طامع ہوگا۔

انامکا انگلی

اگر پہلی پور عمدہ ہوتو فنون لطیفہ کی جانب رجحان ہوگا ، اگر پہلی پور منحرف ہو تو صنعت ، زواج ، حرمت ، لطیفہ سے کوئی لگاؤ نہ ہوگا ، اگر دوسری پور متناسب ہوتو سمجھ بوجھ اچھی ہوگی ، منحرف ہوتو لالچی اور زر پرست ہوگا ، طبیعت میں مادیت کا عنصر زیادہ ہوگا ، اگر تیسری پور عمدہ ہوتو خوش پوش اور خوش خوراک ہوگا ، اور مزاج میں نفاست پسندی ہوگی ، منحرف ہوتو اکثر قمار باز ہوگا ، اچھا کھا پہن کر غرور کرے گا ، اپنی شان وشوکت دوسروں کو دکھا کر خوش ہوگا ، اگر پہلی پور متناسب اور عمدہ ہوتو قوت تقریر اچھی ہوگی ، لیکچرار ہوگا سائنسدان ہوگا ، ایجادات کی جانب طبیعت کا رجحان ہوگا ، اگر دوسری پور متناسب ہوتو حکمت اور سائنس کی جانب رغبت ہوگی ، اگر پہلی پور منحرف ہوتو ایسے شخص کو جھوٹ بولنے کی عادت ہوگی ، اگر دوسری پور متناسب ہو ، علم حکمت وسائنس کی جانب طبیعت راغب ہوگی ، اگر منحرف ہوتو علم و حکمت سے غلط کام لے گا ، اگر تیسری پور عمدہ ہوتو تجارت کرنے کی قابلیت ہوگی ، اگر منحرف ہوتو خراب اور چوری کرنے کی عادت ہوگی ۔ انگلیوں کا متناسب اور منحرف ہونا جہاں سے ہاتھ ختم ہوتا ہے اور انگلیاں شروع ہوتی ہیں ، ان کو دس

حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے، تناسب حسب ذیل ہوگا:

ایک متناسب تیسری پور دس حصوں میں سے 1/2 4 ہوگی

دوسری پور دس حصوں میں سے 1/2 3 حصہ ہوگی

پہلی پور دس حصوں میں سے 2 حصہ ہوگی۔ یہ حصہ ناخن کا انگلی کی پہلی پور دس حصوں میں سے 1/2 3 حصہ ہوگی

پہلی پور دس حصوں میں سے 2 حصہ ہوگی۔ یہ حصہ ناخن کا انگلی کی پہلی پور سے آگے نکلا ہوا ہوتا ہے، وہ پیمائش میں نہیں لیا جائے گا۔ اگر پوریں 1/2 4، 1/2 3 اور 2 حصہ سے زیادہ یا کم ہو تو ان کو طول میں زیادہ یا کم سمجھنا چاہیے، پوروں کا چھوٹا یا بڑا ہونا اور کم یا زیادہ ہونا، بلندی نگاہ ڈال کر بھی معلوم کر سکتا ہے اور جس قدر تجربہ بڑھتا جائے گا یہ فرق خود بخود محسوس ہوتا، پہلی پور جب کسی انگلی کی پور چھوٹی ہوگی، تو دوسری پور لازمی بڑی ہوگی، لہٰذا بڑی پور کو دیکھ کر ان کی خصوصیات معلوم کر سکتا ہے، اگر اندر کی جانب انگلیوں کی تیسری پوریں گدے دار اور نرم ہوں تو ایسا شخص کاہل خودغرض اور عمدہ غذا کا شائق اور آرام طلب ہوگا، اگر پوریں پتلی ہوں تو ایسا شخص نازک مزاج اور زود رنج ہوگا، لیکن صفائی کی جانب زیادہ خیال اور ہر چیز کو قرینہ سے رکھے گا۔

انگلیوں کے اقسام

انگلیوں کے بیان میں دو باتیں قابل غور ہیں + پہلی یا ناخن والی پور کی شکل

جس سے انگلی کی اور ہاتھ کی رغبت کا پتہ چلتا ہے، دوئم پوروں یا گانٹھوں کا کم یا زیادہ یا سپاٹ ہونا ہر دو حالات متذکرہ بالا کو غور سے دیکھنے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔

اقسامِ انگشت اور ان کی خصوصیات

تخیلی (نوکدار) ایسی انگلیاں رکھنے والا شخص خیالات میں غرق رہتا ہے، سوچتا بہت ہے لیکن کچھ کرتا نہیں ہے۔ اس میں عمل اور کام کرنے کی کمی ہوتی ہے۔

مخروطمی گاودم ایسا شخص ذہین ہوتا ہے۔ اپنی تجاویز کو عملی جامہ پہنچانے سے بیشتر اس کے نتائج اور حسن وصبح کو اچھی طرح سے دیکھ لیتا ہے۔ ہر کام کے نتیجہ پہ اس کی نظر ہوتی ہے۔ مربع ایسا شخص احتیاط پیش بینی اور غور وفکر سے کام کرتا ہے۔ نتیجہ کا خیال رکھتا ہے۔ عصبی ایسے شخص میں غور وفکر کا مادہ حاکم ہوتا ہے۔ محنتی اور جفا کش ہوتا ہے۔ حکم کے بلا چوں چراں تعمیل کرتا ہے۔

پوریں یا گانٹھیں

پہلی پور (ناخن والی) والی گانٹھ عقدِ فلسفہ کہتے ہیں۔ کیونکہ اس سے خیالات کی ترتیب معلوم ہوتی ہے۔ دوسری پور درمیانی مادیت سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ ان خیالات کی ترجمانی کرتی ہے جو مادیت کی جانب راغب ہوتے ہیں۔
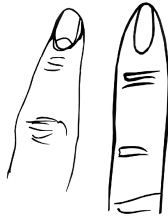
سپاٹ اور جوڑ دار انگلیاں

یعنی نوکدار یا تخیلی انگلیاں، اگر نوکدار اور سپاٹ انگلیاں ہوں تو ایسا شخص خوش طبع، رنگین مزاج اور زندہ دل ہوتا ہے، مذہبی خیالات پختہ ہوتے ہیں، طبعاً صاف اور نفاست پسند ہوتا ہے، عطریات، عمدہ پوشاک عمدہ کھانا وغیرہ کا شائق ارادے کا پکا نہ ہوگا، غیب دانی کا شوق رکھتا ہے کینہ پرور نہیں ہوتا ہے، آرام طلب ہوتا ہے، اگر ایسی انگلیوں پر پہلی پور ناخن والی کی گانٹھیں ابھری ہوئی ہوں تو ایسا شخص کسی بہتر نتیجے پر نہیں پہنچے گا، اس کے خیالات ہمیشہ تذبذب کی حالت میں ہوں گے، قوت فیصلہ کمزور ہوگی۔ اگر دوسری گانٹھ ابھری ہوئی ہو تو ہر کام میں مادیت کا عنصر زیادہ غالب رہے گا، اگر نقاش یا مصور ہوگا تو اپنی محنت کا انعام مانی صورت میں حاصل کرنے میں کامیاب ہوگا لیکن فن کی اصلیت کے اعتبار سے نازک خیالی اور بلند پروازی کا فقدان ہوگا۔ اگر جوڑوں کی دونوں گانٹھیں نمایاں ہوں تو تخیلی انگلیوں کی قدرتی خصوصیات کے خلاف نئی نئی ایجادات اور دریافت طلب امور کی جانب راغب ہو جائے گا لیکن ایسا شخص بروقت بے چین اور اداس رہے گا، ایسی گانٹھیں تخیلی انگلیوں پر بہت کم پائی جاتی ہیں۔

مخروطی انگلیاں
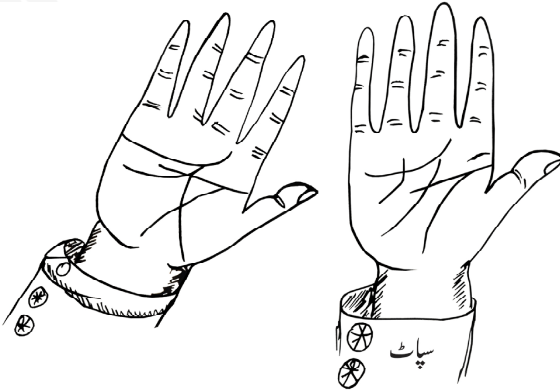
اگر مخروطی انگلیاں سپاٹ ہوں تو شاعرانہ خیالات بدرجہ اتم موجود ہوں کہ جملہ اصناف پر قدرت حاصل ہوگی ایسا شخص اپنے خیالات کو ٹھوس پیرائے میں ظاہر کر سکے گا اور منطقی خیالات سے نفرت ہوگی، آزاد رائے آزاد خیال ہوگا، اگر پہلی پورا ابھری ہوئی ہو تو ایسے شخص میں قوت ارادی بڑھی ہوئی ہوتی ہے، ایسا شخص موسیقی، ڈرامہ اور فوجی خدمات کی قابلیت رکھنے والے ہوتے ہیں، اگر دوسرے پر نمایاں ہو تو ایسا شخص دستکار ہوگا جس چیز کا شوق ہوگا اس کو پورا کرے گا، اگر دونوں پوروں کے جوڑ نمایاں ہوں تو ایسے اشخاص علم و ہنر سے دلچسپی رکھتے ہیں اور اپنی زندگی آپ بناتے ہیں، وقت کی قدر اور زندگی کو اپنے واسطے بہتر جانتے ہیں۔ مخروطی انگلیوں میں گانٹھیں بہت کم ہوتی ہیں۔
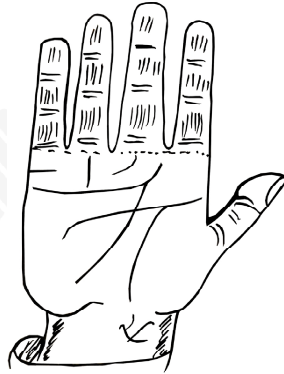
مربع انگلیاں

اگر ایسی انگلیاں سپاٹ ہوں تو علم فلسفہ، حکمت اور ادب کی جانب رغبت پائی جاتی ہے، انجام اور نتائج کا خیال ہوگا، ایسا ہاتھ بہترین مانا گیا ہے، مربع انگلیاں رکھنے والے اشخاص خواہ انگلیاں جوڑ دار ہوں یا سپاٹ، بہت آزاد منش اور صادق القول ہوتے ہیں، اگر پہلی پور نمایاں ہو تو مندرجہ بالا اوصاف کو تقویت ہو جاتی ہے، ایسا شخص ہر بات کی دلیل چاہتا ہے اور جب تک سمجھ نہ آئے گی یقین نہیں

کرے گا، اگر دوسری پور نمایاں ہو تو ایسے اشخاص گو نمونہ عمل ہوتے ہیں لیکن ان کے نتائج پر نظر نہیں ہوتی ،تقلید کو پسند کرتا ہے اور قدامت پرست ہوتا ہے، اطاعت اور فرمانبرداری کی صفت ہو گی ، تنظیم اور ہر بات میں مقبولیت ہو گی ، اگر دونوں پور نمایاں ہوں تو ایسے اشخاص میں علم ،تاریخ اور فن عمارت کا شوق ہو گا ،قوائد و قانون کا پابند ہو حساب دان عقل و دانش اچھی ہو گی ، بے کار کاموں میں وقت صرف نہ کرے گا، انتظامی قابلیت اعلیٰ درجہ کی ہوتی ہے۔

عصبی انگلیاں

اگر سپاٹ ہوں تو ایسا شخص ذہین ہو گا ،حکیمانہ تدبر اور کام کرنے کی اہلیت ہو گی ، سیاست اور سفر میں دلچسپ ہو گا ، دوسروں پر اثر ڈالنے والا ہو گا ، اگر پہلی پور نمایاں ہوں تو ایسا شخص طعن و تشنیع کرنے والا اور ٹھٹھہ باز ہو گا ، مذہبی جذبات کا احترام کرے گا ، بے دین ہو تو تعجب نہیں اگر محنتی ہو تو قوت ارادی بہت ہو گی ، صنعت ، ایجادات کا شوقین ہو گا اگر دوسری پور نمایاں ہو تو عصبی سپاٹ انگلیوں کو زیادہ تقویت دیتی ہے، ایسا شخص حوصلہ مند ہوتا ہے، فوجی خدمات کی صلاحیت ہو گی ، اگر دونوں پور نمایاں ہوں ایسا شخص ان تھک محنت کرنے والا ہو گا ، جب تک بدن چور چور نہ ہو جائے آرام نہ کرے گا۔

ہر ایک انگلی کا علیحدہ علیحدہ بیان

پہلی انگلی

اگر تخیلی ہوتو زکاوت یعنی (پیچھے کی طرف مڑنے والی) تو مذہبی رجحانات اور تخیلات زیادہ پائے جائیں گے ، اگر مخروطی ہوتو وقوف ادراک ، ادب لطیف کا شوق ہوگا اگر مربع ہوتو مہارق العقول اور راستبازی کا ثبوت ہے، اگر عصبی ہوتو محنت اور کام کرنے کا شوق ہوگا۔
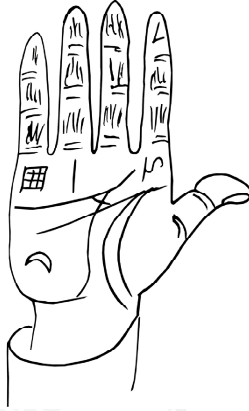
دوسری انگلی

تخیلی نامعلوم طاقتوں کا خوف یعنی بھوت وغیرہ ہوگا۔

مخروطی مذہبی خیالات کی پختگی۔ مربع احتیاط پیش بینی ، عاقبت اندیشی ، انجام پر نظر۔ عصبی محبت سرگرمی ، جوش عمل

تیسری انگلی

تخیلی ادب لطیف ،شاعری کی طرف رجحان ہوگا۔ مخروطی لطیفہ،موسیقی وشاعری کا شوق۔ مربع ادب لطیف کی اصلی اہلیت ۔ عصبی خیالات کو عمدہ پیرا میں ظاہر کرنا، تمثیل نگاری (ڈرامہ) کی اہلیت

چوتھی انگلی

تخیلی : حکمت، ڈاکٹری وکالت انجینئر ی کی جانب رغبت۔

مخروطی: دانائی، زیر کی، قوت بیان بڑھی ہوئی ہوگی

مربع : معلم اور استاد بننے کی صلاحیت

عصبی: تجارتی معاملات اور کاروباری حالات سمجھنے کی قابلیت۔

نوٹ: انگلیوں کا ایک دوسری کی جانب مائل ہونا یا ان کے درمیان روشنی اور آپس میں فاصلے کا اس وقت اندازہ کرنا چاہیے جب صاحبِ دست کی بے خبری میں ہاتھ قدرتی حالت میں ہو۔

پہلی انگلی

اگر پہلی انگلی بہت بڑی ہو تو وہ شخص دوسروں پر اپنی شان چاہتا ہے اور کوئی نہ کوئی بات کا بہانہ بنا کے وہ ہر کسی کو دھونس دیکھائے گا، اگر یہ بہت چھوٹی ہو تو ان باتوں کا فقدان ہوتا ہے۔ یعنی ہر کسی کے آگے اپنی کمر خم کر دے گا اور وہ کسی کی پابندی میں رہنا چاہتا ہے، وہ پیشہ بھی ایسا اختیار کرے گا جس میں محتاط رہنا پڑتا ہے، اگر اس پر مثلث ہو تو کسی شادی شدہ سے محبت، اگر درمیانہ ہو یعنی چھوٹی نہ بڑی تو یہ معتدل صفات کا حامل ہوگا، یعنی جس مجلس میں یہ رہے گا سب سے آگے ہوگا مصوروں میں سب سے آگے اگر رندوں میں سے آگے ہوگا۔

دوسری انگلی

اگر یہ بہت بڑی ہو تو یہ ہم زد رہنے کی علامت ہے اور اگر لمبی ہو اور مڑی ہوئی ہو تو یہ کچھ اس سے بھی بڑھ کر زیادہ سخت ہے اگر اس کے ساتھ ابھارے زحل بھی زیادہ ہو تو یہ قوت اور بڑھ جاتی ہے ہر کسی سے لڑنے کی علامت ہے، کبھی غصہ میں کسی شخص کو سخت نقصان پہنچے گا۔

تیسری انگلی

اگر یہ انگلی بہت لمبی ہو تو آرٹسٹ ہوگا لیکن اس کے ساتھ اس کی نوکیلا ہونا لازم ہے۔ اگر یہ انگلی کچھ دوسری انگلی کے برابر ہو تو اچھی علامت ہے۔ اگر یہ انگلی بہت چھوٹی ہو تو یہ کم عقلی کی دلیل ہے اور فیاضی اور رحم دلی کا فقدان ہوگا۔ اگر اس کے ساتھ ابھارے شمس بھی ہو تو ذہنی عیاش ہوگا، اگر یہ درمیانی ہو تو یہ بہت اچھی علامت ہے، اگر اس کا پہلا پورا لمبا ہو تو صنعت کار ہوگا اور کسی تحفہ سے فیضیاب ہوگا ۔اگر اس انگلی پر صدف یعنی یہ یہ نشان ہو. تو یہ اچھی نشانی ہے، اگر یہ نشانی ہو تو شہرت حاصل کرے گا اور قوم میں سب سے بڑا ہو۔

چوتھی انگلی

اگر یہ انگلی بڑی ہو تو تجارت وحرفت میں اس کو نفع ہوگا، اگر یہ انگلی چھوٹی ہو تو یہ ادنیٰ خیالات کے آدمی کی علامت ہے، اگر یہ انگلی مڑی تڑی ہو تو چوروں سے پیار محبت ہونے کی علامت ہے۔

اقسام انگشت اور ان کی خصوصیات

تخیلی (نوکدار) ایسی انگلیاں رکھنے والا شخص خیالات میں غرق رہتا ہے سوچتا بہت کرتا کچھ نہیں اس میں عمل اور کام کرنے کی کمی ہوتی ہے۔

مخروطمی گاودم، ایسا شخص ذہین ہوتا ہے، اپنی تجاویز کو عملی جامہ پہنانے سے پیشتر اس کے نتائج اور حسن وقبح کو اچھی طرح سے دیکھ لیتا ہے، ہر کام کے نتیجے پر اس کی نظر ہوتی ہے۔ مربع ایسا شخص احتیاط پیش بینی اور غور وفکر سے کام کرتا ہے، نتیجہ کا خیال رکھتا ہے۔ عصبی ایسے شخص میں غور وفکر کا مادہ کم ہوتا ہے، محنتی اور جفاکش ہوتا ہے، حکم کی بلا چوں چراں تعمیل کرتا ہے۔

پوریں یا گانٹھیں

پہلی پور (ناخن والی) گانٹھ عقدِ فلسفہ کہتے ہیں، کیونکہ اس سے خیالات کی ترتیب معلوم ہوتی ہے، دوسری پور درمیانی مادیت سے تعلق رکھتی ہے، یہ ان خیالات کی ترجمانی کرتی ہے۔

متفرق مطالعہ

اگر یہ انگلیاں پیچھے جھک جاتیں ہوں تو یہ مصیبت برداشت کرنے کی کوئی طاقت نہیں ہوتی، اگر تین انگلیاں برابر ہوں تو حاکم یا بڑے عہدے پر قائم ہونے کی علامت ہے۔ (نپولین کی بھی اس قسم کی انگلیاں تھیں)
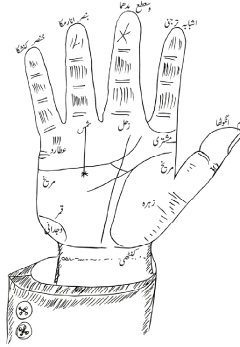
بقیہ انگلیاں۔ الحاج ناظر حسینؒ شاہ کی نظر میں

نیک علامتیں

انگشت شہادت پر صلیب (X) کا نشان ہو تو زندگی میں اچانک ایسا مرتبہ اور عزت حاصل ہو گی۔ چھوٹی انگلی پر (X) کا ہونا آپ کی اپنی منتخب لائن میں غیر متوقع کامیابی نصیب ہو گی، انگشت شہادت پر جالی کی موجودگی اس بات کی

علامت ہے کہ اچانک بہتری ہو جائے ، اسے اندھیرے میں روشنی کی کرن کے مترادف سمجھنا چاہیے ، انگشتری والی انگلی پر جالی کا ہونا ایک نفع بخش سفر کی طرف اشارہ ہے ۔ اگر درمیانی انگلی پر مربع کی موجودگی کسی دور بیٹھے دوست سے دولت ملنے کی علامت ہے ۔ درمیانہ انگلی پر مثلث کی موجودگی گھریلو خوشی کی طرف اشارہ ہے ، بچے شہرت اور دنیاوی ترقی سے مالا مال ہو جائیں گے ۔ انگشت شہادت پر دائرہ کا نشان مثالی محبت کی علامت ہے ۔ جو اپنا جواب پائے گی ۔ چھوٹی انگلی پر دائرہ کا نشان کسی ہم آشنا انسان کی مہربانی سے آپ کی تمنا پوری ہو ۔ انگشتری والی انگلی پر دائرہ کا نشان ذریعہ معاش میں شہرت اور نیک نامی جو اپنے ہمراہ دولت و عزت لائے گی ، درمیانی انگلی پر سیاہ داغ بھاری ذمہ داری کی علامت ہے آپ پریشان ضرور ہوں گے مگر آخر العصر مالا مال ہو جائیں گے ، انگشت شہادت پر ستارہ کی موجودگی یقینی کامیابی کی علامت ہے ۔

بد علامتیں

درمیانی انگلی پر صلیبی X نشان انسان کے عناد پرور اور بکواسی ہونے پر شاہد ہے ۔ انگشتری والی انگلی پر صلیبی X نشان ظاہر کرتا ہے کہ عنقریب محبوب عقیدت ختم ہو جائے گی ، درمیانی انگلی پر جالی کا نشان انتباہ ہے کہ آپ کھلی جگہوں سے گریز کیجئے کیونکہ یہاں پر آپ کی سلامتی کے دشمن عناصر موجود ہیں ۔ چھوٹی انگلی پر جالی کا نشان حادثہ کا پتہ دیتا ہے ۔ انگشت شہادت پر مربع کی علامت شدید رقابت کی دلیل ہے جو آپ کو بے کار کر دے گی ۔ انگشت شہادت پر مثلث کا ہونا تکلیف سانپ یا بچھو سے متعلقہ ہے ۔ انگشتری والی انگلی پر مثلث کی موجودگی اجنبی لوگوں میں اخلاق سے کام لینے کا اشارہ ہے ۔ انگوٹھے پر دائرے کی موجودگی کاروبار میں رکاوٹ ہوگی ۔

انگوٹھے پر X صلیبی نشان ناکامی جس سے آپ اپنے عزیزوں سے ایک عرصہ کیلئے جدا ہونے پر مجبور ہو جائیں گے۔ انگشت شہادت پر سیاہ داغ کسی چھوٹے سے کمرے میں قیام کرنے کی علامت ہے۔ چھوٹی انگلی پر سیاہ داغ کسی پریشانی کل تجربہ کی علامت ہے۔ انگوٹھے پر سفید داغ ایک ناخوشگوار سفر کی دلیل ہے درمیانی انگلی پر ستارہ ہوتو اپنے پالتو جانور سے نقصان اٹھائے گا۔ انگوٹھے پر ستارے کا نشان گھریلو پریشانی اختلاف کو ظاہر کرتا ہے، اگر شہادت کی انگلی پر کچھ عمودی لکیریں ہوں تو دین کی طرف رغبت کی علامت ہے اکثر آدمی مولوی صاحب ہوتے ہیں۔

اگر انگلی پر کچھ ایسی شکل کی لکیریں ہوں ( ) تو یہ شخص دین کی طرف جنونی قسم کی رغبت ہوگی یہ شخص تارک دنیا ہوگا۔

باب ششم

انگوٹھا

انگوٹھوں کی اقسام

بڑا انگوٹھا

جس شخص کا انگوٹھا بڑا ہو وہ بڑا عقلمند ذہین اور شریف ہوتا ہے۔

منحوس اور ڈبل انگوٹھا

جس کا انگوٹھا ڈبل اور بے ڈول ہوتا ہے۔ وہ بڑا اگرم مزاج اور مثل حیوان سمجھا جاتا ہے۔ اس قسم کے انگوٹھے والا انسان بہت زیادہ جرائم کرتا ہے عموماً جیل کی سیر بھی کرتا ہے اور بڑا بھاری بخیل ہوتا ہے۔

لالچی انگوٹھا

جس کا انگوٹھا ہتھیلی کی طرف مائل ہو تو اس سے صاف ظاہر ہے کہ ایسا شخص بُخل سے بھرپور ہو گا اور اپنے پرائے سب سے لے کر اپنا کام کر جائے گا لیکن ہاتھ سے کسی کو کچھ نہیں دے گا۔

اشراف انگوٹھا
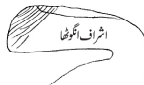
جن کا انگوٹھا ہتھیلی کی طرف جھکا ہوا ہو وہ بہت ڈرپوک ہوتے ہیں۔ عام طور پر وہ کسی سے بات نہیں کرتے۔ ایسے انسان کسی کے پاس زیادہ بیٹھنا بھی پسند نہیں کرتے علیحدہ ہی رہنا بہتر سمجھتے ہیں۔

احتیاطی انگوٹھا

ایسے شخص کا انگوٹھا سیدھا اور درمیانہ حال کا ہوتا ہے۔ یہ شخص بہت محتاط ہوتا ہے۔ اپنے اوپر پورا پورا اعتماد رکھتا ہے ہر ایک سے پوری طرح بچ کر چلتا ہے اسی وجہ سے اس کو کسی قسم کا کوئی گزند نہیں پہنچ سکتا۔

انگوٹھا

(انگوٹھا ایم اے ملک کی نظر میں)

ایم اے ملک اپنی کتاب ''ہاتھ کی لکیریں'' میں لکھتے ہیں کہ انگوٹھے کا مطالعہ کرتے وقت حسب ذیل امور پر نگاہ رکھنی چاہیے

۱۔ انگوٹھے کی جائے وقوع ۲۔ انگوٹھے کا قد وقامت ۳۔ انگوٹھے کی ہیت وساخت ۴۔ انگوٹھے کی پوریں

انگوٹھے کی جائے وقوع

اس سلسلے میں یہ معلوم کرنا چاہیے کہ انگوٹھا کہاں واقع ہے انگشت شہادت کی عین بغل میں یا اس سے کافی فاصلے پر اور کیا ہاتھ پھیلانے پر انگوٹھے اور انگلیوں کا درمیانی زاویہ نہایت تنگ ہو جاتا ہے اگر ایسا ہے تو یہ درحقیقت طبیعت کی تنگی کا مظہر ہے ایسے شخص تنگ ظرف متعصب محدود ذہن کنجوس اور کمینے سے ہوتے ہیں اور اس میں عالی ظرفی وسعت خیالی اور فیاضی کا فقدان ہوتا ہے یعنی ان میں یہ عادتیں الٹی

ہوتیں ہیں ۔اگراس کے ساتھ ساتھ انگوٹھا کوتاہ قامت (چھوٹا) بھی ہو اور اس کی دونوں پوریں غیر واضح ہوں تو یہ بہت بڑے احمق کی علامت ہے ۔اگرانگوٹھا انگشت شہادت کی جڑ سے کافی دور ہو اور جب ہاتھ پھیلایا جائے تو انگوٹھے اور انگلیوں کا درمیانی فاصلہ کافی وسیع ہو جائے تو یہ ہمدردوں ، وسیع القلبی اور فیاضی کی علامت ہے بہت زیادہ فاصلہ البتہ لاپرواہی اور فضول خرچی کی انتہا ظاہر کرتا ہے اور یہ عیب ہے۔

انگوٹھے کی قدوقامت

اس سلسلے میں یہ دیکھنا چاہیے کہ انگوٹھا کوتاہ قامت ہے یا میانہ قامت یا دراز قامت ہے اگر میانہ قامت ہوتو معتدل صفات کا حامل ہے، اگر بندر کی طرح نہایت ہی چھوٹے قد کا ہےتو یہ بندرانہ صفات کا حامل ہےاس شخص میں عقل کی جگہ جذبات کی حکمرانی ہے وہ انتہائی جذباتی ہوتا ہے،ضدی چڑ چڑا اور بے ضمیر سا انسان ہوتا ہے اس کا اپنا کوئی ارادہ نہیں ہوتا وہ دوسروں کے اشارے پر ناچتا ہے کمزور سیرت کا آدمی ہوتا ہے اگر بڑا ہوتو حکمرانہ صلاحیتوں کا مظہر ہے، ایسے شخص میں دل کی بجائے دماغ کی حکمرانی ہوتی ہے وہ مدبر اور دوراندیش ہوتا ہے اور خودرائے بھی ہوتا ہے ۔ اس میں خوداعتمادی اور قوت ارادی (Will Power) یہ دونوں ہوتی ہیں ، ان صفات کی بدولت وہ جس ماحول میں بھی رہتا ہے محکوم کی بجائے حاکم بن کر رہتا ہے۔ چھوٹے قد والے حساس جذباتی اور انتہا پسند ہوتے ہیں اس لئے وہ شعروشاعری، ادب اور جذباتی اشیاء سے لگاؤ رکھتے ہیں ۔ دراز قد والے صاحب عقل ہوتے ہیں اس لئے فنون لطیفہ سے رغبت کی بجائے انہیں سائنس ،ٹیکنکل امور، کاروبار، سیاست اور زندگی کے عملی پہلوؤں سے زیادہ رغبت ہوتی ہے

انگوٹھے کے جوڑ یا پوریں

جوڑوں کے لحاظ سے انگوٹھا تین حصوں میں تقسیم ہے جیسا کہ عام طور پر ظاہر ہے۔

ا۔ بالائی پور جس میں ناخن کا حصہ شامل ہے۔

۲۔ دوسری یا درمیانی پور

۳۔ تیسری پور وہ ہے جسے درحقیقت زُہرہ کا ابھار کہتے ہیں۔

بالائی پور قوت ارادی یعنی (WILL POWER) وِل پاور کو ظاہر کرتی ہے۔

دوسری پور قوت عقلیہ اور قوت فیصلہ کو ظاہر کرتی ہے۔

تیسری پور محبت و ہمدردی اور جنسی رجحانات (غیر جنس) کی رغبت کی آئینہ دار ہے۔

اگر انگوٹھا انہی تینوں پوروں میں نہایت متناسب طور پر تقسیم ہو تو اس سے قوت ارادی، عقلی اور قلبی صفات کا نفیس امتزاج ظاہر ہوتا ہے، جو یقین محکم، عملِ پیہم، محبت فاتح عالم کی مصداق ہے۔ جہادِ زندگانی میں کامیابی و کامرانی کیلئے مردوں کی شمشیر ثابت ہوسکتی ہیں۔ اگر بالائی پور بہت لمبی ہو اور درمیانی چھوٹی تو ایسا آدمی کام پہلے کرتا ہے اور سوچتا بعد میں ہے، اگر درمیانی پور لمبی ہے اور بالائی پور چھوٹی تو ایسا آدمی اپنے فیصلوں اور تجاویزوں پر مشکل سے ہی اضمحلال کرتا ہے، اور دونوں پوروں کا برابر لمبا ہونا قوتِ عزم اور قوت فیصلہ میں یکجہتی کا مظہر ہے، اور یہ ایسے مدبر کی علامت ہے جو عمدہ فیصلہ کرنے اور فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کا عزم صمیم رکھتا ہے یہ کامیاب شخص کی علامت ہے۔

انگوٹھے کی ہیت و ساخت

اپنی ساخت کے اعتبار سے انگوٹھے کی کئی قسمیں ہیں ملاحظہ ہوں

۱۔ لچک دار یا نرم نازک انگوٹھا

۲۔ بے لچک یا سخت و مضبوط انگوٹھا

۳۔ پتلی کمر والا انگوٹھا

۴۔ گرز نما انگوٹھا

۵۔ چپٹا یا مربع انگوٹھا

لچکدار انگوٹھا

لچکدار انگوٹھے کی پہچان یہ ہے کہ وہ نرم و نازک ہوتا ہے اور دباؤ ڈالنے پر پیچھے کی جانب جھک جاتا ہے اگر یہ بہت ہی لچکیلا ہو یعنی یہاں تک کہ پیچھے جھکتے جھکتے کلائی سے جا لگے تو یہ بے حد لچکیلی طبیعت کا مظہر ہے جو دباؤ ڈالنے پر فوراً جھک جاتا ہے، اور جو حالات و واقعات کا مضبوطی سے مقابلہ نہیں کر سکتا یہ کمزور سیرت اور کردار کی علامت ہے۔ وہ آدمی حالات کے ساتھ اپنے آپ کو بدلتے رہتے ہیں۔ جذباتی اور انتہا پرست ہوتے ہیں دوستی میں مستقل مزاج نہیں ہوتے مردانہ صفات ان میں زیادہ ہوتی ہیں، فضول خرچ اور غیر محتاط ہوتے ہیں، خواہشات پر قابو نہیں پا سکتے ضرورت سے زیادہ رحمدل اور فیاض ہوتے ہیں۔

اگر یہ مناسب حد تک لچکدار ہو تو یہ معقول اور معتدل شخصیت کی علامت ہے جو حالات و افراد سے عہدہ برآ ہونے کی بڑی عمدہ صلاحیت رکھتا ہے، اور جو

عداوت اور دشمنی نہیں ہونے دیتی ایسے لوگ ضدی نہیں ہوتے معقول بات کو سنتے اور تسلیم کرتے ہیں، فراخ قلب اور غیر متعصب ہوتے ہیں اگر ایسے انگوٹھے کے ساتھ دماغی لکیر بھی اسطرح کی ہو تو (+لکیر بنائی ہے) یہ خصوصیت اور زیادہ نمایاں ہو جاتی ہے، اگر یہ لکیر سیدھی چلی گئی ہو تو ان خصوصیات میں کچھ کمی آئے گی، جیسا کہ اوپر بھی بیان کیا گیا ہے کہ انگوٹھا انگلیاں پھیلانے پر جتنا دور ہوگا اتنا ہی انسان فیاض اور فضول خرچ ہوگا اور جتنا ہی انگلیوں کی طرف کھینچا ہوا رہے گا اتنا ہی انسان محتاط بزدل ہوگا۔ نرم انگوٹھے کی یہی خصوصیت ہے کہ وہ انگلیوں کی طرف کھینچا ہوا نہیں ہوتا اس لئے اس کے حاملین دوسروں کو معاف اور درگزر کرنے کیلئے ہر وقت تیار رہتے ہیں اور وہ منتقم مزاج نہیں ہوتے، ذی مروت ہوتے ہیں وہ سامنے انکار نہیں کر سکتے اس لئے ان سے اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ پہلے وہ کسی سے وعدہ کرتے ہیں پھر پورا نہیں کر سکتے اور ارادہ بدل لیتے ہیں، یہ اس انگوٹھے داروں کی کمزوری ہے تاہم یہ لوگ بڑے دوست نواز ہوتے ہیں۔
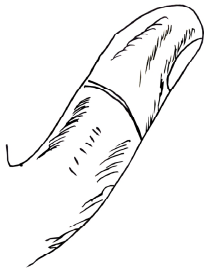
۲۔ بے لچک اور سخت انگوٹھا

اس کی پہچان یہ ہے کہ دباؤ ڈالنے پر پیچھے نہیں جھکتا ہر وقت اکڑا رہتا ہے بس یہاں سے اس کی صفات کا اندازہ کیا جا سکتا ہے جب کہ یہ شخص جھکنا نہیں جانتا وہ سخت غیر مفاہمت پسند قسم کا انسان ہوتا ہے اگر دماغی لکیر اچھی نہ ہو تو یہ غیر مفاہمت پسندی محض ہٹ دھرمی اور بے جا ضد کی علامت ہے اور اگر دماغی لکیر اچھی ہو تو پھر

یہ اصولوں پر ڈٹ جانے کی علامت ہے اور پھر ایسے لوگ ٹوٹ تو سکتے ہیں لیکن جھک نہیں سکتے ، یہ لوگ جذباتی اور جلد باز نہیں ہوتے ، مدبر اور دور اندیش ہوتے ہیں اپنی رائے سوچے بغیر نہیں دیتے دوسروں کو اپنی رائے ماننے پر مجبور کرتے ہیں ، مگر خود کسی کی رائے قبول نہیں کرتے ڈکٹیٹرانہ مزاج کے مالک ہوتے ہیں ، ان کی رائے کے سامنے کسی کی رائے نہیں چلتی مزاج وفطرتاً سخت ہوتے ہیں ۔ وہ اول تو کسی بات کو تسلیم نہیں کرتے جب تک پورا ثبوت نہ مل جائے لیکن جب وہ کسی بات کو سچا سمجھ کر اڑ جاتے ہیں تو پھر دنیا ادھر کی ادھر ہو جائے وہ اپنے موقف سے ایک انچ نہیں ہٹتے ان کا فیصلہ اٹل ہوتا ہے اور جس قدر ان کی مخالفت کی جائے اسی قدر ان کی ضد بڑھتی جاتی ہے ایسے انگوٹھے کی پہلی پور جتنی لمبی ہو گی اس قدر ان کی یہ خصوصیت اور نمایاں ہو جائے گی ، ایسے لوگ بڑی مشکل سے دوست بنتے ہیں اور بہت دیر میں کھلتے ہیں بہت خشک قسم کے رفیق کار ہوتے ہیں ، ریل میں بیٹھے ہوئے کبھی کسی سے بات نہیں کرتے ان کی عزت پسندی اور خاموشی غرور کی حد تک بڑھ جاتی ہے اگر ہاتھ کی دیگر علامات اچھی ہوں تو انگوٹھا انتہائی سنگدل اور بے رحم شخص کی علامت ہے جو کسی کو معاف نہیں کرتا حتیٰ کہ اپنی اولاد کے معاملے میں بھی سنگدل ہوتے ہیں ۔
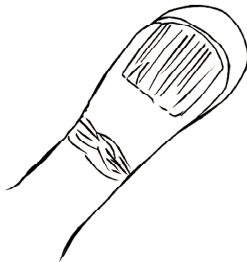
پتلی کمر والا انگوٹھا

اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی درمیانی پور درمیان سے پتلی ہوتی ہے عام قابلیت اور ذہانت کا مظہر ہے اس کا حامل ہر معاملہ میں ذہانت سے کام لیتا ہے، ڈپلومیسی اور چال بازی سے کام لیتا ہے بہت ذہین اور عقل مند ہوتا ہے۔ دھونس اور دھاندلی کی بجائے عقل اور ترکیب سے کام لیتا ہے اور مطلب براری میں لاثانی سمجھا جاتا ہے، انگریزوں کے انگوٹھے اس ساخت کے ہوتے ہیں یہ اول قسم کا انگوٹھا ہوتا ہے۔

گرز نما یا بھدا انگوٹھا

جیسا کہ اس کے نام سے ہی ظاہر ہے سرے سے نہایت ہی بھدا موٹا گول سا ہوتا ہے اور انگوٹھے کی یہ قسم نہایت ہی وحشیانہ اور جاہلانہ ہے ایسے لوگ بہت سخت ظالم اور وحشی ہوتے ہیں مخالف کی صورت میں غصہ سے اندھے ہو جاتے ہیں اور مشتعل ہو کر سنگین سے سنگین جرم بھی کر گزرتے ہیں ایسے لوگوں میں ضبطِ نفس کی بے حد کمی ہوتی ہے۔ قزاقوں اور قاتلوں کے انگوٹھے اکثر اسی قسم کے ہوتے ہیں ایسے لوگ انتہائی ناعاقبت اندیش اور جلد باز ہوتے ہیں کام کرنے سے پہلے نہیں سوچتے جرم کا ارتکاب سوچے سمجھے پلاٹ کے ماتحت نہیں کرتے بلکہ وقتی اور ہنگامی غصہ اور جوش کی حالت میں کرتے ہیں، اس کی درمیانی پور بہت ضعیف بلکہ نامعلوم سی ہوتی ہے اس لئے وہ جو کچھ کرتے ہیں دفعتہً کرتے ہیں انگوٹھا جس قدر چھوٹا اور بھدا ہو

اسی قدر حیوانیت زیادہ ہوگی یہ ہاتھ خراب ہے۔
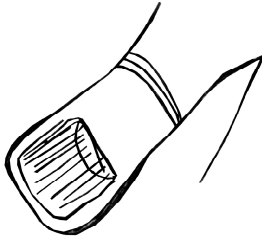
مربع نما انگوٹھا

مربع نما انگوٹھا کی پہچان یہ ہے کہ اگر اس کو ناخن کی طرف دیکھا جائے تو یہ ایک کھرپا معلوم ہوتا ہے۔ اس کا ناخن چھوٹا سا دیکھائی دیتا ہے، یہ کاروباری آدمی اور عملی لوگوں کا انگوٹھا ہے ہر کام مادی اور عملی نقطہ نظر سے کرتے ہیں جدت اور اختراع کا مادہ بھی ان لوگوں میں کافی ہوتا ہے کسی کے ماتحت رہ کر کام نہیں کرتے آزاد منش ہوتے ہیں اور خود رائے بھی ہوتے ہیں اور بعض دفعہ گستاخ بھی ہوتے ہیں۔

نوکدار انگوٹھا

اس کی پہچان یہ ہے کہ اس کی پہلی پور نوکیلی ہوتی ہے۔ یہ ایک ایسے شخص کی علامت ہے جو ماحول کے حسن وقبح سے بہت متاثر ہو جاتا ہے، خیالات کی دنیا میں آباد رہتا ہے، ہوائی قلعے تعمیر کرتا ہے حسن کا پرستار، آرٹسٹ اور فنون لطیفہ کا دلدادہ ہوتا ہے المختصر یہ ایک خیال پرست سی قسم کا مظہر ہوتا۔

حکیم انور احمد کی نظر میں انگوٹھا

انگوٹھے کی پہلے جوڑ پر ٹیڑھی ریکھا ہو تو دولت مند صاحب اقبال ہوتا ہے

اگر انگوٹھا اندر کی طرف کھینچا ہو تو کنجوس ہوتا ہے

اگر انگوٹھا بہت ڈھیلا ہو تو یہ شادی کے قابل ہرگز نہیں ہوتا

اگر انگوٹھا بہت موٹا اور چھوٹا یا دوسرا پور چھوٹا ہو تو برے خیالات والا اور سب سے بڑا کم عقل ہوتا ہے، اگر ترجنی کے دوسرے جوڑ پہ انگوٹھا جاوے تو شاستر کے جاننے والا اور انجینئر ہوتا ہے

اگر انگوٹھا بڑا ہو اور ساتھ ہی موٹا ہو تو ایسی ملازمت کرے جس میں چابیاں اس کے پاس بہت ہوں گی یعنی داروغہ یا انسپکٹر وغیرہ ہووے

اگر انگوٹھے پر بال ہوں تو بہت عقل مند ہووے

اگر انگوٹھے کا ناخن والا پورا بہت نوکیلا ہو تو راگ رنگ کا شائق

اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو بہت ضدی ہو

اگر کسی عورت کے انگوٹھے کی جڑ سے ایک ریکھا نکل کر کنشفا اُ تو بیاہ ہوئے اپنے خاوند سے بیر رکھے اور اس کو قتل کروادے

اگر انگوٹھے کا استھان ابھرا ہوا ہو تو پروفیسر ہو

اگر انگوٹھے کے دوسرے پور پر ستارے کا نشان ہو تو مفلس ہوئے۔

انگوٹھا منجم اعظم الحاج سید ناظر حسین زنجانی کی نظر میں

۱۔ اگر انگوٹھا باقی ہاتھ کی نسبت چھوٹا ہو تو ایسے آدمی کا آئینہ دار ہے جو دوسروں کی کوشش سے کامیاب ہو وہ مصیبت کے وقت کبھی قابل بھروسہ نہ رہے گا اس کی عقل پر جذبات کا غلبہ رہے گا۔

۲۔ اگر انگوٹھا بڑا ہو تو ایسا شخص قوم کا بہت بڑا ہیروشمار ہوگا اور مصیبت کے منہ میں کود کر قوم کو آنے والے خطرے سے بچالے گا۔

۳۔ اگر انگوٹھا سخت ہو یعنی پیچھے مشکل سے ہٹتا ہے تو ایسے شخص کو ہر وقت چوکنا رہنا چاہیے اس کے عزیز دوست اس کے لئے بہت بڑا خطرہ بن سکتے ہیں۔

۴۔ اگر انگوٹھا بیک وقت آگے پیچھے مڑ سکے تو ایسے کو اپنے مستقبل کی طرف سے مطمئن رہنا چاہیے۔ وہ ہر اجنبی کے دل میں بھی اپنے حسن اخلاق سے گھر کر لے گا ایک نکتہ ہے جس پر اسے توجہ دینی چاہیے اس آدمی کو مبالغہ سے کام لینے کی بڑی عادت ہوتی ہے، عملی طور پر بھی اور تخیلاتی طور پر بھی اس کا اعادہ نہ کیا گیا تو وہ بعض عقل سے گرے ہوئے کام کرے گا۔
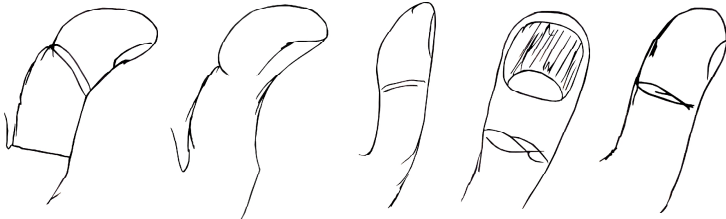
انگوٹھا بابا سیاہ پوش کی نظر میں

بابا سیاہ پوش اپنی تصنیف شدہ کتاب ''علم قیافہ'' میں لکھتے ہیں۔

پامسٹری کے لحاظ سے انگوٹھے کے تین حصے قرار دیئے گئے ہیں اول وہ حصہ جو انگوٹھے کی جڑ کے نیچے ابھرا ہوا معلوم ہوتا ہے اس کو زُہرہ یا شکہ کا برج کہتے ہیں یہ حصہ محبت اور نفس سے متعلق ہے۔ درمیانی حصہ منطق اور دلیل کا اظہار کرتا ہے اور اس سے اوپر کا ناخن والا پور قوت ارادی یعنی (Will Power) کا معیار ہے یعنی تینوں حصے جس قدر بڑے ہوں اس قدر انسان ان کے خواص کا حامل ہوتا ہے۔

جڑ کا حصہ۔ انگوٹھے کی دو خاص قسمیں جڑ کا حصہ قرار دی گئی ہیں ایک نرم گانٹھوں والا اور ایک سخت گانٹھوں والا انگوٹھا ۔نرم انگوٹھا وہ ہوتا ہے جو پیچھے جھک جاتا ہے سخت پیچھے نہیں جھک سکتا۔

نرم انگوٹھا۔ ایسا انگوٹھے والا شخص فیض رساں اور محبت کے جذبے پر قادر ہوتا ہے، ان کی طبیعت ہمیشہ دوسروں سے مل جل کر کام کرتی ہے۔تکلیف بالکل نہیں جانتے ،فراخ دل سخی وسیع خیالات اور دوسروں کی رائے کی مناسب قدر کرتے ہیں ۔ان کے دل کی حرکت بہت اثر پذیر ہوتی ہے اگر ان سے مدد اور ہمدردی کے لئے درخواست کی جائے تو بہت جلد وعدہ کر لیتے ہیں ،قربانی اور سخاوت کیلئے ان کی طبیعت ہمیشہ بلندی میں پائی جاتی ہے۔

انگوٹھے کی سخت گانٹھ۔ جن شخصوں کا انگوٹھا سخت گانٹھ والا ہوتا ہے وہ اس کے عین برخلاف روش اختیار کرتے ہیں ان کا انگوٹھا ہمیشہ ہاتھ کی طرف جھکا ہوا ہوتا ہے۔ان میں کنجوس پن، لالچ پن ،کم ظرفی اور تنگدلی کی علامت زیادہ پائی جاتی ہے وہ شخص ہمیشہ پیسہ بچانے کی فکر میں رہتا ہے اگر اس سے کسی کام کی درخواست کی جائے تو وہ زبانی ہمدردی اور امداد کا اظہار کرتے وقت بہت سوچ و بچار سے کام

لیتے ہیں ،بعض اوقات پہلے وہ انکار بھی کر دیتے ہیں لیکن پھر کچھ سوچ کر اخلاقی طور پراس کی درخواست کوقبول کر لیتا ہے لیکن عام طور پر سخت گانٹھ والے آدمی جب ایک دفعہ دل میں وہ فیصلہ کر لیتے ہیں تو پھر کبھی اپنی رائے میں تبدیلی نہیں کرتے بلکہ جتنی ان کی مخالفت کی جائے اتنا ہی وہ اپنے خیالات میں مضبوط ہو جاتے ہیں ۔جن شخصوں کے انگوٹھے کی جڑ کا حصہ جس قدر بڑی گانٹھ والا ہوتا ہے اس قدر وہ شخص محبت کے جذبہ پر قادر ہوتے ہیں اور جس قدر چھوٹا اور کٹا ہوا ہوتا ہے اس قدر انہیں سحر وطلسمات کی رغبت اور شہوت کی غلامی زیادہ پائی جاتی ہے،انگوٹھے کے اس حصہ میں جسقدر موٹی ریکھا ہوتی ہے اتنے ہی لڑکے ہوتے ہیں اور جس قدر باریک ریکھا ہوں اتنی لڑکیوں کی پیدائش کی علامت پائی جاتی ہے۔

انگوٹھے کا درمیانی پورا

انگوٹھے کا درمیانی حصہ عقل کے متعلق ہے، یہ حصہ جس شخص کے ہاتھ میں جس قدر بڑا ہوتا ہے اس قدر وہ شخص بڑا دانا عالم فاضل مشہور زمانہ اور لیکچرار ہوتا ہے، دنیاوی کاموں کو بڑی سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام دیتا ہے اور جس قدر چھوٹا ہوتا ہے اسی قدر اس کی خصلت میں وحشی پن زیادہ اور عقل کم ہوتی ہے جن لوگوں کے انگوٹھے میں درمیانی پور پتلا اور نرم ہوتا ہے وہ ہمیشہ اپنے مطلب براری میں حکمت عملی سے کام لیتے ہیں اپنی طبیعت کو ہمیشہ حالات زمانہ کے مطابق بدل لیتے ہیں منطق اور دلیل کی نسبت حکمت عملی کا مادہ ان لوگوں میں زیادہ پایا جاتا ہے ہمیشہ زمانے کی تبدیلی کے مقولہ پر زندگی بسر کرتے ہیں۔

انگوٹھے کے ناخن والا پور۔ انگوٹھے کے اوپر کا ناخن والا حصہ قوت ارادی اور حوصلہ واستقلال کا معیار ہے جس شخص کا یہ حصہ جس قدر لمبا ہوگا۔ اسی قدر اس شخص کی قوت ارادی (Will Power) مضبوط ہوگی، وہ شخص گفتگو شروع کرنے میں بہت تامل اور استقلال سے کام لیتا ہے، بہت جلدی کسی سے دوست بننے کا خیال ظاہر نہیں کرتا بڑا قوی حوصلہ مندی اور خود پسند طبیعت ہوتا ہے اگر کبھی اس کو سفر کرنے کا اتفاق ہو جائے تو اپنے ہم سفروں سے واقفیت پیدا کرنے میں پرلے درجے کی سنجیدگی اور حوصلے کا اظہار کرتا ہے، ان کی طبیعت متلون مزاج اور ثابت قدم پائی جاتی ہے۔

وِل پاور (WillPower)

جن شخصوں کے انگوٹھے کا ناخن والا حصہ نرم ہوتا ہے وہ اجنبیوں سے بہت جلد واقفیت اور دوستی پیدا کر لیتے ہیں ان کی صحبت سے دوسرے شخص بہت محفوظ ہوتے ہیں، کیونکہ وہ کسی رائے کی بے قدری نہیں کرتے لیکن جن لوگوں کا یہ حصہ بڑا ہوتا ہے ان میں ادراک اور قوت ارادی کی کمی ہوتی ہے، ان کی عادت میں حیوانی غصہ بہت پایا جاتا ہے معقولیت اور سوچ بچار سے بالکل کام نہیں لیتے اگر کوئی ان کی مخالفت کرے تو سخت جوش میں آجاتے ہیں اور غصہ کا اظہار کرتے ہیں۔

انگوٹھے کی علامات

انگوٹھے کے تین جوڑ قرار دیے گئے ہیں پہلا حصہ مرضی دوسرا حصہ عقل اور تیسرا حصہ محبت کو ظاہر کرتا ہے جس شخص کے ہاتھ کا انگوٹھا لمبا ہو وہ شخص بڑا عقلمند اور دانا، مزاج کا سخت اور قوی فیصلہ۔ ہمیشہ دوسروں سے کام لینے کا خیال رکھے، بڑا شجاع اور دلاور اور اعلیٰ حوصلہ ہووے، دنیاوی امور کو نہایت سنجیدگی اور عمدگی سے سرانجام دے، اگر چھوٹا ہو تو خود پسند بے مروت اور مطلب پرست ہو اور خاص کر ریڈیو گانے بجانے سننے کا شائق اور کھوٹے کاموں کی طرف توجہ اور میلان بہت رکھے اگر مقدار سے زیادہ چھوٹا ہو تو کم عقل شناب کار اور ڈرپوک ہو اگر مانند خاکہ نمبر۲ کے ہو تو بڑا عقل مند دانا ہو دلیل اور بحث کی ضرورت نہیں، دلیل اور بحث و مباحثہ کی طرف بہت راغب ہوئے اگر ہتھیلی کی جانب جھکا ہوا ہو تو لالچی اور اگر پشت کی جانب ہو تو سعادت مند وفادار ہوتا ہے۔

(انگوٹھے کے متعلق ایک اہم نوٹ)

انگوٹھا

واقفان علم دست شناسی انگوٹھا کی جائے وقوع شکل وصورت اور جامت سے ظاہر ہونے والی انسانی فضائل وعادات وخصوصیات کو اس قدر اہمیت دیتے ہیں کہ اس سے بیشتر کہ انگوٹھا کا ذکر شروع کیا جائے یہ بتا دینا مناسب ہوگا کہ انگوٹھے کو انگلیوں سے علیحدہ اس قدر اہمیت کس وجہ سے حاصل ہے۔ یہ امر پایہ ثبوت کو پہنچ چکا

ہے کہ دماغ کا زیادہ تر تعلق منجملہ دیگر اعضائے انسانی کے انگوٹھے کے ساتھ بہت ہے۔ انگوٹھا جس قدر چھوٹا اور بد قطع، بھونڈا اور ملائم ہوگا اسی قدر انسان میں عقل اور قوتِ دماغ کی کمی ہوگی، بندر کا انگوٹھا ملائم اور لچکدار ہونے کے سبب سے کوئی اہمیت نہیں رکھتا اور سوائے اس کے کہ ایک نقل و حرکت کرنے والا ناخن کہا جا سکے، انگوٹھے کہ زمرہ میں شمار نہیں کیا جا سکتا، خلاف اس کے انسانی انگوٹھا کو قدرت نے انگلیوں سے علیحدہ ایسی جگہ قائم کیا ہے کہ اس کی نقل و حرکت اور قوت انگلیوں سے علیحدہ ہے اور اسی وجہ سے ترجمان ہوتا ہے ان وارداتِ ذہنی اور اخلاقی حالات کا جو انسانی دماغ کے توسط سے وارد، صادر ہوتے رہتے ہیں۔ انسان کی ذہنی کیفیت اخلاقی حالت، چال چلن، عقل، فہم و فراست و دانائی قوتِ ارادی اور جوشِ عمل غرض مکمل حالات کا پتہ انگوٹھے سے چلتا ہے۔ وہ اشخاص جو پیدائشی احمق یا بے وقوف ہوتے ہیں یا جن میں قدرت کی طرف سے عقل تھوڑی عطا کی جاتی ہے ان کا انگوٹھا بے حد کمزور بھدا بہت چھوٹا یا خشک ہوتا ہے یا ساخت بدنما ہوتی ہے۔ بچوں میں جب تک عقل یا قوت ادراک پیدا نہیں ہوتی ان کے ہاتھ ہر وقت بند رہتے ہیں، یعنی مٹھی بند رہتی ہے اور انگلیاں انگوٹھے کے اوپر لپٹی ہوتی ہیں اور جب ان میں فہم و فراست اور قوت تمیز پیدا ہوتی ہے تو انگوٹھا انگلیوں کے اوپر آجاتا ہے۔ مرگی کی بیماری (مرگی) کا جب دورہ پڑتا ہے تو سب سے اول مریض کا انگوٹھا مڑ جاتا ہے، پھر انگلیاں بند ہو جاتی ہیں اس سے معلوم ہوتا ہے کہ انگوٹھا اور دماغ آپس میں خاص تعلق رکھتے ہیں کیونکہ انگوٹھے کے مڑ جانے سے ذہنی طور پر مریض کو بیماری کے حملے کا احساس ہو جاتا ہے۔ یہاں تک بیان کرنے کے بعد اب انگوٹھے کے متعلق سلسلہ تحریر شروع کیا جاتا ہے۔ انگوٹھا اور اس کی خصوصیات معلوم کرنے کیلئے مندرجہ

ذیل باتوں کی ضرورت ہے۔

ا۔ انگوٹھے کی جائے وقوع، یعنی وہ دستِ خصوصی کے نزدیک واقع ہے یا جب ہاتھ قدرتی طور پر لٹک رہا ہوتو دیکھنا چاہیے کہ اس کی دوسری پوراور پہلی انگلی کی تیسری پور کے درمیان ہتھیلی کے کنارے جوزاویہ بنا ہوا ہے وہ چوڑا ہے یا تنگ۔

۲۔ انگوٹھے کا خوردیا طویل ہونا، جس کا حصہ اس کی دوسری پور کی جڑ سے لے کر پہلی ناخن والی پور کی نوک تک ہے۔

۳۔ انگوٹھے کی ساخت جس سے انگوٹھا شناخت کیا جاتا ہے۔

۴۔ پہلی پور ناخن والی

۵۔ پوروں کی گانٹھیں

۶۔ دوسری پور

۷۔ تمام پوروں کا بیان

ا - انگوٹھے کی جائے وقوع

اگر انگوٹھا بہت اونچا واقع ہو، یعنی پہلی انگلی کی دوسری گانٹھ کے برابر یا اس سے کچھ کم واقع ہوتو بے وقوفی کی علامت ہے یہی علامت چھوٹے اور بھدے انگوٹھے کی ہے۔ اگر اونچا واقع ہو یعنی متذکرہ بالا انگوٹھے سے کچھ کم تو قابلیت کی علامت ہے، اگر نیچا واقع ہوتو فیاضی اور ذہانت پائی جاتی ہے، اگر متناسب ہوتو جیسا انگوٹھا ہوگا ویسی ہی خصوصیات ہونگی اگر انگلیوں کے نزدیک واقع ہوتو حرص لالچ اور طمع پائی جاتی ہے، اگر انگلیوں سے دور ہوتو فضول خرچی کی دلیل ہے۔

۲ - جسامت اور طول

اگر انگوٹھا بہت لمبا ہو تو تخیلات کا اثر بہت زیادہ ہوگا۔ضدی، سرکشی، سخن پروری اور اگر لمبا ہو تو ہٹھ پائی جائے گی۔اور اگر متذکرہ بالا سے کچھ چھوٹا ہو تو ادراک اور فہم اچھے ہونے کی دلیل ہے۔دانائی اور زیرکی اور افعال پسندیدہ ہوں گے ایسا شخص دوسروں کا اثر قبول نہیں کرسکتا۔جن اشخاص کے انگوٹھے بڑے ہوتے ہیں ان پر دماغ کی حکومت ہوتی ہے، کیونکہ بلاشرکت غیر ہی تمام احساسات دماغ سے تعلق رکھتے ہیں ان میں سمجھ بوجھ بہت اچھی ہوتی ہے، دل کی خواہشات کے پابند نہیں ہوتے سوچ سمجھ کر عمل کرتے ہیں اگر انگوٹھا بڑا انگلیاں سپاٹ اور مخروطی ہوں تو علم وادب، شاعری، مصوری وغیرہ میں محنت اور شوق سے کامیابی حاصل ہوسکتی ہے اور اگر ایسے انگوٹھے کے ساتھ انگلیاں مربع یا عصبی ہوں تو اگرچہ فہم وفراست اور ذہانت تھوڑی ہوگی لیکن محنت سرگرمی اور جوش عمل کی زیادتی ہوگی، اور اگر مربع اور عصبی انگلیوں کے ساتھ جبکہ انگوٹھا بڑا ہوگا نٹھیں بھی نمایاں ہوں تو ہر کام کے اسباب و نتائج پر زیادہ نظر ہوتی ہے، وقتی طور پر اثر پذیر نہیں ہوتی، ہر کام میں تذبذب اور ہچکچاہٹ پائی جاتی ہے۔ اگر انگوٹھا چھوٹا ہو تو خیالات میں پختگی اور عزائم میں استقلال نہیں ہوتا اور طبیعت ایک خیال پر قائم نہیں ہوتی، اگر انگوٹھا بہت چھوٹا ہو تو عدم اعتمادی پائی جاتی ہے۔اپنے یا کسی کے کام پر بھروسہ نہیں ہوتا۔(نوٹ) جن اشخاص کے انگوٹھے چھوٹے ہوتے ہیں۔وہ خواہشات کے بندے ہوتے ہیں جو دل میں آتا ہے کر گزرتے ہیں، عقل سے کام نہیں لیتے اور انجام پر نظر نہیں رکھتے، بڑے انگوٹھے والوں کو اپنی خواہشات نفس پر قدرت حاصل ہوتی ہے لیکن چھوٹے انگوٹھے والے طبیعت اور ارادوں کے کمزور اور خواہشات کے غلام ہوتے ہیں اگر چھوٹا

انگوٹھا پتلا اور کمزور ہو تو ان کی عادت کو اور تقویت پہنچتی ہے ۔ اگر چھوٹا انگوٹھا سپاٹ ہو تو صنعت کی جانب رغبت پائی جائے گی ، اور فنون لطیفہ حاصل کرنے کی صلاحیت ہوگی ۔ اگر مخروطی ہو تو صفات مندرجہ بالا کو تقویت ہوگی اگر انگوٹھا کی نوک مربع یا عصبی ہو تو مقاصد حیات کو پہچاننے کی صلاحیت اور زندگی کے فرائض پر پوری نظر ہونے کا ثبوت ہے ۔ اگر ایسے مخروطی انگوٹھا پر گانٹھیں ابھری ہوئی ہوں تو ترتیب اور انتظام کی علامت ہیں امور خانہ داری کا سلیقہ ہوگا ۔ ابھری ہوئی گانٹھیں خواہ انگلیوں پر ہوں یا انگوٹھے پر امور خانہ داری کی طرف متوجہ ہونے کا ثبوت پیش کرتی ہیں ۔ اگر چھوٹے انگوٹھے کے ساتھ انگلیاں عصبی یا مربع ہوں تو علم ، حکمت ، فلسفہ ، ڈاکٹری اور سائنس وغیرہ حاصل کرنے کی قابلیت پائی جائے گی ۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ اگر کسی کا بڑا انگوٹھا اور انگلیاں گرہ دار عصبی یا مربع ہوں تو یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ اس شخص میں لازمی طور پر وہ اوصاف موجود ہوں گے جو ایسے انگوٹھے اور انگلیوں اور جوڑوں کے ساتھ مختص ہیں یا چھوٹے انگوٹھے اور سپاٹ مخروطی انگلیوں سے یہ نتیجہ اخذ کرلیا جائے کہ صاحب دست میں فائق و ممتاز اوصاف اور خوبیوں کا مادہ ہوگا ،

تو ان اوصاف کی اہلیت ہونے کی وجہ سے کامیابی حاصل کر سکے گا ، ورنہ اگر ارادہ اور جوشِ عمل کی کمی ہوگی تو وہ خوبیاں جو قدرت نے اس کے اندر ودیعت کی ہیں بیکار ثابت ہوں گی ۔ کیونکہ صاحب دست ان سے کام نہیں لے سکے گا ۔ لہٰذا انگوٹھے اور انگلیوں کے ساتھ دیگر علامات کو بھی دیکھنا لازمی ہے کہ ہتھیلی کی جلد انگوٹھا اور انگلیاں ان کی پوریں خصوصاً تیسری پور نرم اور ملائم تو نہیں ہی ، انگلیاں اور انگوٹھا بدقطع پتلا یا مڑا تڑا تو نہیں ہے ۔ قوت ارادہ جوش عمل و فراست صاحب دست میں کس قدر ہے ، غرض جملہ علامات پر نظر ڈالنے کے بعد حکم لگانا اور اوصاف و

خصوصیات کو بیان کرنا مناسب ہوتا ہے۔

سخت انگوٹھا

اگر انگوٹھا سخت ہوتو عام فہم و سمجھ ہوگا اور محتاط ہوگا اور ایسا شخص ازواج کے قابل نہیں ہوتا ایسا انگوٹھا اچھا مانا گیا ہے۔جن اشخاص کے انگوٹھے سخت اور سیدھے ہوتے ہیں اور پیچھے نہیں مڑتے وہ مضبوط چال چلن اور قابل بھروسہ ہوتے ہیں، بشرطیکہ ہاتھ کی دیگر علامات بھی اچھے ہوں اگر انگوٹھا پیچھے کو جھکا ہوا ہو (قدرتی) تو فراخ اور فیاض طبیعت ہونے کی دلیل ہے، ایسا شخص خرچیلا ہوتا ہے، اگر پیچھے مڑنے والا ہوتو فضول خرچ ہو۔

انگوٹھے کی شکل وجسامت
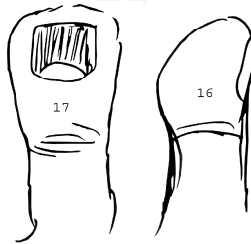
موٹا انگوٹھا صاحب دست کے ذاتی اور اصلی رجحانات کو ظاہر کرتا ہے ایسے انگوٹھے والا بدلحاظ غیر مقدین اور بداخلاق ہوتا ہے۔شکل نمبر 16

چپٹا انگوٹھا چڑچڑاپن اور کمینہ خیالات کو ظاہر کرتا ہے۔شکل نمبر 17

چوڑے انگوٹھے والا شخص جوشیلا اور حساس ہوتا ہے اور غضبناک، اگر انگوٹھا چھوٹا ہوتو گستاخ، شریر اور ضدی ہوگا۔

انگوٹھے کی پہلی پور کا طول و عرض

اگر پہلی پور بہت لمبی ہو تو خود مختاری آزاد منش اور سنگدلی کی علامت ہے، اگر لمبی یعنی مندرجہ بالا پور سے کچھ چھوٹی ہو تو قوت ارادی زیادہ ہوگی ہر کام اور ہر معاملہ میں پڑ جانے کی علامت ہے، اگر چھوٹی ہوئی تو خیالات اور ارادوں پر قابو نہیں ہوگا اگر بہت چھوٹی ہو تو قوت ارادی ضعیف ہوگی، عزم و استقلال نہیں ہوگا حماقت، لاپرواہی اور بزدلی کی علامت ہے۔قوت ارادی اس وقت بہترین کہی جاسکتی ہے جب صاحب دست اپنے اوپر قبضہ رکھتے ہوئے دوسروں کو بھی اپنا زیر اثر رکھ سکتا ہو۔اگر پہلی پور مخروطی اور لمبی ہو تو فنون لطیفہ حاصل کرنے کی صلاحیت ہوگی۔اگر مخروطی اور چھوٹی ہو تو بیکار خیالات میں وقت ضائع ہوگا اور ایسا شخص ناقابل اعتبار ہوگا۔اس کی دوستی پر بھروسہ نہیں کرنا چاہیے

اگر مربع اور لمبی ہو تو سیر و تفریح کی جانب مائل اور شوقین ہوگا۔اگر مربع اور چھوٹی ہو تو منصف مزاج نہ ہوگا، قوت فیصلہ کمزور ہوگی اگر عصبی اور لمبی ہو تو ایسا شخص بے حد بہادر جری اور اعلیٰ حاکم بننے کی صفات رکھنے والا ہوگا۔اگر عصبی اور چھوٹی ہو تو سوجھ بوجھ نہیں ہوگی یکایک کسی عمدہ نتیجہ پر نہیں پہنچ سکے گا۔اگر چوڑی ہو تو گستاخ اور شریر ہونے کی علامت ہے۔اگر پور چوڑی اور چھوٹی ہو تو زود رنجی اور چڑچڑاپن کی دلیل ہے۔اگر پور چپٹی ہو تو اوچھے پن کی علامت ہے۔اگر پہلی پور چوڑی موٹی اور گول ہو یعنی (بھدی) تو ایسا شخص وحشی مزاج اور جاہل ہوگا قاتل بھی ہوسکتا ہے غصہ آنے پر قتل تک سے دریغ نہ کرے گا۔اگر پور موٹی ہو تو نفس اور شہوت پرستی کی علامت ہے۔اگر نازک باریک اور پتلی ہو تو اخلاق و عادات اچھے ہوں گے صاحب دست خوش مزاج ہوگا اور دوسروں کو اپنے اخلاق و عادات سے خوش کر کے اپنی مطلب براری کرے گا۔

گانٹھیں

انگوٹھے کی پہلی پور یا ناخن والے پور کی گانٹھ پہلی اور دوسری پور کے درمیان حد فاصل ہے یہ پہلی پور کی طرف زیادہ مائل ہوگی تو دوسری پور لمبی اور پہلی پور چھوٹی ہو جائے گی اسی لحاظ سے انگوٹھے کی پوروں کی خوبیوں میں کمی وبیشی پیدا ہو جائے گی جن کا ذکر پوروں کے بیان میں آچکا ہے۔

انگوٹھے کی دوسری پور کا طول و عرض

۱۔ اگر بہت لمبی ہوتو بحث کرنے کی عادت اور کسی شخص پر بھروسہ رکھنے کی علامت ہے۔ایسے شخص کے خیالات کا پتہ ہی نہیں چلتا۔

۲۔ اگرتھوڑی لمبی ہوتو ایسا شخص منطقی دلائل سے سب کا منہ بند کرے گا اور قوت زیادہ ہوگی۔

۳۔ اگر پور چھوٹی ہوتو عقل کی کمزوری کی دلیل ہے۔

۴۔ اگر بہت چھوٹی ہوتو بے وقوفی کی علامت ہے، ذرا ذرا سی بات نہیں سمجھ سکے گا کام کرنے سے بیشتر اس کے نتیجے پر غور کرنے سے نفرت کرے گا۔

۵۔اگر چپٹی ہوتو خیالات اچھی طرح دماغ میں نشو نما نہیں پاتے اور ایسا شخص ہمیشہ برابر راستہ اختیار کرتا رہتا ہے۔

۶۔ اگر پور موٹی ہو اور بدنما بھی ہوتو سمجھ معمولی اور خیالات ادنیٰ ہوں گے، اگر پور نازک اور باریک ہوگی تو خیالات شیشہ ہوں گے لیکن نازک مزاجی کی وجہ سے خیالات وعزائم میں تغیر و تبدل ہوتا رہتا ہے اگر بہت پتلی اور باریک ہوتو زود فہم، زیرک اور عقلمند ہوگا۔

پوروں کا آپس میں تناسب

ایک متناسب اورموزوں ہاتھ پر انگوٹھے کی پہلی اور دوسری پور کا حصہ پانچ میں سے دو سے تین یعنی اگر انگوٹھا کو پشت کی طرف سے دیکھا جائے اور دوسرے جوڑ کی جڑ سے اوپر ناخن کی نوک تک ناپ کر دیکھا جائے تو پور (ناخن) والی طول میں 2/5 حصہ میں پھیلی ہونی چاہیے اور تیسری پور کی جگہ 2/6 ہونی چاہیے اس حساب سے انگوٹھا کی لمبائی برابر پانچ حصوں میں تقسیم کی گئی ہے۔اس سے زیادہ یا کم ہونے پر پوریں متجاوز یا منحرف کی جائیگی۔

اگر انگوٹھے کی پہلی پور پیائش کے اعتبار سے بڑی اور دوسری چھوٹی ہو تو مزاج میں لاپرواہی اور بے احتیاطی کا عنصر غالب ہوگا ایسے شخص کے افعال وحرکات دماغی طاقت کے ماتحت نہیں ہوں گی ، ارادہ بہت ہوگا لیکن عقل کا مادہ تھوڑا ہونے کی وجہ سے کوئی کام کرنے کا ڈھنگ نہ ہوگا۔

اگر پہلی پور چھوٹی اور دوسری پور بڑی ہو تو ایسے اشخاص باتیں بہت اور کام تھوڑا کرتے ہیں ان میں جوش عمل نہیں ہوتا عقل اچھی ہوتی ہے دوسرے اشخاص ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھا سکتے ہیں مگر وہ خود کچھ نہیں کرتے۔ختم شد

اسد محمد جعفر زمان شاہ کی نظر میں

انگوٹھا

بڑا انگوٹھا اشراف انگوٹھا کہا جاتا ہے۔ یہ عام طور پر وکیل اور بیرسٹروں کے ہاتھ میں ہوتا ہے، ہاتھ بڑا ہونے کے ساتھ ساتھ اگر سخت بھی ہو تو بڑے اقتدار والا ہوگا اور عزائم کا پکا ہوگا اگر اس کے ساتھ ابھار مشتری بھی ہو تو یہ قوت اور زیادہ بڑھ جاتی ہے، اگر بہت سخت ہو تو یہ ضدی اور ابھار زُہرہ بھی کم ہو تو غرور کی حد تک اس کی سنجیدگی بڑھ جاتی ہے

اگر نرم انگوٹھا ہو تو لچکیلی طبیعت کا مظہر ہے، یہ شخص مصیبت کو جانتا بھی نہیں بجائے اس کے کہ وہ مصیبت برداشت کر سکے، اگر اس کے ساتھ ہی زُہرہ کا ابھار زیادہ ہو تو یہ شخص دوسروں کو خوش کرنے میں لگا رہتا ہے اور وہ حسن پرست بھی ہوتا ہے لیکن عملی اور اگر اس کے ساتھ ہی شمس کا ابھار زیادہ ہو تو وہ ذہنی عیاش ہوتا ہے، اگر انگوٹھا بہت لچکیلا ہو تو فضول خرچ عیاش طبع ہے۔

اگر درمیانی درجہ کا انگوٹھا ہو تو وہ معتدل صفات کا حامل ہے، وہ ہر جگہ خوش رہتا ہے اور جس مجلس میں وہ ہوگا سب سے آگے ہوگا اور ہر مجلس کو خوش شکل بنا دے گا، اور وہ اپنی شیرینی گفتار سے ساری مجلس پر درباری کرتا رہے گا۔ وہ وعدے کا جھوٹا ہوتا ہے۔

(نوٹ) اگر کسی انگلی پر ایک عمودی لکیر ہو تو، اگر اس کی ایک پور یعنی نچلی پور پر جتنی لکیریں ہوں گی اتنی ہی مصیبتیں ہوں گی اور جتنی کاٹی ہوئی ہوں گی اتنی گزر چکی ہوں گی۔

اگر انگوٹھا کے اوپر ایک عمودی لکیر ہو جیسا شکل سے ظاہر ہے، وہ شخص کسی تیز دھار آلہ سے اس کی موت واقع ہوتی ہے۔

باب ہفتم

ناخن

ناخن

ناخن چار قسم کے ہوتے ہیں۔

نمبر1 لمبے

نمبر2 چھوٹے

نمبر3 پتلے

نمبر4 چوڑے ناخن۔

ا۔ جن کے لمبے ناخن ہوتے ہیں وہ حلیم الطبع ، نازک خیال اور لطیف مزاج ہوتے ہیں۔ان کو مخالفت اور بحث کی عادت ہوتی ہے۔

۲۔ جن کے ناخن چھوٹے ہوتے ہیں وہ ذہین اور تیز فہم اور نکتہ چین ہوتے ہیں۔ ہر بات میں چھان بین کرتے ہیں یہ ہنس مکھ ہوتے ہیں مگر بہت جلد رنج میں آجاتے ہیں اپنے مطلب کے بڑے پکے ہوتے ہیں ان کا خیال بلند پایہ ہوتا ہے۔ اس لئے معمولی کاموں کے کرنے سے گریز کرتے ہیں کسی کی بات پر یقین نہیں کرتے۔

۳۔ جن کے ناخن پتلے ہوتے ہیں وہ تنگ مزاج ہوتے ہیں اور بہت ملن

سار ہوتے ہیں ۔ عمدہ لباس اور اچھی خوراک کو پسند کرتے ہیں ۔ دوسروں پر بھروسہ کرتے ہیں اور فضول خرچ ہوتے ہیں ۔ اور وہمی باتوں میں بہت وقت ضائع کرتے ہیں ۔

۴۔ جن کے ناخن چوڑے ہوتے ہیں وہ بہت ایماندار ہوتے ہیں اور دل کے صاف ہوتے ہیں ہر بات کے پابند رہتے ہیں صاف اور صحیح بات منہ سے نکال دیتے ہیں منصف مزاج ہوتے ہیں ۔ ظاہر داری کو برا سمجھتے ہیں ۔ خود بھی ظاہر داری نہیں کرتے صرف مطلب کی بات کرتے ہیں ۔ فضول باتوں سے پرہیز کرتے ہیں ۔

نوٹ: جن کے ناخن بڑے اور چوڑے اور بدنما ہوتے ہیں ۔ وہ جھگڑالو اور لڑاکے ہوتے ہیں ۔

ناخنوں کے رنگ

جن کے ناخن گلابی رنگ کے ہوتے ہیں ان میں گدی اور جوش بہت ہوتا ہے ۔ ان کی صحت بہت اچھی ہوتی ہے ۔ جن کے ناخن سرخ ہوتے ہیں ۔ وہ تند مزاج ۔ عیاش طبع ۔ کند ذہن اور منہ پھٹ ہوتے ہیں ۔ ان کو پھنسیاں پھوڑے نکلتے رہتے ہیں ۔

جن کے ناخن زرد رنگ کے ہوتے ہیں ۔ ان میں بدمزاجی جلد غصہ میں آجانا اور غم میں مبتلا رہنا پایا جاتا ہے ان کا جگر خراب ہوتا ہے ۔ انہیں امراض ، متلی ، چکر ، مرگی ، یرقان میں رہنا پڑتا ہے ۔

جن کے ناخن سفید ہوتے ہیں ، وہ خود غرض ، آرام طلب اور سادہ لوح ہوتے ہیں وہ بلغم کی مرض کا شکار رہتے ہیں ۔

ناخن

۱۔ بہت چھوٹے ناخن گرم مزاج اور وعدہ کا نہ ہونے کی علامت ہے
۲۔ بڑے ناخن جو ٹوٹے پھوٹے ہوں یہ بیماریوں اور رگوں کی کمزوریاں ظاہر کرتے ہیں۔
۳۔ جن کے ناخن کھدرے ہوں تو وہ پھیپھڑے یا دمہ کی بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں۔
۴۔ گول ناخن ناشکرگزاری کی علامت ہیں ان کو خواہ کتنا بھی مل جائے ان کا دل نہیں بھرتا۔
۵۔ درمیان میں ابھرے ہوئے ناخن اور سخت ہوں تو طبیعت کی تیزی لڑاکا پن گھر میں بال بچوں سے ذرا ذرا سی بات پر طیش میں آنا ظاہر کرتا ہے۔
۶۔ ناخن پر لمبی لمبی لکیریں اور مربع شکل کے ناخن دل کی کمزوری کی علامت ہے۔
۷۔ ناخن جب بہت کٹے پھٹے ہوں تو رگوں کی کمزوری اور بعض اوقات پاگل پن کی نشانی ہے۔
۸۔ لمبے ناخن حلیم الطبع سنجیدہ مزاج اور نازک خیال ہونے کی علامت ہیں مگر ان میں سستی اور مطلب پرستی کا مادہ ہوتا ہے ان کو بحث کی عادت ہوتی ہے۔
۹۔ چھوٹے ناخن درمیانہ درجہ کے زحیم، تیز، فاہم، ہر بات میں چھائیں بائیں کرنا اور ہنس مکھ ہوتے ہیں ان میں اپنی غرض اور مطلب براری کا ملکہ ہوتا ہے۔

۱۰۔ پتلے ناخن والے میں ملنساری، مہذب اور لطیفہ بازی کا مادہ کافی ہوتا ہے، نفیس اور اعلیٰ خوراک کے شوقین، دوسرے پر بہت زیادہ بھروسہ کرنے والے اور اگر پتلے ناخن پیلے رنگ کے ہوں تو چڑ چڑا مزاج بے صبر اور وہمی ہونے کی علامت ہے۔

۱۱۔ اگر ناخن لمبائی سے زیادہ چوڑائی پر ہوں تو ایماندار دل کے صاف کھری کھری باتیں بتانے والے اور منصف مزاج ہونے کی علامت ہے۔ قول واقرار کے پکے اور معاملے کے سچے ہوتے ہیں۔

۱۲۔ جن کے ناخن بہت چوڑے اور بدنما ہوں وہ لڑاکے اور تیز طبیعت کے ہوتے ہیں۔

۱۳۔ ناخن درمیاں میں سے ابھرے ہوئے بادام نما ہوں اور انگلیاں پتلی ہوں تو گلے کے غدود پھول جانا اور نزلہ درد سینہ کھانسی وغیرہ کی شکایت ہونا ظاہر کرتے ہیں۔

۱۴۔ جن کے ناخن لمبے اور چوڑے ہوں ان کو پھیپھڑوں کی کمزوری کے باعث مرض نمونیہ اور دق کی شکایت ہونا ظاہر کرتے ہیں۔

۱۵۔ چھوٹے ناخنوں والے جسم کے نچلے حصہ کی مرض میں مبتلا رہتے ہیں، اس قسم کے ناخن والی عورتوں کو نسائی امراض ہوا کرتی ہیں۔

۱۶۔ جب ناخن مثلث اور بے رونق ہوں تو امراض رعشہ، لقوہ یا فالج کی علامت ہے۔

۱۷۔ باریک، لمبے اور گلابی رنگ ناخنوں والے جوش وخروش اور ہر بات کا روشن پہلو دیکھنے والے ہوتے ہیں اور ان کی صحت اچھی ہوتی ہے۔

۱۸۔ سرخ رنگ کے ناخن تند مزاج عیاش طبع منہ پھٹ ہوتے ہیں، ان کو پھوڑے پھنسیاں زیادہ نکلتی ہیں۔

۱۹۔ زرد رنگ کے ناخن بدمزاجی زودرنجی اور غم گینی کی علامت ہے ان کا جگر خراب ہوتا ہے جس کی وجہ سے متلی چکرا اور یرقان کی شکایت اکثر رہتی ہے۔

۲۰۔ سفید ناخن خودغرض آرام پرست، خود پسند اور سادہ لوح ہوتے ہیں، یہ اکثر وجع المفاصل اور بلغمی امراض کا شکار ہوتے ہیں۔

ناخن بابا سیاہ پوش کی نظر میں

ناخن ایک برقی سیال کی حیثیت رکھتے ہیں جو ہوا کے اترنے سے منجمد ہوکر ناخنوں کی صورت میں نمایاں ہوجانے سے انسانی گوشت پوست اور اپنی ذاتی جسم کے درمیان واسطہ بن گئے ہیں۔ جن کے متعلق حال درج ذیل ہے۔

اگر ناخن چھوٹے ہوں تو ایسا شخص زود فہم اور عقلمند اور نکتہ چین ہوتا ہے، تندرست، مضبوط توانا ہوتا ہے۔ اگر چھوٹے اور سخت ہوں اور دائیں بائیں جانب ہلکا گوشت چڑھا ہوا ہو تو لڑنے جھگڑنے والا تیز مزاج ہوگا، ادنیٰ ہاتھ پر ایسے ناخنوں کا برا اثر پڑتا ہے، اگر ناخنوں کے ساتھ ملائم ہتھیلی ہو تو ایسا شخص پیدائشی نکتہ چین، زودرنج اور ہر معاملہ میں دخل دینے والا ہوگا، اگر باقی ماندہ پر ابھرے ہوئے بادام نما ہوں تو ایسا شخص دوسروں کے عیب وثواب نکالنے پر تیار رہوگا، اگر چھوٹے ناخن ہوں اور رنگ زرد ہو تو ایسا شخص دھوکہ باز اور جسمانی حالت گری ہوئی ہوگی، اگر ناخن چھوٹے اور سرخ ہوں تو ایسا شخص غصہ پر قابو نہیں رکھتا، اگر ناخن چھوٹے مربع اور نیلگوں ہوں تو قلب کی بیماری میں مبتلا ہوگا، دل کمزور ہوگا۔ اگر ناخن چھوٹے اور بالکل چپٹے اور جڑ میں مربع ہوں تو ایسا شخص فیصل اور کینہ ور ہوگا،

اگر بہت پھیلے ہوئے ہوں تو گستاخ۔ شکل نمبر 2 دیکھو
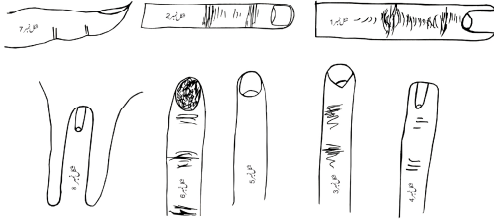
اگر ناخن چھوٹے اور مثلث نوک کی جانب سے ہو تو فالج کی بیماری کا اندیشہ ہے ۔ دیکھو شکل نمبر 3

اگر ناخن تنگ اور خمیدہ ہوں تو ڈیڑھا امراض کی علامت ہے۔ شکل نمبر 4

اگر ناخن بڑے ہوں اور چوڑے بھی ہوں اور جڑ میں گول ہوں تو منصف مزاجی کی دلیل ہے، ایسا شخص انصاف پسند ہوتا ہے۔ شکل نمبر 5

اگر ناخن لمبے پتلے اور چمکدار ہوں تو ایسا شخص پیدائشی کمزور ہو گا ، لیکن ذہین بھی ہوتا ہے ، اگر ناخن پتلے لمبے اور خمیدہ ہوں تو گلے میں خارش رہنے کی علامت ہے ۔ مگر ایسے ناخنوں پر لکیریں ہوں تو (259) ہونے کی علامت ہے ۔ شکل نمبر 6

اگر ناخن لمبے ہوتے ہوئے خمیدہ بھی ہوں جیسے پنجہ ہوتا ہے تو ایسے شخص محبت میں مغلوب ہوگا اور مغلوب الغضب ہوگا۔ شکل نمبر 7 (صفحہ نمبر 122) پر

اگر ناخن لمبے پتلے اور تنگ ہوں تو بزدلی کی علامت ہے، اکثر عیش پسند اور آرام طلب انسانوں میں پائے جاتے ہیں۔

اگر ناخن متوسط پتلے اور تنگ ہوں تو انگلی کی خصوصیت کے لحاظ سے پیشہ اس کا صنعت وحرفت ہوگا ، اگر کسی ناخن کے عرض میں کوئی گہری لکیر ہو تو کسی آنے والی

بیماری کی علامت ہے، جس کی صحیح حالت اس انگلی سے معلوم ہو سکتی ہے، جس کے ناخن پر لکیر موجود ہو۔ انگوٹھے کا ناخن خصوصیت کے ساتھ قابلِ غور ہوتا ہے، کیونکہ اس کی جائے وقوعہ اور شکل اور بناوٹ اور رنگ سے بعض بیماریوں کا پتہ چلتا ہے، یاد رکھنا چاہیے کہ ایک ناخن کو اپنی اصلی حالات پر آنے اور تندستی کا رنگ اختیار کرنے کے لئے چھ ماہ کا عرصہ درکار رہے، لہٰذا لکیروں کو دیکھ کر اندازہ ہو سکتا ہے کہ آنے والی بیماری کو کس قدر عرصہ باقی ہے۔

نقطہ

گو علم دست شناسی میں اس کا کہیں ذکر نہیں ہے لیکن ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ ناخن پر متعدد سفید نقطے بدن میں خون کی قلت اور دوران خون کی کمی ہے اور سیاہ یا نیلگوں نقطے خون میں زہریلا مادہ پیدا ہو جانے کی علامت ہے، جن کی وجہ سے ہیضہ، کالا بخار، معیادی بخار، چیچک جیسی بیماریاں ہو جانے کا امکان ہوتا ہے۔

ناخن ایم اے ملک کی نظر میں

امراض کی تشخیص میں ناخنوں کا مطالعہ بڑی اہمیت رکھتا ہے اس سے مرض کا پتہ چلتا ہے، بلکہ مریض کے مزاج کا بھی۔

ناخن چار اقسام کے دیکھنے میں آتے ہیں۔

۱۔ لمبے ۲۔ چھوٹے ۳۔ چوڑے ۴۔ پتلے

۱۔ لمبے تنگ ناخنوں والے لوگ جسمانی ہیئت وساخت کے لحاظ سے دبلے پتلے اور کمزور ہوتے ہیں اور انہیں پھیپڑوں اور سینہ کی امراض میں مبتلا ہو جانے کا اندیشہ ہوتا ہے بالخصوص جبکہ اپنے ناخنوں پر کھردری اور خشک لکیریں نظر آئیں۔ ٹی بی کے مریضوں کے ناخن اکثر ایسے ہی دیکھنے میں آئیں گے۔

۲۔ چھوٹے ناخن اگر سفید ہوں تو اس سے جسمانی کمزوری کے علاوہ دوران خون کا ضعف ثابت ہوتا ہے، چھوٹا ناخن ضعف قلب کا مظہر ہے، بالخصوص جبکہ باریک سفید چٹپیاں نظر آئیں، اگر اس میں چوڑائی کی لکیریں ہوں تو خطرہ اور زیادہ سخت ہوگا، انتہائی چھوٹے ناخن نکتہ چین یا ناقدانہ ذہن کے مظہر ہیں۔

۳۔ چوڑے یا چپٹے ناخن۔ جس کے کنارے گوشت سے علیحدہ ہوں، فالج کی قسم کے امراض کے مظہر ہیں جبکہ وہ سرے کی طرف سے چوڑے ہوں اور جڑ کی طرف سے کافی تنگ ہوں۔

جس اسے ناخنوں پر نیلگوں رنگ کی چٹپیاں ہوں تو سمجھ لینا مرض ترقی پر ہے، پتلے ناخن نفیس مزاج اور ملائم جلد اگر یہ سخت والے لوگوں کے ہاتھوں میں پائے جائیں تو سمجھ لیں کہ جسم کے کسی حصے پر ضعف کے آثار پیدا ہو رہے ہیں۔ ناخنوں پر سفید چٹپیاں کمزور جسمانی صحت کی علامت ہے،

زرد چاندنما نشان رقت خون کے مظہر ہیں، زرد رنگ خون میں صغرائی مادہ کی زیادتی ظاہر کرتے ہیں، سرخ رنگ تیز مزاج اور گرم طبع انسان صغراوی مزاج کے مظہر ہیں، ناخن کی گلابی رنگت عمدہ صحت اور اچھے دورانِ خون کی مظہر ہے۔
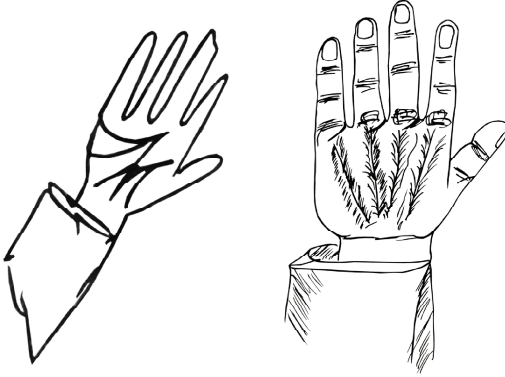
ناخن الحاج سید ناظر حسینؒ کی نظر میں

ناخن پر کثرت سے سیاہ یا سفید داغ ہوتے ہیں اور اگر ناخن کے اس حصے پہ ہوں جو انگوٹھے کی طرف ہو تو وہ مبارک ہوتے ہیں ان سے یہ بھی اندازہ ہو سکتا ہے کہ کوئی دیرینہ خواہش پوری ہو رہی ہے یا تحفہ ملنے والا ہے۔ اگر ان میں سے ایک داغ ناخن کے درمیان جلی ہو جو انگوٹھے سے دور ہو تو مندرجہ ذیل نتائج اخذ کئے جا سکتے ہیں سیاہ داغ (کسی انگلیوں شکل نمبر۳ دیکھئے) آپ کسی بہت بڑی تدبیر میں ناکام ہو رہے ہیں انگشتری والی انگلی پر آپ کسی بے عزت ارادے کو دل میں لئے ہوئے ہیں۔ درمیانی انگلی پر آپ کی کارآمد چیز تباہ ہونے والی ہے۔

انگشت شہادت پر (شکل دیکھو) آپ کوئی چیز کھونے والے ہیں جو کبھی ہاتھ نہ آئے گی سفید داغ (چھنگلی پر) آپ کسی غیر متوقع چیز میں کامیاب ہونے والے ہیں مثلاً تجارت۔ انگشتری والی انگلی پر آپ کو روپیہ مل رہا ہے۔ درمیانی انگلی پر آپ سفر پر جانے والے ہیں، بہت ممکن ہے ہوائی سفر ہو۔

ناخن حکیم انوار احمد جفار کی نظر میں

ا۔ چھوٹے جھٹے ہوئے اور پتلے ہوں تو بیماری کی نشانی ہے۔

۲۔ چوڑے ناخنوں والا عالم ہو، حکومت کرے، اڈیٹر اخبار ہو، سرخ ناخن والا بہت بہادر ہوگا۔

۳۔ ناخن اگر تانبے جیسا رنگ ہو تو راجہ ہو، اگر ناخنوں پر گوشت زیادہ ہو تو انسان بڑا عیاش ہوگا۔

الحمدللہ وشکراً اللہ و شکراً الصاحب الزماںؒ و مرشد الکریمؒ

خاکِ پائے مرشد کریمؒ

مداح حسین